مکاشفہ، باب چہارم حصّہ سوئم

REVELATION,

CHAPTER FOUR PART III

شکریہ بھائی نیول۔ خداوند آپ کو بھی برکت دے۔ بائبل کلاس کو، صبح بخیر۔ آج صبح سب لوگ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟ مجھے امید ہے، بہت اچھا۔ آمین۔ ایک قسم سے ہمارے...... ہمارے متعلق یہ اطلاع بہت عجلت میں دی گئی کہ آج صبح ہم یہاں ہونگے، کیونکہ میرے پاس...... بلکہ میرے سفر کی تفصیل ابھی تیار نہیں ہوئی جس سے پتہ چلتا کہ میں کب روانہ ہونگا۔ اور اب ایسا ہوا ہے کہ اگلے چھ مہینوں کیلیئے پروگرام بنایا گیا ہے، خیر، تب، میں نے سوچا کہ آج صبح ہمارے لیے عبادت کرنا اچھا ہوگا، کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہے، میرے دوبارہ واپس آنے میں اب کچھ وقت لگ جائیگا؛ شاید اِس موسمِ خزاں تک۔

(2) اور مَیں...... بلکہ اگلے ہفتہ کے دوران ہم بیومونٹ، ٹیکساس کے لئے روانہ ہو جائیں گے، وہاں ہم اگلے ہفتہ کام شروع کریں گے اور– اور آزاد لوگوں اور مختلف کلیسیاؤں کے تعاون سے آٹھ یا دس دن تک عبادات کریں گے۔ دراصل اِس کی دعوت بیومونٹ، ٹیکساس کی یسوع نام کی کلیسیاؤں نے دی ہے، جہاں ہم نے اِس تصویر کے لیے جانے کے بعد، بہت بڑی عبادت کا پروگرام کیا تھا۔ اور اُنھوں نے...... مجھے معلوم ہے اُنھوں نے وہاں ایک گاڑی چلائی تھی، اور مجھے یقین ہے، اُس میں ستائیس بوگیاں تھیں...... بیومونٹ کی عبادت میں لوگوں کو لانے کے لئے، اُنہوں نے ستائیس ڈبوں پر مشتمل ایک ریل گاڑی چلائی تھی۔ وہیں پر شہر کے میئر نے پریڈ کا انتظام کیا تھا، اور وہ سب گلیوں میں گئے۔ بیومونٹ میں بہت اچھا وقت گزارا تھا، اور اِس اگلے ہفتے ہم پھر وہاں جا رہے ہیں۔ اور اِسکے بعد سان انٹونیو متوقع جگہ ہے، لیکن واپسی کے موقع پر، ہمارے پاس اِس کیلیئے کافی وقت نہ ہوگا۔

(3) پھر وہاں سے ہم فینکس، لاس اینجلز، اور لانگ بیچ تک جائیں گے۔ اور خداوند نے چاہا، تو وہاں سے واپسی پر، ہم ایسٹ کوسٹ، ورجینیا اور جنوبی کیرولینا جائیں گے۔ اور وہاں سے واپسی پر

بلومنگٹن، الینائس آجائیں گے۔ پھراپریل کے آخری ہفتے میں، کرسچن بزنس مین کے ہاں، لین ٹیک ہائی اسکول میں جائیں گے۔اور وہاں سے میں روانہ ہوکر شمالی برٹش کولمبیا، اور الاسکا کی طرف جاؤں گا،اور جون تک وہیں رہوں گا۔اور،اسطرح،ہم بڑے اچھے وقت کی امید کررہے ہیں۔

(4) دعا کررہے ہیں جیسا کہ...... کچھ عرصہ تک مَیں انکم ٹیکس کی تفتیش کے تحت یہاں رہا ہوں، جو چرچ کے بارے ہوتی رہی ہے، اِس کا عرصہ بھی پورا ہوجائے گا۔اور پھر ہم...... بلکہ میں ٹھیک جون میں، بیرون ملک جانے کے قابل ہوجاؤں گا، یہ افریقہ کے لئے درست وقت ہوگا؛ جون، جولائی،اور اگست،افریقہ میں- میں ہوں گا۔اس لئے مجھے یقیناً آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔

(5) ہم خداوند کی آمد کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ یہ تمام کام ''اگر خداوند نے چاہا تو ہونگے؛'' سمجھے۔ ہمیں علم نہیں ہوتا، لیکن وہ کرسکتا ہے...... یہ عین رہنمائی نہیں ہوتی، مگر ہم تمام دعوت ناموں کو اکٹھا کرکے اُن پر دعا کرتے ہیں، اور خداوند سے دریافت کرتے ہیں،''ہمیں کس طرف جانا چاہیئے؟''اور-اور پھر، یوں ہوتا ہے، کہ میں یہ سب کچھ اپنی مرضی پرنہیں چھوڑتا، بلکہ دوسروں کو اس پر غوروفکر کرنے،اور دعا کرنے کا موقع دیتا ہوں۔اور پھر یوں لگا کہ ہم سب نے مغرب کی جانب اور جنوب اورمغرب کی طرف، جانے کیلئے اِس مرتبہ رہنمائی محسوس کی ہے۔ہمیں ہرطرف سے دعوت ملی تھی، اسلیئے ہم نے اِس کا آغاز کردیا ہے۔سب سے پہلے جو مقام میرے دل میں آیا اُسکے مطابق بیومونٹ یا سان انٹونیو تھا۔جب ہم نے تلاش کیا، تو ہمیں ان دونوں مقامات سے دعوتیں ملی تھیں۔اور پھر......

(6) ہم نے بیومونٹ میں ایک شخص کوفون کیا۔اورایسا ہوا کہ یونائیٹڈ پنتی کاسٹلوں اوردوسری، بیالیس کلیسیاؤں نے باہمی تعاون سے انتظام کیا ہوا تھا،اس لئے ہم نے سوچا کہ ہرجگہ پانچ دن دینے کی بجائے ایک بڑے سماعت خانہ میں اُن کومجموعی طور پر دس دن دیئے جائیں۔میں نے سوچا اگر آپ لوگ ایک جگہ جمع ہوں تو اچھا ہے۔اور پھر، بیومونٹ میں اورٹیکساس کے- کے تیل والے علاقوں میں بہت سے لوگ ضرورت مند ہیں، پس ہم بیومونٹ میں بڑے عظیم وقت کی توقع کررہے ہیں۔

(7) اور، اب دیکھیں، کہ ہم کبھی بھی بڑے مراکز یا بڑے مقامات کی طرف جانے کی کوشش نہیں کرتے۔مگرہم اُسطرف جانے کی کوشش کرتے ہیں جدھر جانے کے لئے خداوند رہنمائی کرتا ہے،خواہ کوئی جگہ چھوٹی ہو یا بڑی ہو،صرف اُسطرح جیسے خداوند رہنمائی کرتا ہے۔اب، کسی بھی وقت، وہ ہمیں

مقدونیہ کی سی بلاہٹ دے سکتا ہے، اور جب وہ کسی بھی جگہ کے لئے ہمیں بلائے تو ہمیں فوراً پہلے مقام کو چھوڑنا ہوگا۔

(8) اور آپ جیسے اچھے لوگوں کے ساتھ خدا کے کلام کی رفاقت میں ہم بہت محظوظ ہوئے ہیں۔ مجھے بھروسا ہے کہ اب آپ وفادار رہیں گے اور گرجا گھر آتے رہیں گے اور حوصلہ مند بھائی سے حاصل کردہ بائبل کی تعلیمات کی فرمانبرداری کریں گے، اور بھائی نیول کو، میں پرزور طریقے سے خداوند خدا کا خادم تسلیم کرتا ہوں، جو خدا کے ساتھ گہرے سے گہرے میں چلتا جا رہا ہے، اور میں اِس بات کیلئے بہت خوش ہوں۔

(9) اور اے چھوٹی کلیسیا، میں خداوند یسوع کے نام میں آپ کو صلاح دیتا ہوں خدا کے فضل میں ترقی کریں، خود کو مضبوط بنائیں اور ہر وقت کلوری کی طرف دیکھتے رہیں، اور اپنے دل و جان سے ہر طرح کی کڑواہٹ کی جڑیں دور رکھیں، تا کہ خدا آپ کو کسی بھی وقت استعمال کر سکے۔ اگر آپ کبھی کچھ کرنے کی ضرورت محسوس کریں، کوئی مکاشفہ یا کوئی بات عجیب طور سے آپکو ملے، کوئی خبردار کرنیوالی بات یا کچھ اور ملے، تو محتاط ہو جائیں! شیطان اتنا عیار اور مکار ہے جتنا کہ وہ ہو سکتا ہے۔ سمجھے؟ اُسے خدا کے کلام کے ساتھ پرکھیں اور اپنے پاسبان سے صلاح مشورہ کریں۔ سمجھے؟

(10) اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ کلیسیا میں روح کی نعمتیں، اور نعمتوں کے کام داخل ہوتے جا رہے ہیں۔ اس سے پہلے کہ آپ یہ کام کرنا شروع کریں، پہلے...... اپنے دل میں اِس کا بوجھ محسوس کریں...... اب، دشمن بہت عیار ہے۔ سمجھے؟ جو چیز ہر بار کلیسیاؤں کو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتی ہے، وہ درست نعمت کو غلط انداز میں استعمال کرنا ہے۔ دیکھیں؟ جب خُدا کچھ کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور اُسے غلط انداز میں استعمال کیا جاتا ہے، تو پھر تو۔تو یہ بالکل یوں ہوگا...... یہ صرف آپ کو تکلیف ہی نہیں دیگی، بلکہ اِس سے پوری کلیسیا ٹوٹ پھوٹ جائے گی۔ سمجھے؟ اِس پر صلاح مشورہ کریں، اِسے لیں اور بائبل کے ذریعہ دیکھیں، اور اِسے پرکھیں اور دیکھیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے یا نہیں۔ اِسے پرکھتے اور آزماتے جائیں، اور جب دیکھتے ہیں کہ یہ درست لائن میں ہے اور کلام کیساتھ پوری طرح کامل ہے۔ تو پھر آپ درست ہیں، سمجھے۔

(11) جہاں تک کلام نے یہ بیان کیا ہے اِسے وہاں تک ہونا ہوگا، اور اِسے اُسی طریقہ سے کام کرنا ہوگا، تو اِس کیساتھ کھڑے رہیں۔ اِس سے دُور نہ ہوں، کوئی اور چاہے جیسے بھی کرے، چاہے یہ

کتنا بھی یقینی دکھائی دے۔اگر یہ پیدائش سے مکاشفہ تک کلام کے اندر منعکس نہ ہو،تو اِسے ترک کر دیں۔امکانات کو قبول نہ کریں،ہم آخری دنوں میں ہیں جبکہ شیطان سے جہاں تک ہوسکتا ہے دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

(12) اگر میں نے بوس بننے کی کوشش کی ہو تو مجھے معاف کریں؛ میں بوس نہیں ہوں۔لیکن میں آپ کے لئے اس طرح کا احساس رکھتا ہوں جیسے ایک بار پُولُس نے اپنی جماعت سے کہا تھا،''تم میرے تاج کے ستارے ہو۔'' جب میں سرحد پار کر کے دوسری سرزمین میں چلا جاؤں گا،اور جلالی حالت میں آپ سے ملاقات کروں گا،تو میں چاہتا ہوں کہ اُس وقت آپ میرے تاج میں ستاروں کی مانند جگمگا رہے ہوں۔اور-اور میں چاہتا ہوں کہ آپ وہاں ہوں،اور میں بھی وہاں ہونا چاہتا ہوں۔

(13) مجھے اپنی وہ رویا یاد ہے جس میں مَیں نے خداوند کی حضوری کو،اور اُس جلالی سرزمین میں اُسکے لوگوں کو دیکھا تھا،مَیں نے اردگرد دیکھا،اور اُن کو بتایا تھا...... بلکہ اُنہوں نے مجھے بتایا کہ خداوند پہلے میری عدالت اُس خوشخبری کے ذریعے کریگا جس کی میں نے منادی کی ہے۔میں نے کہا،''میں نے عین اُسی طرح منادی کی ہے جیسے پُولُس نے اُسکی منادی کی تھی!''

(14) اور وہ لاکھوں لوگ پکار اٹھے،''ہم اُسی پر کھڑے ہیں!'' سمجھے؟ دیکھیں۔اب،میں چاہتا ہوں کہ ایسا ہی ہو۔ہم کسی روز وہاں ملاقات کریں گے۔

(15) خدا نے مجھے اور بھائی نیول کو کبھی بوس بنا کر نہیں بھیجا،ہرگز نہیں۔آپ دیکھیں،ہم محض آپ کے بھائی ہیں،اور آپ کو انجیل سکھانے والے ہیں۔اِس لئے ہمیں مل کر کام کرنا ہے۔

(16) اور بعض اوقات اگر-اگر کچھ کام کیلئے بلایا جاتا ہے یا-یا اِس کے متعلق کچھ کہا جاتا ہے،کسی چیز کو بلانے کے متعلق کچھ کہا جاتا ہے یا اِس ضمن میں کوئی بات ہوتی ہے،تو جس شخص کے پاس یہ نعمت ہوتی ہے اگر وہ اِسکو رد کر دیتا ہے،تو یاد رکھیں...... اِس کا انکار کر دیتا ہے،تو یاد رکھیں،اُس کے پاس درست نعمت ہی نہیں تھی۔شروع میں ہی یہ خدا نہیں تھا۔کیونکہ خدا کی شریں اور حلیم،اور آمادہ،روح ہمیشہ درست کام کرنے کیلئے تیار رہتی ہے۔دیکھیں۔اگر وہ کھڑا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے،''بحرحال مَیں اِسے کرونگا،'' تو آپ جانتے ہیں کہ بعض اوقات ...... ہمیشہ یاد رکھیں،گھمنڈی روحیں خدا سے نہیں ہوتیں ہیں۔سمجھے؟ پس جب ہر چیز،پوری زمین خدا کے جلال،خدا کی حقیقی قدرت سے بھرپور ہے،تو آپ دیکھیں،ہم اِس کا کوئی نعم البدل کیوں قبول کریں۔ہم کسی نعم البدل کو کیوں قبول کریں؟ ہم دن

کے بالکل آخری حصہ میں ہیں: لیکن، یادرکھیں، بائبل بتاتی ہے کہ شیطان پوری مکاری کیساتھ آئے گا...... جتنا مکاروہ ہوسکتا ہے، تاکہ اگرممکن ہوتو برگزیدوں کو بھی گمراہ کردے۔ سمجھے؟

(17) اور، اب دیکھیں، کبھی کبھی ہم سوچتے ہیں کہ ہم برگزیدہ ہیں، اور مجھے امید ہے کہ ہم ہیں، لیکن ہمیں پوری طرح سے بائبل کے ساتھ کھڑے رہنا ہے۔ اور پھر اگر ہر چیز کلام کے ساتھ درست ہے، اور کلام کی ترتیب میں ہے، تو یہ خدا کیلئے جلال اور کلیسیا کے لئے باوقار ہے، اور وغیرہ وغیرہ، تو پھر ہم جان لیتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور بائبل اِس کی پشت پناہی کرتی ہے۔ لیکن ہمارا نظریہ اس کی پشت پناہی نہیں کر پائیگا، اس کا کچھ فائدہ نہ ہوگا، یہ گر جائے گا۔

(18) پس اگر کوئی چیز ہمیں چھو جائے، خواہ وہ کتنی بھی حقیقی دکھائی دیتی ہو، لیکن اگر وہ کلام میں سے نہ ہو، درست نہ ہو، تو اُس سے فوراً چھٹکارا حاصل کریں: کیونکہ۔ کیونکہ حقیقی چیز انتظار کر رہی ہے، سمجھے؟

(19) پس، اب دُعا کریں۔ اور ہمیشہ، چاہے آپ جو کام کریں، میرے لئے ضرور دُعا کریں۔ میرے لیے دُعا کریں' کیونکہ میرے خیال کے مطابق، ہم آخری وقتوں کے لئے میدانوں میں نکل رہے ہیں۔ اب ہم جا رہے ہیں......

(20) اور، یادرکھیں، بڑے بڑے کام واقع ہو رہے ہیں، لیکن دنیا اِن کو نہیں جانتی۔ یسوع آیا، جیا، مرا، قربانی پیش کی، جلال میں واپس چلا گیا، لیکن لاکھوں لوگ ایسے تھے جو اِس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ سمجھے؟ وہ پھولوں کیساتھ، بہت، بڑا بن کر نہ آیا۔ وہ ''اپنوں کے گھر آیا،'' سمجھے؟ اور...... ''جس کے کان ہوں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔'' یہ باہر والوں کے لئے نہیں،'' بلکہ کلیسیا سے فرماتا ہے۔'' یہ کلیسیا ہے جو اِس سے ہل رہی ہے۔

(21) میں کچھ مختلف طرح سے سوچا کرتا تھا حتیٰ کہ ایک دن خداوند نے مجھ سے کلام کیا: میں کلام کے پچھلے حصوں میں گیا اور دیکھا کہ یوحنا کی آمد کے وقت کے متعلق نبیوں نے کیا، کہا تھا، ''جو اونچا ہے وہ نیچا کیا جائے گا، اور جو نیچا ہے وہ ہموار کیا جائے گا۔'' اور خدا کی قدرت کس طور سے کام کریگی! اور۔ اور...... ''تمام پہاڑ بروں کی مانند اچھلیں کودیں گے، اور پتے تالیاں بجائیں گے۔'' خیر، معلوم ایسے ہی ہوتا تھا کہ واقعی کوئی بات وقوع میں آئے گی۔ سمجھے؟ لیکن جب وہ آیا، تو کیا ہوا؟ ایک بوڑھا آدمی بیابان سے آنکلا، غالباً اُسکی داڑھی بڑی ہوئی تھی اور وہ بھیڑ کے بالوں کی پرانی سی پوشاک بدن

پر لپیٹے ہوئے تھا۔ بیابان میں کوئی سہولت میسر نہ تھی۔ وہ بیابان میں اُس وقت سے تھا جب اُسکی عمر نو سال تھی، اور اب وہ تیس سال کا تھا۔ وہ بیابان سے چلتا ہوا، باہر آ نکلا، اور دریائے یردن کے کنارے جا کھڑا ہوا، جہاں غالباً، اُس کے گھٹنوں تک کیچڑ تھا، اور توبہ کی منادی کی۔ اور یہی وہ وقت تھا جب ٹیلے پست کیئے گئے اور گہری جگہیں ہموار کی گئیں۔ سمجھے؟ یہی ہے......

(22) آپ کو روحانی ادراک کا حامل ہونا چاہیے۔ یاد رکھیں، اس زمین پر، خدا نہ پہلے کبھی خوشنمائی میں بسا ہے، اور نہ پھر کبھی بسے گا۔ وہ اِس کے خلاف ہے۔ وہ کبھی ایسا نہ کرے گا...... بڑے بڑے پیغام کبھی ''فلاں فلاں کو یا فلاں فلاں کو عظیم نہیں بنائینگے......'' خدا اس طرح سے کام نہیں کرتا۔ اُسکے خادم بھی اِس طور سے کام نہیں کرتے ہیں۔ اُسکی خوبصورتی اور جلال اوپر سے ہے۔

(23) کل، یا دو روز پہلے، میں اپنے اچھے دوست، بینکز وڈ کے ساتھ کینٹکی میں تھا، اور کینٹکی میں سفر کر رہا تھا، اور وہاں ایک پولیس والی عورت کو کھڑا دیکھا، اور بھائی نے کہا، ''ارے بھئی، ہمارے لیے بہتر ہے کہ رفتار کم کرلیں،'' اُس نے کہا، ''وہ بہت سخت ہے۔''

(24) اور میں نے کہا، ''ہاں، یہ سچ ہے۔'' مَیں نے کہا، ''جب ایک قوم اس مقام پر آ جائے کہ جہاں لاکھوں ملازم ہیں اور اُنہوں نے عورتوں کو، پولیس کی سپاہی بنا کر باہر کھڑا کر دیا ہے، اور ٹیکسی ڈرائیور اور اِس طرح کے کاموں پر لگا دیا ہے، یہ ہماری قوم کیلئے بہت بڑا دھبہ ہے۔'' وہ وہاں اُسی طرح کے کارنامے دکھاتی ہے جس طرح۔ جس طرح کوئی خرگوش گھی کی دیگ میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ ہرگز۔ یہ ہرگز اُس کا مقام نہیں ہے۔ اور میں نے کہا، ''یہ بات میرے لئے نہایت تکلیف کا باعث ہوتی ہے، لیکن اب میں نے اس بات کو یاد رکھنا شروع کر دیا ہے، 'فکر کی کوئی بات نہیں ہے، کیونکہ، یہ۔ یہ ہماری بادشاہی نہیں ہے، ہم اِس دنیا کے نہیں ہیں۔'' وہ ہیں...... آپ......

(25) عورتیں (ہماری عورتیں) کیوں اپنے۔ اپنے بال چھوٹے نہیں کرتیں، بناؤ سنگھار نہیں کرتیں، ناچ رنگ، اور دیگر ایسے کاموں میں حصہ نہیں لیتیں؟ کیوں، جبکہ عام کلیسیاؤں میں جانے والے لوگ اِن سب کاموں کو کرتے ہیں، اور سوچتے ہیں، ''یہ سب درست ہے۔'' کیوں؟ یہ...... وہ۔ وہ امریکی ہیں؛ وہ امریکی ہیں، اُنکے اندر امریکی روح ہے۔ ہم امریکی نہیں ہیں، ہم مسیحی ہیں۔ ہم رہتے ہیں...... لیکن ہماری روح ایک اور بادشاہی کی ہے۔ اگر ہماری روح اِس بادشاہی کی ہوتی تو ہم بھی اِن سب چیزوں کے پوجاری ہوتے، پھر ہم بھی اِن ناشائستہ گانوں اور ناچ رنگ کی پوجا کر رہے

ہوتے۔ ’’جہاں تمہارا مال ہے، وہیں تمہارا دل بھی لگا ہوا ہے۔‘‘ اور ہمارا مال آسمان پر ہے۔ اِسلیئے ہم ایک بادشاہی کی طرف جا رہے ہیں۔

(26) یہ ہمارا گھر نہیں ہے، ہم یہاں پردیسی ہیں اور دوسرے شہریوں کو تاریکی سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہوسکتا ہے صرف ایک قیمتی جان بچانے کیلیئے، دوسرے شہر میں جا کر ایک شہری مہم چلانی پڑے، ہفتے یا دس دنوں کیلیئے وہاں ہل چلانا پڑے، صرف اُس ایک جان کیلیئے جو وہاں موجود ہے۔

(27) ہوسکتا ہے آپ کہیں، ’’عبادت بڑی کامیاب ہوئی، پانچ ہزار افراد مذبح پر آئے‘‘؛ اور شاید اُن میں سے ایک نے بھی نجات حاصل نہ کی ہو، اُن میں سے ایک نے بھی نہ کی ہو۔ سمجھے؟ شاید کبھی ایسا ہو......شاید کسی جگہ آپ سوچیں، ’’صرف دو لوگ مذبح پر آئے‘‘؛ لیکن شاید اُن میں سے ایک قیمتی موتی ہو۔ ہم صرف ندی میں جال ڈالتے ہیں۔ خدا مچھلی کو پکڑ لیتا ہے، وہ جانتا ہے کون مچھلی ہے اور کون نہیں ہے۔

(28) پس، دیکھیں، ہم بس منادی کر رہے ہیں۔ اور یاد رکھیں کہ آپ بھی اِس ٹیبرنیکل میں یہی کر رہے ہیں۔ لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں، ’’میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔‘‘ اور خدا کی آواز اُسکا کلام ہے۔

(29) ایک دن میں سوچ رہا تھا یہ لوگ کس طرح کہتے ہیں کہ یہ درست نہیں...... چرچ کی ایک مخصوص تنظیم کہتی ہے، ’’الٰہی شفا درست نہیں۔ پولُس رسول یا بارہ رسولوں کے علاوہ جو بالا خانے پر تھے، کسی اور کو کبھی الٰہی شفا کی نعمت نہیں دی گئی۔ بس اُنہیں الٰہی شفا کی نعمت عطا کی گئی تھی۔ یہی بات حتمی ہے۔‘‘

(30) لیکن، آپ اِس، حیرت انگیز چارٹ سے دیکھ سکتے ہیں جسے بھائی وِلی نے، بڑے شاندار طریقے سے ہمارے لئے، یہاں نصب کیا ہے، جیسا کہ ایک چھوٹی سی ڈور تمام کلیسیائی زمانوں میں ہمیشہ موجود رہی ہے۔ میں فکرمند ہوں کہ یہی تنظیم کلیسیائی تاریخ کے بارے میں، آئیرینس، اور سینٹ مارٹن کے بارے میں کیا کہتی ہے؟ اور اُن تمام شہیدوں کے بارے میں، جو رسولوں کی وفات کے کئی سو سال بعد تمام زمانوں، پوری کلیسیا کے دوران موجود رہے، جو غیر زبانیں بولتے بیماروں کو شفا دیتے مُردوں کو زندہ کرتے اور معجزات دکھاتے رہے۔ اگر یہ صرف رسولوں کے لئے تھا، تو حیرت ہے اور

اِن کے بارے میں کیا خیال ہے؟

(31) دیکھیں یہ کس قدر تنگ ہے؟ اُنکے اندر روحانی سمجھ نہیں ہے، اتنی بات ہے۔ دیکھیں، ''اندھے ہیں! گناہ اور نافرمانی میں مُردہ ہیں!'' گناہ کا مطلب ہے ''بے اعتقادی۔'' ہر طرح کی بے اعتقادی گناہ ہے۔ اگر کوئی شخص ایک-ایک لقب کا حامل ہو (جیسے ڈی۔ ڈی۔، ڈبل ایل۔، پی ایچ۔ ڈی۔، ایل۔ ایل۔ ڈی۔ اور پھر بھی کہتا ہے ''الٰہی شفا یا پاک رُوح کے بپتسمہ جیسی کوئی چیز موجود نہیں ہے،'' تو وہ شخص گناہ میں مرا ہوا ہے۔ وہ بائبل کے بہت سے بھیدوں کی وضاحت کرنے کا اہل ہوسکتا ہے، لیکن اُس کی اپنی زندگی (اپنی گواہی) ثابت کرتی ہے کہ وہ مردہ ہے۔ وہ گناہ اور نافرمانی میں مرا ہوا ہے اِس لئے کہ وہ ایک گنہگار رہے۔

(32) گناہ بے اعتقادی ہے۔ اور چاہے کوئی بھی شخص...... اب گناہ، حرامکاری سگریٹ نوشی اور ناچ رنگ اور-اور اِس طرح کے دیگر کام نہیں ہیں۔ یہ گناہ نہیں ہیں، بلکہ یہ بے اعتقادی کی صفات ہیں۔ لیکن ایک-ایک ایماندار...... بیشک اگر کوئی شخص شراب نوشی نہ کرتا ہو، سگریٹ نہ پیتا ہو، ایسے کام نہ کرتا ہو، کبھی کوئی بُرا لفظ منہ سے نہ نکالتا ہو، دس حکموں پر عمل کرتا ہو، تو بھی وہ ایک سیاہ گنہگار ہوسکتا ہے، دیکھیں، وہ کسی بھی درجہ پر ہوسکتا ہے۔ اگر وہ خدا کی قدرت کی کسی بھی بات کا منکر ہو، تو وہ گنہگار رہے۔ لفظ گناہ کے معنی ہے ''بے اعتقادی۔'' اب، آپ معلوم کریں، اور دیکھیں کہ ایسا درست ہے یا نہیں۔ خدا کے کلام میں ایسا شخص ایک بے ایمان ہے، وہ گنہگار ہے اور آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔

(33) اب دیکھیں، اوہ، آج صبح میں نے سوچا، اپنے اوپر یہ ذمہ داری لی کہ خداوند کی مرضی سے، اور روح القدس کے حکم سے، دوبارہ ٹیبر نیکل میں آؤں اور ہوسکتا ہے کہ دو یا تین گھنٹوں کے لئے آپ کو روکوں۔ لیکن میں جانے سے پہلے مکاشفہ کی کتاب کے چوتھے باب کو ختم کر لینا چاہتا ہوں۔ اور اب مجھے امید ہے یہ آپ کیلئے تکلیف دہ نہیں ہے، بلکہ یہ- یہ آپ کیلئے خوشی کا باعث ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ ایسی چیز ہے جو آپ کو فائدہ پہنچائے گی اور آنے والے دِنوں میں آپ کی مدد کریگی۔

(34) اور اب شاید...... میں نے آج صبح بلی سے کہا تھا کہ اگر ہمارے درمیان اجنبی لوگ ہوں تو وہ آ کر اُن کے درمیان دعائیہ کارڈ تقسیم کردے، کیونکہ پھر ہم چلے جائیں گے، اور...... اب، میں نہیں جانتا کہ پھر ہماری واپسی کب ہوگی۔ یہ صرف خدا ہی جانتا ہے۔ اور مَیں چاہتا تھا...... بلکہ سمجھتا تھا کہ

شاید یہ آخری عبادت ہوگی......لیکن جب تقریباً۔تقریباً نو بجے اِس نے مجھے فون پر بتایا، ’’ڈیڈ، کچھ لوگ ہیں جو دعا کرانا چاہتے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھ لیا ہے، لیکن،‘‘ اور بتایا، ’’کہ یہ لوگ۔ یہ لوگ باقاعدہ گرجا گھر آتے رہتے ہیں۔‘‘

(35) میں نے جواب دیا، ’’پھر کسی کو بھی دعائیہ کارڈ نہ دینا، سمجھے۔ میں نے کہا،‘‘ کیونکہ اگر یہ لوگ......اگر آج صبح ہم بیماروں کے لیے دعا کرینگے، تو لوگوں کو ویسے ہی بلالیں گے اور اُن کیلئے دُعا کرینگے۔‘‘ لیکن میں نے کہا، ’’اگر یہ۔ یہ لوگ وہ ہیں جو ٹیبرنیکل میں آتے ہیں جنھیں ہم جانتے ہیں ......تو نہ دینا، بلکہ میں کچھ اجنبی لوگ چاہتا ہوں۔‘‘

(36) اور اب چند منٹ پہلے وہ آیا جب باہر کھڑے ہوئے مجھ سے مِلا، تو تب اُس نے بتایا، کہا، ’’اچھا، میں نے کچھ لوگوں کو دعائیہ کارڈ دیئے ہیں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’کچھ اجنبی لوگ ہیں، جن کو میں نے دُعائیہ کارڈ دیئے ہیں۔‘‘ اور کہا، ’’اب آپ جس طرح چاہیں کرسکتے ہیں۔‘‘

(37) میں نے کہا، ’’ٹھیک ہے، ہم دیکھیں گے کہ پیغام کہاں تک ہوتا ہے، اور دیکھتے ہیں ہم کہاں پر پہنچتے ہیں، اُس کے بعد ہم دیکھیں گے۔ مَیں......‘‘

(38) اُس نے کہا، ’’ٹھیک ہے، بیشک، بہت سے لوگ دعائیہ کارڈ لینا چاہتے تھے، لیکن،‘‘ کہا ’’وہ کلیسیا ہی کے لوگ تھے۔‘‘ سمجھے؟

(39) خیر، ہم جانتے ہیں کہ خدا خدا ہے۔ اور، میرے خدایا، وہ جو کام بھی کرتا ہے عدل سے کرتا ہے! کیونکہ، مختلف۔مختلف مسائل والے لوگوں کی، فون کالز ہمیشہ آتی ہیں، بعض اوقات کئی مسئلے بہت معمولی ہوتے ہیں، تو بھی خدا ہر طرح دعا کا جواب دیتا ہے!

(40) میں فکرمند ہوں کہ کیا وہ خاتون یا اُس کا شوہر جو نیو البانی سے ہیں یہاں موجود ہیں، وہ گزری رات تقریباً بارہ بجے، یا ایک بجے ایک چھوٹے بچے کو میرے پاس گھر میں لائے تھے، جس کا نمونیا کے باعث، سانس بند ہوا جا رہا تھا؟ اب، ٹھیک ہے۔ بچے کی طبیعت کیسی ہے؟ [جماعت میں سے آدمی جواب دیتا ہے، ’’ٹھیک ہے!‘‘۔ایڈیٹر۔] اچھا ہے، توانا ہے، ٹھیک ہے۔

(41) مجھے آپ کو بتانے دیں، دیکھیں، یہ ایسی بات ہوتی ہے جس کا آپ کو علم نہیں ہوتا، جب رُوحُ القُدس بولتا ہے تو آپ کی سوچ کام نہیں کرتی۔ فریڈ سوتھمین، ہمارا بیش قیمت بھائی، فریڈ؛ میں نے کچھ دیر پہلے اُسے ’’آمین‘‘ کہتے سنا، لیکن مجھے نظر نہیں آسکا وہ کس جگہ پر ہے۔ وہ کہاں پر

ہیں؟ کیا وہ اِدھر ہے؟ یہاں، ٹھیک یہاں، بھائی فریڈ سوتھمین موجود ہے۔آپ کو دِکھانا چاہتا ہوں کہ یہ کیسی سادہ بات ہوتی ہے۔اُن کے کچھ دوست آ رہے تھے، میں نہیں جانتا، لیکن میں فرض کرتا ہوں، کہ بھائی ویلچ ایونز تھا۔اُن کے پاس ایک ٹریلر تھا؛ جس کے دروازے اُنہوں نے بند کر دیئے اور فریڈ سے چابیاں گم ہوگئیں، اُنہوں نے چابیوں کو ہر جگہ تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہ مل سکیں۔اور بھائی ویلچ اُنکے پاس آ رہے تھے۔اُسکی آمد کا دن قریب آ گیا تھا، لیکن انہیں چابیاں کہیں سے بھی مل نہ سکیں، پس اُس نے مجھے گھر پر فون کر کے، پوچھا، ''بھائی برنہم، چابیاں کہاں ہیں؟ وہ ہمیں کہاں سے ملیں گی؟''

(42) اب، کسی آدمی سے اِس طرح کا سوال کرنے پر، آپ میں سے شاید کسی کو ٹھیس پہنچے۔لیکن ذرا ایک منٹ ٹھہریں، کیا آپ کو یسی کا بیٹا یاد ہے جو اپنے گدھے تلاش کرنے گیا تھا؟ ''اگر میرے ہاتھ میں کوئی نذرانہ ہو، تو میں اِسے لیتا اور دِکھاتا...... بلکہ اُس نبی کو دیتا، اور پوچھتا، شاید وہ ہمیں بتاتا کہ ہمارے گدھے کہاں ہیں۔'' کیا یاد ہے؟

(43) اور جب وہ راستے میں چلا جا رہا تھا تو اُسکی ملاقات نبی سے ہوگئی۔اُس نے بتایا، ''تُو گدھے تلاش کر رہا ہے۔'' اُس نے کہا، ''پس، تُو گھر واپس جا۔اُس نے کہا، ''گدھے واپس جا چکے ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(44) میں نے دعا کی۔فریڈ چل کر اُس جگہ گیا اور وہاں سے چابیاں اٹھا لیں۔یہ بات ہے۔سمجھے؟

(45) بھائی ایڈی ڈالٹن، آپ کہاں ہیں؟ ایڈی ڈالٹن کہاں پر ہے؟ مجھے معلوم ہے کہ وہ یہیں کہیں موجود ہے، میں نے کچھ دیر پہلے اِسے دیکھا تھا۔اوہ، وہ اُدھر...... پیچھے ہے۔اِس نے مجھے انٹرکام یا عوامی خطاب کے نظام سے سنا تھا۔ایک رات ایک کال موصول ہوئی کہ بھائی ایڈی بہت خطرناک حالت میں تھے۔میں اُن کی مدد کرنا چاہتا تھا۔ ''مگر انکار کر دیا گیا،'' اور کہا، ''مَیں صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ خدا سے درخواست کریں۔'' میں نے اِسکی مدد کیلئے خداوند سے درخواست کی۔اور اگلے روز اُن کی بیوی کا فون آیا، کوئی اِس کی مدد کیلئے آ گیا تھا۔ٹھیک ہے۔بھائی ایڈی، کیا یہ سچ ہے؟

(46) دیکھیں، وہ بھلا خدا ہے۔بس یہ بات ہے، کہ وہ بھلا خدا ہے۔دیکھیں، وہ بھلا ہے......وہ شروع سے لیکر ایک مقام سے دوسرے مقام تک، ایک مقام سے دوسرے مقام تک مسلسل موجود ہوتا

ہے۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کوئی تکلیف کیسی ہے، وہ خدا ہے۔ ہم اِن باتوں کیلئے، شیخیاں نہیں مارتے پھرتے، ہم ایسا نہیں کرتے ہیں۔ جو کچھ ہمارا دائیاں ہاتھ کرتا ہے ہم بائیں ہاتھ کو علم نہیں ہونے دیتے کہ دائیاں ہاتھ کیا کر رہا ہے۔ ہم اِس پر آپس میں گفتگو کر لیتے ہیں لیکن ہم باہر دھماکے نہیں کرتے۔ یہ تو ذاتی فخر والی بات ہے، جیسے، ''خدا کسی ایک شخص کیلئے ایسا کرتا ہے۔'' وہ کسی بھی شخص کیلئے ایسا کریگا جو- جو اُس پر ایمان رکھے گا۔ یہ ایمان، یا اعتقاد ہے! آپ جو کچھ- جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہیں، آپ کے جو بھی خیالات ہیں، اُنہیں خدا کے سپرد کر دئیں۔ وہ- وہ- وہ- سب کچھ مہیا کرتا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ پس وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ وہ...... خدا تو دعاؤں کا جواب دینے والا باپ ہے۔

(47) اب، جیسا کہ...... میں نے سوچا، یہ اختتامی آخری عبادت ہے اور وغیرہ وغیرہ، جیسا کہ ہم ...... جیسا کہ ہم یہ کر رہے ہیں، تو اگر خداوند کی مرضی ہو، تو ہم- ہم چاہیں گے کہ شاید عبادت کے آخر، یا ہوسکتا ہے کہ عبادت کے دوران کچھ لوگوں کے دلوں کے بھید ظاہر کئے جائیں۔ ہم بالکل نہیں جانتے کہ خدا کیا کرنے والا ہے۔ میں اِسے اِسی طرح پسند کرتا ہوں۔ کوئی طریقہ مقرر نہ کریں، بلکہ جیسا خدا کرنا چاہتا ہے اُسکو کرنے دیں۔

(48) اب، مکاشفہ کی کتاب کے چوتھے باب کو لیتے ہیں اور گھڑی کو روک دیتے ہیں۔

(49) [ایک آدمی بولنے کی اجازت لیتا ہے- ایڈیٹر۔] ہاں۔ ہاں، بھائی۔ [بھائی اپنی گواہی پیش کرنا شروع کرتا ہے۔ ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] یقیناً، میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔ یقیناً، اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔

(50) یہاں، بھائی ویلچ ایونز ہیں، میرا خیال ہے کہ وہ وہاں پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں۔ مجھے یہ...... اب ہم مکاشفہ 4 باب کی جانب آ رہے ہیں۔

(51) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب آپ تمام نے سُنا تھا اور اخبارات میں لوئیس ویل کے ایک کار چور گروہ کے بارے میں پڑھا تھا، جو بڑی تیزی سے، انہیں کینٹکی یا کسی اور جگہ پہنچا دیتے تھے۔ اور کینٹکی میں حتیٰ کہ آپکو کاغذات کی ضرورت بھی نہیں پڑتی، بلکہ کینٹکی میں وہ آپ کو بنا کر دے دیں گے۔ آپکو بس...... آپکو صرف اتنا کرنا ہے کہ گاڑی کو وہاں لے جا کر اُسکو فروخت کر دیں۔ پس وہ لوگ کار چرا کر لے جاتے ہیں اور کہیں لے جا کر اُن پر نیا رنگ کر دیتے ہیں، اور پھر اُن کاروں کو باہر لے جا کر فروخت کر دیتے ہیں۔ آپ کے پاس صرف آپ کے بلاک کا نمبر ہونا چاہیے اور وہ- وہ آپ

کیلئے کاغذات تیار کر دینگے۔پس وہ صرف گلی سے کار چراتے ہیں اور اُسے فوراً کسی دکان میں لے جاتے ہیں، اور اُسے پوری کی پوری تبدیل کر دیتے ہیں، دیکھیں، اور-اور اُس کا رنگ وغیرہ بھی تبدیل کر دیتے ہیں، اور پھر اُسے لے جا کر فروخت کر دیتے ہیں۔ یہاں پر اور بالخصوص تمام امریکہ میں، اس پر بہت غل مچا، اور یہ سب سے زیادہ- زیادہ کینٹکی میں ہوا۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے اخبار میں اِس پر تبصرہ پڑھا تھا۔

(52) خیر، بڑے، نیک دل، بیش قیمت بھائی ایونز اور اُن کا خاندان، ہر اتوار کو انجیل کی منادی سننے کیلئے، جورجیا کے، مکون سے گاڑی چلا کر یہاں آتے ہیں۔اوہ، یہ کتنے وفادار، اور حقیقی دوست ہیں! پھر وہ ملر کے کیفے ٹیریا میں بھی جاتے ہیں......

(53) میں ملر کی شہرت نہیں پھیلا رہا، لیکن میرا یقینی خیال ہے کہ کینٹکی میں اُن کے ہاں بہترین کھانا ملتا ہے؛ بحر حال، لوئیس ویل، کینٹکی میں۔ جیسا کہ......اب میری مراد اُن گھروں سے نہیں ہے جہاں میں نے کھانا کھایا تھا، اب، میرا مطلب (آپ جانتے ہیں) باہر کھائے جانے والے کھانوں سے ہے۔ میں بھی، وہاں کھانا کھاتا ہوں۔ میں اپنے گھر سے بھی سستا کھانا وہاں سے اپنے کنبے کو کھلا سکتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔

(54) پس جب میں وہاں گیا، اور اُسی طرح بھائی ایونز بھی اندر گئے اور کھانے کے لئے کوئی چیز لی اور اپنی کار کو باہر ہی کھڑا کر دیا تھا۔اور جب وہ اپنے گھر کے لوگوں (اور کپڑوں اور چیزوں کیساتھ) باہر نکلے، تو اِنکی کار موجود نہیں تھی۔ وہ غائب تھی۔ خیر، بھائی ایونز بھی ہماری طرح، غریب آدمی ہیں، اِن کا کاروبار بہت معمولی سا ہے، وہ کاروں کا کام کرتے ہیں، تباہ حال کاریں خرید کر انہیں درست کرتے ہیں۔ وہ غریب آدمی ہیں، اور یہاں آنے کیلئے اپنا پیسہ خرچ کرتے ہیں کیونکہ وہ اِس قسم کی انجیل پر ایمان رکھتے ہیں۔ میں دعا کر رہا ہوں کہ خدا اُنکے پاس ایسے پیامبر کو بھیجے جو اُنکے علاقہ میں ہی اُن کی مدد کرے۔

(55) اب، بھائی ایونز آئے، پس وہ کچھ نہیں جانتے تھے کہ کیا کریں۔ اُنھوں نے پولیس کو اطلاع دی لیکن وہ گاڑی کو تلاش نہ کر سکے۔ پس وہ آیا، بلکہ وہ اور بھائی فریڈ اور باقی گھر آئے، اور ہم نے کمرے میں بیٹھ کر اِس کے بارے گفتگو کی۔ مَیں نے کہا،''اب......'' ہم نے یہ طریقہ اختیار کیا، کہ ہم کمرے کے اندر بیٹھ گئے، اور معلوم کیا کہ کیا ہوا تھا، پھر ہم خدا کے پاس گئے۔ پھر ہم نے خداوند

سے درخوست کی، ''کہ جس آدمی کے پاس کار ہے اُسے پھیر، وہ جہاں بھی ہے، اُسکا رخ پھیر کر اُسے واپس بھیج دے۔''

(56) آپ دیکھیں، عام طور پر وہ انہیں خطرے کے علاقہ سے نکال کر، بولنگ گرین یا کسی اور جگہ لے جاتے تھے، پس وہ ایسا کرتے تھے......حتیٰ کہ اُن کا رنگ تبدیل کرتے اور اُنہیں تیار کر لیتے تھے۔ یہ بڑی اچھی کار تھی، اور میرا خیال ہے یہ اسٹیشن ویگن تھی۔ بھائی ایونز، کیا یہ درست ہے؟ یہ ایک -ایک اسٹیشن ویگن تھی۔

(57) پس، پھر کیا ہوا، ہم جھک گئے اور دعا کی۔ اور- اور خداوند نے ہمیں گواہی عطا کی، یہ بالکل درست تھا، سب کچھ ٹھیک تھا۔ خداوند کی قدرت ہمارے پاس اندر آئی۔ بھائی ایونز باہر نکلے، اور ایک خاص سمت میں اُن کی رہنمائی کی گئی۔

(58) وہ واپس یہاں جیفرسن ویل میں آ گئے تھے۔ کار لوئیس ویل سے چوری ہوئی تھی؛ اُن کی کار جہاں کھڑی ملی اُس میں سے اُتنا تیل جلا......اوہ، بلکہ اُتنا خرچ ہوا، جتنا بولنگ گرین تک جانے اور پھر واپس یہاں آنے تک خرچ ہو سکتا تھا۔ اُنھوں نے کار کھڑی کی، نیچے اترے، اور چابیاں اندر ہی چھوڑ کر، بھاگ گئے اور کار کو وہاں کھڑا کر دیا۔ ٹھیک جیفرسن ویل میں جہاں سے بھائی اِس کی تلاش کر سکتا تھا؛ نہ کہ لوئیس ویل میں، بلکہ یہاں جیف میں۔ گاڑی ٹھیک واپس لائی گئی۔

(59) آپ جانتے ہیں، خداوند پرندوں کو اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے، وہ انسانوں کو بھی اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے، وہ اپنے دشمن کو بھی اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے۔ وہ......جی ہاں، جناب، وہ خدا ہے۔ اِن کی کار وہاں کھڑی تھی اور کوئی چیز کم نہ تھی، تیل کی آدھی ٹینکی موجود تھی کیونکہ چور بولنگ گرین تک گیا تھا، اور روح القدس نے اُس سے یوں کہا، ''واپس مڑ جا! واپس چل اور کار کو جیفرسن ویل میں لے جا۔ اُسے وہاں گلی میں روک کر، پارک کر دے، (کیونکہ میں اِسکے مالک کو اُسطرف لاؤں گا تا کہ وہ اِسے تلاش کر پائے۔)'' بھائی ویلچ، کیا یہ سچ ہے؟ یہ سچ ہے؟

(60) وہ خدا ہے! بھائی روئے، وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ وہ بھلا ہے......یوں، بھائی سلاٹر بھی ہے، اِن کیلئے بھی کچھ ایسے ہی ہوا، خدا نے اِنکے کتے کو ٹھیک کر دیا۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ شافی ہے، وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے، وہ اب بھی معجزات کرتا ہے، کیونکہ وہ اب بھی خدا ہے، وہ ہمیشہ خدا تھا، اور وہ ہمیشہ خدا رہے گا!

وہ-وہ گھر کی چھت پر بھی خدا ہوتا ہے۔(یہ بات ہے، جو بھائی چرچ میں گیت گا تا ہے؟)
کچن میں بھی خدا ہے،کھیت میں بھی خدا ہے،
گاڑی میں بھی خدا ہے،وہ ہر جگہ خدا ہے،
وہ-وہ خدا ہے وہ ابد تک،خدا ہے۔

(61)اوہ، وہ کیسا جلالی ہے! ہم تھوڑی دیر تک منادی کریں گے لیکن ابھی تک ہم سبق کو شروع بھی نہیں کر پائے۔

ٹھیک ہے، آیئے چند لمحوں کیلئے اپنے سروں کو دعا میں جھکائیں۔

(62)رحیم آسمانی باپ، ہم تیرے مُقدس کلام کے بیحد مشتاق ہیں حتیٰ کہ ہمارے دِل ہمارے اندر جل اُٹھتے ہیں، جب ہم جان لیتے ہیں کہ تیرا روح ہمارے درمیان اتر آیا ہے اور ہمارے ساتھ کلام کرتا ہے،تو ہمارے دل آگے بڑھ کر اُسے تھام لیتے ہیں۔اور خداوند، اس سے ہمیں بہت اچھا محسوس ہونے لگتا ہے۔

(63)اور یہ جانتے ہیں کہ اِس تاریک دور میں کس قدر الجھن ہے......جیسے نبی نے کہا،''آخری دنوں میں قحط پڑیگا،'' کچھ اِسطرح سے کہا تھا،''روٹی اور پانی کا نہیں، بلکہ خدا کے کلام کو سُننے کا قحط؛اور لوگ خدا کے سچے کلام کو تلاش کرنے کیلئے،مشرق سے مغرب،اور شمال سے جنوب تک پھیریں گے۔'' کلام! کلام کیا ہے؟ یسوع کلام ہے،''کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' خدا کا حقیقی کلام اپنے ظہور کو پیش کرنے کے لئے پاک نوشتوں کے مطابق ظہور پذیر ہوا،اور، لوگ کس طرح اسے تلاش کرنے کیلئے پھیریں گے اور اسکو تلاش نہ کر پائیں گے۔اے خدا، ہم نہایت خوش ہیں،نہایت خوش کہ ہم نے برسوں پہلے اسکو پالیا،اور اس بیش قیمت کو اپنے دل میں رکھ لیا،اور یہ دیکھتے ہیں کہ ہم ذرا بھی الجھن میں نہیں ہیں۔

(64)اے خدا،تُو نے فرمایا،''لیکن اپنے خدا کو پہچاننے والے تقویت پا کر کچھ کر دکھائینگے۔''اور اب ہم آخری دنوں میں ہیں،اور وہ ساری باتیں پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں جو یسوع نے کہیں تھی کہ ہوں گی،وہی ہمارے درمیان ظاہر کیا جا رہا ہے۔وہی نشان، عجیب کام،اور معجزات ظاہر ہو رہے ہیں جیسے وہ خود کرتا تھا۔جسطرح اُس نے کہا تھا،''جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا،ابن آدم کے آنے پر بھی ویسا ہی ہوگا۔''

(65) اور، خداوند، بخش دے کہ ہم، روح القدس کے وسیلے، اس کلام تک پہنچیں اور اُن حقیقی چیزوں کو حاصل کر کے، اُنہیں کلام کے وسیلے کلوری کے ساتھ پیوستہ کر دیں، اور دیکھیں کہ ہم مسیح میں معمور ہیں۔ دولت برکات اور جلال اور سب کچھ اُسی کیلئے ہے جو اس قابل ہے، جس نے تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لیا اور خود تخت پر بیٹھ گیا، اسلیئے کہ وہ بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا۔

(66) باپ، آج صبح ہم اُسکے بارے میں گفتگو کرنے کو ہیں۔ ہماری دعا ہے تو ہمارے دلوں کو برکت دے۔ بخش دے کہ اُسکا روح ہمارے درمیان جنبش کرے اور ہمیں برکت بخشے، اور ہمارے تجربہ کو فروغ دے، ہمارے درمیان سے بیماروں کو شفا دے، اور ہمیں غالب آنے والا فضل عطا کرے۔

(67) اور، اے خدا، جب میں دشمن کا مقابلہ کرنے کیلئے میدانوں میں نکل رہا ہوں، تو بخش دے کہ میں ہر گھڑی دعا میں خود کو قلعہ میں محفوظ محسوس کروں۔ اوہ، میں اُس قلعہ پر بیحد انحصار کرتا ہوں، دشمن آگے بڑھ رہا ہے، لیکن معلوم ہے کہ قلعہ قائم ہے کیونکہ مائیں اور باپ، لڑکیاں اور لڑکے، اور مسیحی، جو دوسری پیدائش کا تجربہ رکھتے ہیں، اور آسمان سے منسلک لوگ ہیں اپنے گھٹنوں کے بَل جھکے دعا کر رہے ہوتے ہیں، ''اے خدا، آزادی عطا کر!'' اور، باپ، ہماری دعا ہے کہ تو ہمیں دشمن کی صفوں میں گھس کر ہر منتظر بیش قیمت روح کو جتنے کی توفیق عطا کر۔ ایسا کر، خداوند، کہ اُنہیں تاریکی سے نکال کر روشنی میں لایا جائے۔ کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(68) اب، مکاشفہ کی کتاب کے چوتھے باب میں آتے ہیں۔ ہم نے تیسرا باب ختم کر لیا تھا، اور آئیں اب تعظیم کو ملحوظِ خاطر رکھیں اور میں آپ کو زیادہ دیر روکنے کی کوشش نہیں کرونگا۔ لیکن یہاں تیسرے باب میں، کلیسیا علامتی طور پر اوپر اٹھا لی گئی، جب یوحنا اوپر گیا۔ کلیسیا اوپر چلی گئی، اور اس وقت سے لیکر دوسری آمد تک، اُس نے اسرائیل کے اندر کام کیا۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ یہ کس طرح ہے؟ آج کل لوگ، کس طرح کہہ رہے ہیں، ''کوئی عظیم چیز پوری دنیا کو اور سب کچھ کو ہلانے جا رہی ہے۔'' یہ بات کلام کے مطابق نہیں! نہیں، جناب۔ اِس سے اگلی بات ترتیب کے مطابق کلیسیا کا اٹھایا جانا ہے۔ کلیسیائی زمانوں کے مطالعہ سے، آپ دیکھیں کہ کیا ہے......

(69) اب، یہ باقی باتیں جو وقوع میں آنی ہیں، وہ شادی کی تقریب کے عرصہ میں واقع ہونی ہیں

جب کلیسیا جلال میں ہے۔اور خدا عظیم معجزات کرنے کو واپس لوٹتا ہے،اور یہودیوں کے درمیان، عالمگیر معجزات اور کام کرتا ہے،مگر کلیسیا ہرگز نہیں۔

(70) تیسرے باب کیساتھ ہی کلیسیائی زمانہ اپنے اختتام کو پہنچ جاتا ہے۔یہ درست ہے۔اور کلیسیائی زمانہ مختصر اقلیت کیساتھ جاتا ہے ہم دیکھتے ہیں ......ذرا غور سے سنیں۔آج صبح میں- میں یہ دوبارہ پڑھتا ہوں،مکاشفہ تین باب کی بیس سے بائیس آیت میں،کلیسیائی زمانہ کے آخر میں مسیح کے مقام اور انداز پر غور کر کے،میرا وجود گویا کئی ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے۔ذرا غور کیجئے،کہ آخر میں مسیح،وہ کہاں پر ہے! کلیسیائی زمانہ کے آخر میں وہ کہاں پر ہے؟ اپنی کلیسیا سے باہر ہے،تنظیموں اور عقیدوں نے باہر نکال دیا ہے۔اُسکا رویہ کیا ہے؟ واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔یہ بہت قابل رحم حالت ہے!

(71) پھر ہم دیکھتے ہیں،''کہ اِن باتوں کے بعد،'' اُس نے ایک آواز کو اپنے ساتھ بولتے سنا......اوہ،یہ کیا تھا؟ روح نے زمین کو چھوڑ دیا تھا۔''اِن باتوں کے بعد،'' پہلا باب، بلکہ- بلکہ پہلی آیت یوں شروع ہوتی ہے:

اِن باتوں کے بعد میں نے نگاہ کی،اور،کیا دیکھتا ہوں،کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے:......

(72) مکاشفہ 4:1،کلیسیا کے اٹھالئے جانے کے بعد،پھر ایک- ایک دروازہ کھولا گیا۔ہم نے پوری تحقیق کر کے یہ نتیجہ نکال لیا ہے،کہ وہ دروازہ مسیح تھا۔وہ آواز جو سونے کے سات چراغدانوں میں چل رہی تھی وہی آواز اُس نے آسمان پر سے سنی جو اُسے،کہہ رہی تھی،''یہاں اوپر آجا۔'' اور یوحنا اوپر چلا گیا۔یہ اٹھائی جانے والی کلیسیا کی نمائندگی ہے۔

(73) یوحنا روح میں اوپر اٹھایا گیا،اُسے آسمان پر لے جایا گیا اور اُس نے اُن سب باتوں کو پیشتر ہوتے دیکھا جن کا خدا نے وعدہ کر رکھا تھا اور شاگردوں سے کہا تھا،''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تمھیں کیا؟'' اُس نے خداوند کی آمد کو دیکھا اور یہ بھی کہ کیا کچھ واقع ہوگا۔اُس نے زمین پر دیکھا کہ زمین پر کیا ہوگا کلیسیا کیسے اٹھائی جائے گی،اور اُسے اوپر لے جاکر ہزار سالہ بادشاہی کے بعد کا وقت بھی دکھایا گیا۔اوہ،کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے؟

(74) اب،ہم نے گزشتہ اتوار اِسے چار باب کی چوتھی آیت پر چھوڑا تھا۔

اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں: اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ، سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں؛ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

(75) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بزرگ تھے۔ بزرگ کا لفظ کبھی کسی فرشتے یا ایسی مخلوق کیلئے بیان نہیں کیا گیا۔ بزرگ، نجات یافتہ انسان ہیں!' کیونکہ وہ...... بلکہ تختوں، تاجوں، اور اختیارات کو، فرشتوں کے ساتھ کبھی منسوب نہیں کیا گیا۔ بلکہ تاج اور تخت، وغیرہ کا تعلق، بنی نوع انسان کے ساتھ ہے۔ اور یہ بزرگ تاج اور لباس پہنے تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ہم انہیں کلام مقدس کے دیگر حصوں میں پاتے ہیں یہ بارہ رسول اور بارہ بزرگ ہیں۔ انکی تعداد بیس اور چار، یعنی ''چوبیس ہے'': جن میں بارہ رسول، اور بارہ بزرگ ہیں۔

(76) اور، حتیٰ کہ ہم، اُس شہر کو بھی دیکھتے ہیں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اترتا ہے...... جب زمین پھٹ جاتی ہے اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہوجاتی ہے اور زمین پر فقط آتش فشانوں کی راکھ رہ جاتی ہے (صرف یہی کچھ باقی بچے گا)، اور سمندر بھی نہ رہے گا۔ سمندر سوکھ جائے گا۔

(77) جیسا میں کل، یا گزری رات، کسی جگہ کسی کو بتا رہا تھا، کہ ایک وقت تھا جب زمین، سورج کے گرد یوں کھڑی تھی، اور ٹھیک، اِسکو ہر طرف سے برابر حرارت مل رہی تھی۔ برطانیہ کے برف کے میدانوں میں، آپ پانچ سو فٹ کی گہرائی میں جاسکتے ہیں وہاں بھی آپ ناریل کے درخت پاتے ہیں۔ وہ اچانک آجاتے ہیں، اور فریج کی طرح منجمد ہوتے ہیں۔ جیسے آپ پانی خشک کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور آپ اسٹرابیری یا کسی اور چیز کو سال بسال یا آئندہ آنے والے سالوں کے لئے فریز بلکہ ڈیپ فریز کر لیتے ہیں۔ سمجھے؟ بالکل اسی طرح اُس وقت ہوا تھا۔ یکا یک طوفان نوح کی تباہی آگئی اور تمام زمین پر چھا گئی۔ اور جب ایسا ہوا، تو ایٹمی طاقتوں نے اِسے مدار سے باہر پھینک دیا، اور یہ منجمد ہوکر وہیں ٹھہر گئی۔ سمجھے؟ قطبِ شمالی کے منجمد علاقوں میں، اب بھی آپ کھدائی کر کے دیکھ سکتے ہیں، جہاں ناریل کے درخت وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ اِس سے نظر آتا ہے کہ کبھی یہ آباد اور خوبصورتی سے، سجی ہوئی تھی۔ لیکن اب اِسے پیچھے ہلا یا جاچکا ہے۔

(78) اب، میں اِس طرح سوچتا ہوں کہ خدا نے کہاں سے پانی لیا تھا، جب پیدائش، پیدائش کا 1 باب شروع ہوتا ہے، ''اور زمین ویران، اور سنسان تھی، اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔ خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی اُس نے کہا، 'روشنی ہوجا۔'' ' اُس وقت خدا نے خشکی اور پانی کو جدا کر دیا،

اور روشنی ہوگئی۔لیکن پہلے پوری زمین پانی سے ڈھکی ہوئی تھی۔اب، خدانے کیا کیا،اُس نے...... فضاکے ذریعے ...... اُس نے...... فضا بنائی...... فضا ہائیڈروجن ،آکسیجن، اوروغیرہ وغیرہ سے بنی۔خدااِسے زمین سے اٹھا کراوپر لے گیااور اسے جدا کر دیا۔اُس وقت زمین پر کوئی سمندرنہیں تھا۔خدازمین کوسیراب کرتا تھا،اور بارش نہیں ہوتی تھی۔خدا اسے چشموں وغیرہ سے، سیراب کرتا تھا۔پھر جب خدا نے......تب خدا نے صرف ایک ہی کام کیا......

(79) جب انسان نے اِسے دھماکے سے اُڑا دیا، اور مدار سے نکال دیا، تو کیا ہوا؟ یہ ایک طرف...... توگرمی میں ،اور دوسری طرف سردی میں جاپڑی۔گرم اورٹھنڈے سے، کیا اکٹھا کیاجاتا ہے؟ان کھڑکیوں کوابھی چھوکردیکھ لیجئے ،اندرگرمی ہے اور باہرسردی ہے۔کیاپسینہ نظرآیا؟ بارش بھی ،بس پسینہ ہی ہے۔اور پانی راکھ ہے۔پس جب یہ......

(80) مجھے یہ گیت پسند ہے:

اے بیش قیمت خداوند،تو اپناہاتھ،گھاس کے میدان پررکھتا تھا،
توحدوں پراپنا حیران کن ہاتھ رکھتا تھا؛
خداوند،تُو چشمے کوانڈیلتا تھا،
پہاڑ کواوپر کی طرف اٹھاتا تھا،
اوہ!اے خداوند،اپنا بیش قیمت ہاتھ میرے اوپر رکھ۔
تونے بادل کو بنایا، بادل کو بنایا جس سے بارش بنی،
بارش سے سمندر کو بنایا،سمندر سے بادلوں کونکالا
ہمیں کثرت کی زندگی دینے کے لئے؛
خداوند،تُو زمین وآسمان کواپنے حکم سے قائم رکھتا ہے،
اوہ!مہربانی سے اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھ۔(اوہ، یہ کتنی عظیم بات ہے!ہاں،آسمانی خدا۔)

(81) اوراب اِس عظیم وقت میں،اب یہ اِس طرح واپس مڑرہا ہے،اوراُس نے ہم سے وعدہ کرر کھا ہے،''اب پانی کی باری نہیں ہے، بلکہ اِس بارآگ ہے!'' اِسے پھینکنے کی بجائے......اُنھوں نے زمین کوسورج سے دور پھینک دیا،اور بیشک ، یہ ٹھنڈی ہوگئی ہے۔اگرآپ اِسے سورج کے اندر پھینک دیں،تو یہ بھسم ہوجائیگی۔اِسطرح خُدانے پہلے اِسے پانی سے تباہ کیااورآسمان پرکمان کورکھا،وہ

''مزید ایسا نہیں کریگا،''اب، اُس نے وعدہ کرر کھا ہے کہ وہ ''زمین کو جلا ئیگا!'' لٰہذا آپ وہاں آتے ہیں جہاں گناہ اور ہر قسم کی آرائش اور ہر قسم کی نجاست ہے......

(82) زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں گاڑی پر سوار گھاس کے میدانوں سے گزر رہا تھا۔ جب میں چھوٹا لڑکا تھا، تو میں اپنی تاریخ اور جغرافیہ کی کتابیں لیکر بیٹھ جاتا تھا اور وسیع مغربی میدانوں کے بارے سوچا کرتا تھا۔ ''کسی دِن،'' میں نے کہا،''میں وہاں امن وسکون سے رہوں گا جہاں کوئی گناہ نہیں، میں میدانوں میں پھیرونگا اور میں انڈین لوگوں کی طرح شکار کھیلوں گا۔ اور میں- میں وہاں پر، اپنی عمر بھر، امن کی زندگی بسر کرونگا۔'' لیکن اب ایسا ہے کہ......وہاں سفید فام انسان موجود ہے۔ جہاں سفید فام انسان جاتا ہے، وہاں گناہ اُس کیساتھ جاتا ہے۔ روئے زمین پر سب لوگوں میں سے سب سے بڑا قاتل اور غارت گر، سفید فام انسان ہے۔ وہ سب رنگوں سے زیادہ برگشتہ ہے!

(83) کچھ عرصہ پہلے اخبار میں (بھائی ٹام یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، جو افریقہ سے ہیں)، میرا خیال ہے، کہ کوئی دو ہفتے پہلے میں نے یہ اخبار میں دیکھا تھا، اور اُس نے کہا...... بلکہ وہ لکھتے ہیں،''اگر اب بھی امریکیوں کو افریقہ جانے کی اجازت مل جائے، تو آج سے ٹھیک دس سال بعد وہ افریقی قدآور ببر شیروں، اور ہاتھیوں کا خاتمہ کر دینگے۔'' تاریک الدین جہاں بھی چاہیں گولی چلا سکتے ہیں۔ دو نر ہاتھیوں کی تصویر تھی جو ایک زخمی نر ہاتھی کو اُٹھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایسے لگتا تھا کہ اُنکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ وہ ایسا نہیں چاہتے تھے......نر نہیں چاہتے تھے کہ کوئی مادہ ہاتھی ہلاک ہو۔ ہر ایک نر اپنی مادہ کو، اس طرح تھامے رکھتا ہے، اور اُس کو زمین پر......گرنے سے بچاتا ہے۔ بس ٹکڑے کرنے کیلئے گولی ماردی جاتی ہے۔ جو شخص اس طرح کی کسی چیز کو گولی ماردے وہ اپنے ہاتھ میں بندوق رکھنے کا مستحق نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کے پاس اِسے پکڑنے کی عقل نہیں ہے۔

(84) اب، کوئی دو برس ہوئے، جب میں کلراڈو میں رہنمائی کر رہا تھا، تو میں بارہ سنگوں کے، ایک ریوڑ کو بھگانے کوشش کر رہا تھا، اور میرے اچھے دوست، بھائی روئے روبرسن اور دوسرے لوگ بھی وہیں موجود تھے؛ اور ہمارے پاس بڑا بہترین ریوڑ تھا۔ جیف اور میرے پاس کئی سالوں میں، بارہ سنگوں کے وہ اَسی سر جمع ہوئے تھے۔ اب اُنھوں نے ڈینور کے کچھ سرکاری آدمیوں کو اجازت دے دی ہے جنھوں نے ڈھیلی پتلونیں پہن رکھی تھیں، اور ٹانگیں لیس تھیں۔ کیا وہ شکاری ہیں۔ ہیم! وہ جیپوں اور گاڑیوں میں، ایک گروہ بن کر، واپس ہمارے علاقہ، میں گھس آئے ہیں۔

(85) اور میں ایک یا دو میل کے فاصلے پر، اُن کے پیچھے پہاڑ پر بارہ سنگوں کو ہانک رہا تھا، اور وہ غول کی صورت میں چل رہے تھے۔ آپکو بڑی عمر کے بیلوں اور دیگر ایسے جانوروں کو، بکھیر کر رکھنا ہوتا ہے؛ اگر آپ ایسا نہ کریں، تو آپ اپنا گلہ توڑ دیتے ہیں۔ اُنھیں بھی مویشیوں اور دوسرے جانوروں کی طرح پالا جاتا ہے۔ جنگلی حیات بھی ہمارے لیے اِسی طرح ہونی چاہیے۔ یہ کوئی ہدف نہیں ہیں۔ اگر آپ ہدف پر نشانہ لگانا چاہتے ہیں تو وہ کثرت سے مل جاتے ہیں کہ اُنھیں نشانہ بنایا جائے۔ یہ سچ ہے۔ جانوروں کو اِس طرح ہلاک کرنا شرم کی بات ہے۔ یہ گناہ ہے، یہ بیدینی ہے!

(86) اور میں نے سُنا کہ مشین گن سے ایک سو تئیس گولیاں چلائی گئیں، ایسے لگتا تھا، کہ وہ اُنھیں کندھوں پر رکھ کر چلا رہے تھے۔ اور اگلی صبح، میں اور بھائی وڈ، جا کر پہاڑ پر چڑھے، اور میں نے اُنیس خون آلودہ مقامات دیکھے۔ وہ لوگ شکار کے متعلق کچھ نہیں جانتے تھے: آپ کسی بڑے جانور کو مار سکتے ہیں، آپ اُس کو اتنی گہرائی تک ماریں کہ وہ مر جائے۔ وہ تو بس ڈھیلے سے، ''ٹھاہ، ٹھاہ، ٹھاہ،'' کر رہے تھے اور ایک کے بعد دوسرے جانور کو گولی مارتے جا رہے تھے۔ کیوں، ایسے تو وہ مر جائیں گے۔ اور کیا ہوگا...... اُن میں بیماری پھیل جائیگی اور اگر آپ اُنھیں تلاش کریں گے تو وہ کسی کام کے نہیں ہوتے، وہ ضائع ہو جاتے ہیں؛ اور مردار خور، اور جنگلی جانور، اُن کو کھا جاتے ہیں۔ انیس خون آلودہ مقامات تھے، جہاں بڑے بڑے بیل، جنکے کھر بڑے بڑے تھے، اور وہاں خون دو دو فٹ تک فوارے کی طرح گرتا رہا تھا جہاں اُنھیں اُن گنوں کے ساتھ چھلنی کیا گیا تھا۔ اُنھیں اِسطرح کے تاریک الدین شخص کو بندوق تھامنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے تھی۔ یہ سچ ہے۔ اُسے بندوق پکڑنے کی عقل نہیں ہے۔ اوہ، اِس طرح کا کام کرنا، گناہِ کبیرا ہے۔

(87) یہ خوفناک بات ہے، لیکن یہ امریکی لوگ ہیں۔ کینیڈا، اے کینیڈا کے بیش قیمت لوگو! اگر امریکہ نے اِسی طرح کام جاری رکھا، تو کچھ عرصہ بعد، کینیڈا بھی امریکہ کی طرح پست ہو جائیگا۔ آپ کینیڈا کی سرحدوں کے قریب کہیں بھی جائیں، تو وہاں آپکو امریکی فضا نظر آتی ہے۔ یہ امریکہ قوموں کی کسبی ہے۔ یہ قوم درحقیقت یہی کچھ ہے، اور اب یہ قوم پہلے سے بھی زیادہ بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ یہ قوم اپنے اختتام کی جانب بڑھ رہی ہے! بائبل اِس قوم کی بدبختی بتاتی ہے، اور بیان کرتی ہے کہ یہ قوم کیسی ہوگی۔ امریکہ: کس قدر پست، گلا سڑا، غلیظ، اور بیکار ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ یہ ایک عظیم قوم ہوا کرتی تھی۔ اِس نے انجیل کے پیغام کو قبول کیا تھا۔ جو کچھ یہ قوم اب ہے، ایسا اِسے کس نے بنایا

ہے؟ اسلیئے کہ اِس قوم نے انجیل کے پیغام کی حقارت کی ہے، اور سچائی کو رد کر دیا ہے۔ اب یہ خوفناک حالت میں ہے۔ فکر نہ کریں، اِس کا وقت آ رہا ہے۔ میں نے رویا میں یہ دیکھا ہے خُداوند یوں فرماتا ہے! وہ وقت آ رہا ہے۔ یہ قوم اپنے گناہ کا بدلہ پانے جا رہی ہے۔

(88) ماضی میں امریکہ جب امریکہ تھا، تو یہ ایک عظیم قوم تھی۔ اسرائیل کے بعد دُنیا نے سب سے عظیم قوم، امریکی قوم دیکھی تھی، لیکن اب اِس نے یقیناً خود کو آلودہ کر لیا ہے۔ اِس نے پیغام کو رد کر دیا ہے۔ اِس نے کچھ حاصل نہیں کیا...... اب اِس نے خود کو حاصل کیا...... آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اب یہ قوم کس مقام پر ہے۔ ہر کوئی یہ جانتا ہے، گزشتہ انتخابات میں یہ نظر آ گیا تھا کہ اب اس کا روحانی مقام کیا ہے۔ جی ہاں۔ یہ قوم کچھ نہیں جانتی ہے۔

(89) اب، یہ بزرگ اپنے تاج پہنے تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اب، ہم پانچویں آیت سے، شروع کر رہے ہیں:

اور اُس تخت میں بجلیاں......اور گرجیں...... اور آوازیں نکل رہی تھیں: اور تخت کے سامنے سات چراغ جل رہے تھے، جو خدا کی سات روحیں ہیں۔

(90) اوہ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے۔ کیا آپ کو نہیں لگتی؟ اوہ، آپ جانتے ہیں، میں محسوس کرتا ہوں کہ میرا کوٹ مجھے پورا ہے۔ میں بس...... جبکہ...... میرا مطلب روحانی کوٹ سے ہے، بلا شبہ، آپ جانتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(91) ''تخت میں سے۔'' آیئے چند منٹ اِس تخت پر گفتگو کریں۔ یہ رحم کا تخت نہیں تھا۔ رحم کا تخت ختم ہو جاتا ہے؛ کوئی رحم نہیں، یہ رحم سے خالی ہے۔ ہم کیسے جا رہے ہیں...... بلکہ تختِ عدالت، یعنی سفید تختِ عدالت، یہ تختِ عدالت کس طرح مسیح کا تختِ عدالت بننے جا رہا ہے؟ کیا اِسکے بعد رحم کیا جاتا ہے؟ رحم کرنے کا کوئی سلسلہ موجود نہیں۔ اگر آپ تخت عدالت کے سامنے بلند آواز سے چلائیں کہ ''رحم'' تو آپ مزید چلا نہیں سکتے، اور پھر ایسے ہی ہے، جیسے آپ ہوا میں کہیں آواز دیتے ہیں، اِسلیئے کہ مزید رحم نہیں ہے۔

(92) اب رحم کا زمانہ ہے! اب، آئیں اب ذرا تھوڑی دیر کے لئے پرانے عہد نامہ میں چل کر دیکھیں کہ رحم کیا چیز ہے۔ ہم ماضی میں چل کر دیکھتے ہیں کہ یہ تخت کیا ہے۔ یہ تخت، بلا شبہ، عدالت کا تخت ہے۔ اور...... ابھی تک رحم کے موجود ہونے کی وجہ یہ ہے، کہ رحم کے تخت پر کفارے کا خون

چھڑکا جاتا ہے۔خون! جب تک عدالت کے تخت پر خون موجود ہے تب تک عدالت نہیں ہے،تب تک رحم ہے، اِسلیئے کہ عدالت کوروکنے کے لئےکسی نے جان دی تھی۔اگر آپ یہ سمجھ گئے ہیں،تو کہیں ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے،''آمین!''-ایڈیٹر۔] جب تک رحم کے تخت پر خون موجود ہے،اِس سے نظر آتا ہے کہ عدالت کوروکے رکھنے کے لئے کوئی موا ہے۔لیکن جب کلیسیا اُٹھالی جاتی ہے،تو رحم کا تخت عدالت کا تخت بن جاتا ہے!

(93) آپ جانتے ہیں، پرانے،اور نئے عہد نامہ میں،بھی ''مقدس موجود ہے۔''اوریہی وہ جگہ ہے جہاں- جہاں مجلس عدالت ہوتی ہے،یعنی مقدس میں،اور مقدس میں ہی منصف تخت پر بیٹھتا ہے۔اب، مقدس میں عدالت کا تخت دھوئیں سے بھر جاتا ہے۔یہ کیا تھا؟ جیسے کوہِ سینا کی، عدالت تھی! رحم خدا کے تخت سے- سے جدا ہوگیا تھا۔خدا دنیا کی عدالت بغیر رحم کے کریگا۔کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟

(94) وہ اُس روز صرف ایک ہی چیز کو پہچانے گا،اور وہ کیا ہے؟ خون۔صرف یہی چیز ہے جو غضبناک خدا کو صلح پر مائل کرتی ہے۔

(95) آدم اور حوانے اچھی لنگیاں بنائیں تھی اور ویسی ہی میتھوڈسٹ،بپٹسٹ،پریسبٹیرین، یا پنتی کاسٹل لوگوں نے بنائیں ہیں،تاکہ یہ لنگیاں اُن کے ننگے پن کو ڈھانپ سکیں۔لیکن خدا اس کے پار دیکھ سکتا ہے،پس اُس نے کسی جانور کو مارااور اُس مردہ جانور کی- کی کھال لی اور اُس ننگے پن کو ڈھانپا۔خون کو اس کی جگہ لینا پڑی تھی۔اس سے خدا کا غضب تھم گیا،اُس نے خون کو دیکھا تو اُس سے پیچھے ہٹ گیا، کیونکہ کسی نے اپنی جان انڈیل دی تھی۔اے خدا!

(96) اِس پر سوچیں! صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کو پیچھے ہٹائے گی اور وہ خون ہے۔اور صرف ایک ہی خون ہے جس سے وہ پیچھے ہٹے گا،اور وہ اُس کے اپنے بیٹے کا خون ہے۔جب وہ اپنے بیٹے کے خون کو دیکھے گا،تو وہ پیچھے ہٹ جائیگا۔کیونکہ یہ ایک تحفہ ہے...... جو خدا نے اپنے بیٹے کو دے رکھا ہے، کہ وہ اُن کو جن کو اُس نے پہلے سے جانا نجات دے،اور یہ خدا کو اپنی عدالت کرنے سے باز رکھتا ہے۔لیکن جب اِس خون کو ہٹا لیا جاتا ہے،اور وہ سب جن کو اُس نے پہلے سے جانا بیش قیمت بدن میں بلا لیے جاتے ہیں،اور اُسکی کلیسیا بھی تیار ہو جاتی ہے اور اوپر چلی جاتی ہے،تو اِسکے بعد خدا کا قہر لوگوں پر نازل ہوتا ہے۔

(97) اوہ، بھائی، وہاں کھڑے ہونے کی کبھی خواہش نہ کرنا! چاہے مجھے مشین گن کے آگے کھڑا کیا جائے، خواہ مجھے ٹکڑوں میں کاٹ دیا جائے، چاہے مجھے آرے سے انچ انچ کر کے کاٹ دیا جائے، چاہے کچھ بھی ہو جائے (جیسے کولمبس کے سور ماؤں کی قسم ہوتی تھی)، چاہے وہ میرے سینہ و پیٹ کو چیر کر میرے اندر گندھک یا کچھ اور جلائیں، میرے بازو اور ٹانگیں کاٹ دی جائیں، کچھ بھی ہو جائے، لیکن میں خدا کی سفید تخت کی عدالت کے آگے کھڑا نہ کیا جاؤں۔

(98) اوہ، مجھے مسیح کے تخت کے سامنے اُسکے خون کو قبول کر کے اِس چھوٹے تخت کو لینے دیں۔ خداوند، میں اپنے ہاتھوں میں کچھ لے کر نہیں آیا۔

میں کسی اور چشمہ کو نہیں-نہیں جانتا،
یسُوع کے خون کے سوا کچھ نہیں ہے؛ (بس یہی کچھ ہے جسے میں جانتا ہوں۔)
یہ میری ساری امید اور بھروسہ ہے،
یسُوع کے خون کے سوا کچھ نہیں ہے۔

(99) حیرت کی بات نہیں کہ ایڈی پیرونٹ...... نے اپنے گیت بند کر دیئے تھے۔ جبکہ وہ ایک مسیحی، بلکہ ایک پختہ مسیحی تھا، لوگ اُسکے گیت خریدنا نہیں چاہتے تھے۔ ایک دن اُس نے کہا، ''کسی روز، میں ایسا گیت لکھوں گا...... کہ لوگ اُسے قبول کرینگے۔'' (اور لوگ مذہبی گیتوں میں زیادہ جدید طرز کی چیز چاہتے تھے۔) ایک دن روح القدس نے اُسے قابو میں لے لیا، اُس نے قلم اٹھایا اور لکھا:

سب یسوع نام کی قدرت کو سلام کرتے ہیں!
تمام فرشتے سجدے میں گر جائیں؛
شاہی تاج کو آگے لائیں،
اور اُس خداوندوں کے خداوند کو تاج پہنائیں۔
کیونکہ میں ٹھوس چٹان، مسیح پر کھڑا ہوں؛
باقی ساری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے،
باقی ساری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے۔

(100) چاہے یہ کلیسیا ہے، چاہے یہ دوست ہے، چاہے یہ دشمن ہے، چاہے یہ قوم ہے، چاہے یہ دولت ہے، چاہے یہ غربت ہے، چاہے یہ اچھا ہے، چاہے یہ کوئی بھی چیز ہے، باقی ساری دنیا گرتی

ہوئی ریت ہے! بس یہی بات ہے، بالآخر یہ چیزیں مٹ جائیں گی۔ لیکن:

......میں، ٹھوس چٹان، مسیح پر کھڑا ہوں؛

باقی ساری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے۔ (اِس بات کو ذہن میں رکھیں۔

(101) غور کریں! آئیں پیچھے احبار16 میں، جا کر کچھ پڑھتے ہیں، پیچھے بائبل میں پیچھے، احباری قوانین میں چلتے ہیں، اور احبار- احبار کے سولہویں باب کو دیکھتے ہیں۔ اور سولہویں باب کی چودہویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ اوہ، میں- میں اِن باتوں پر اپنا وقت لینا، اور اِن کو سامنے لانا پسند کرتا ہوں۔ احبار چودہ...... بلکہ 14:16۔

پھر وہ اُس بچھڑے کا خون لیکر، اُسے اپنی انگلی سے رحم کے تخت کے اوپر چھڑکے (رحم کے تخت کے اوپر! دیکھیں، کچھ دیر کے بعد اِس کو سمجھیں گے۔) ......مشرق کی طرف؛......

(102) ''مشرق کی طرف'' کے الفاظ کو نہ بھولیں! یسوع کس طرف سے آ رہا ہے؟ مشرق کی طرف جلالی بادل میں۔ سورج s-u-n کس طرف سے طلوع ہوتا ہے؟ مشرق۔ بیٹا s-o-n کس طرف سے طلوع ہوگا؟ مشرق۔ رحم کا تخت کس طرف تھا؟ مشرق کی طرف۔ میں نے آپ سبکو مشرق کے رُخ کی طرف کیوں بیٹھا رکھا ہے؟ کیوں؟ مذبح مشرق کے رخ کی طرف ہے۔ ہم کچھ دیر بعد اسے دیکھیں گے، کہ یہ کیسی خوبصورتی کیساتھ ہے، میں اِسے کھینچنے جا رہا ہوں۔ میں نے پوچھا تھا اور جتنے پیپرز میں یہاں لا سکا لایا ہوں اور وغیرہ وغیرہ، تا کہ چند منٹوں میں یہ نقشے لیں۔ یہ ٹھیک ہے:

......مشرق کی طرف......رحم کے تخت کے اوپر چھڑکے؛ اور رحم کے تخت کے آگے بھی کچھ ......خون اپنی انگلی سے سات بار چھڑکے۔

(103) اوہ، کیا یہ شاندار بات نہیں ہے؟ ''مشرق کی طرف سات بار۔'' یہ کیا ہے؟ سات کلیسیائی زمانے خون سے ڈھانپے ہونگے۔ ہللویاہ! یسوع مسیح کا خون، کل اور آج، بلکہ ابد تک، ہر زمانہ کیلیئے، ہر گنہگار کی نجات کیلیئے، ہر بیمار کو شفا دینے کیلیئے، ہر معجزہ دکھانے کیلیئے، ہر نشان دکھانے کیلیئے کافی ہے۔ ''سات بار،'' پیچھے پرانے عہد نامہ میں، چودہ سو نوے سال مسیح کی آمد سے پہلے کی بات ہے۔ ذرا اِس کے متعلق غور کریں! علامت ہے، ''سات بار چھڑکے......''

پھر وہ خطا کی قربانی کے......اُس بکرے کو ذبح کرے، جو جماعت کی طرف سے ہے، اور اُس کے خون کو...... پردہ کے اندر لا کر، جو کچھ اُس نے بچھڑے کے خون سے کیا تھا وہی اِس سے بھی

کرے،......اوراُسے رحم کے تخت کے اوپر، اوراُس کے سامنے سات بار چھڑکے:

اور بنی اسرائیل کی ساری نجاستوں،...... اور...... گناہوں اور خطاؤں کے سبب سے، پاکترین مقام کے لئے کفارہ دے: اورایسا ہی وہ خیمہ اجتماع کے لئے بھی کرے، جواُن کے ساتھ اُن کی-کی نجاستوں کے درمیان رہتا ہے۔

(104) یہ کیا تھا؟''یہ رحم کا تخت تھا۔''اب وہ کہاں ہیں؟اور پھر عہد کے صندوق کے اندر کیا تھا؟ شریعت۔اورشریعت کے، ایک حکم کی خلاف ورزی کرنے پر بغیر رحم کے سزائے موت تھی۔لیکن آپ رحم حاصل کر سکتے تھے، مگر مذبح پر خون چڑھانا پڑتا تھا۔وہ رحم کے تخت پر خون چھڑکتے تھے۔اور رحم کا تخت ہی وہ مذبح ہے جس کے آگے آپ جھکتے اور رحم کی درخوست کرتے ہیں۔پرانی طرز کا یہ مذبح ہی ہے جہاں لوگ گھٹنوں کے بل جھک سکتے ہیں اور رحم کیلئے خدا کو پکار سکتے ہیں، خدامنع کرتا ہے کہ یہ ہم اپنی کلیسیاؤں سے لے لیں۔یہ تو خداوند یسوع کے لہو سے ہے، بیش بہا رحم مفت جاری ہے۔پس ،اب، یہی رحم ہے۔یہی رحم کا تخت ہے۔

(105) لیکن آپ نے غور کیا، وہ رحم کا تخت نہیں تھا، کیونکہ اُس میں سے ''بجلیاں اورگرجیں،اور آوازیں نکلتی تھیں۔جبکہ رحم کے تخت میں سے بجلیاں اورگرجیں نہیں نکلتی ہیں۔یہ عدالت ہے۔

(106) آیئے اب ذراخروج میں چلتے ہیں، خروج 19 باب اور 16 آیت۔خروج،19 باب، اورآئیں 16 آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اورایسا ہوا......

سُنیں، جب خدا کوہِ سینا پر چڑھا:

جب تیسرادن آیا تو صبح ہوتے ہی، بادل گرجنے......اور بجلی چمکنے لگی، اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھاگئی، اورقرنا کی آواز بہت بلند ہوئی؛ (قرنا کی آواز کیا ہے؟ مقرب فرشتے کی آواز ہے) اورسب لوگ......(سُنیں!) اورسب لوگ......ڈیروں میں کانپ گئے۔

(107) ''عدالت!''شُو! وہ وہاں چل کرآئے تھے اور خدا نے اُنکے سفر میں انہیں فضل بخشا تھا، اوراُنہوں نے شریعت کا مطالبہ کیا تھا۔وہ......خدا چاہتا تھا کہ وہ غیر تنظیمی رہیں؛ لیکن وہ خدا کے پیچھے چلنے اوراُس کے اختیار، اورقدرت کے تخت کے ساتھ زندگی گزارنے کی بجائے، ایک تنظیم بنانا چاہتے تھے، ایک ایسی چیز جسکے متعلق وہ بحث کر سکتے تھے۔فضل سے اُنہیں ایک نبی ملا تھا، فضل سے اُنہیں

کفارہ یعنی (ایک برّہ ملا تھا)، فضل سے اُنہیں یہ سب چیزیں ملی تھیں، لیکن وہ پھر بھی عدالت چاہتے تھے۔ وہ کوئی ایسی چیز چاہتے تھے جسے وہ کر سکتے۔

(108) خدا نے کہا، ''انہیں جمع کر، میں انہیں بتاؤں گا کہ یہ کیا ہے۔ میں انہیں دیکھاؤں گا کہ یہ کیا ہے۔'' پڑھیں! سُنیں! اور قرنا کی آواز بلند سے بلند تر ہوتی گئی حتیٰ کہ زمین لرز گئی۔ آپ سمجھ گئے عدالت کیا ہے؟ میں یہ نہیں چاہتا۔ مجھ پر رحم کر!

(109) [بھائی فریڈ کہتا ہے، ''بھائی برنہم؟ - ایڈیٹر۔] اور...... [بھائی برنہم؟''] ہاں؟ [''یہ آخری حوالہ کیا - کیا تھا جو آپ نے پڑھا؟''] یہ خروج کا، اُنیسواں باب اور - اور - اور سولہویں آیت تھی، بھائی فریڈ۔ خروج 16:19۔

(110) اب، 17ویں آیت پر غور کیجئے:

اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے...... ملائے؛ (اوہ، میرے خُدایا! میں امن میں خدا کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں، اِس طرح نہیں۔)...... اور وہ پہاڑ سے نیچے آ کھڑے ہوئے۔

(111) یاد رکھیں، پہاڑ کے گرداگرد حد بندی کی گئی تھی۔ حتیٰ کہ اگر ایک گائے بھی اُس پہاڑ کو چھو لیتی، تو وہیں مر جاتی، خدا کی حضوری میں نہیں آ سکتی تھی۔ اور خُدا...... ''اور موسیٰ لوگوں کو باہر لایا۔''

(112) اب، 18ویں آیت، اگلی آیت۔

اور کوہِ سینا اوپر سے نیچے تک...... دھوئیں سے بھر گیا، کیونکہ خداوند شعلہ میں ہو کر اُس پر اترا:...... (تنور کی طرح جل رہا تھا اور دھواں اٹھ رہا تھا۔)

(113) خدا کس طرح اترا تھا؟ اپنے نورانی جلال میں نہیں، بلکہ اپنی عدالت کے غضب میں۔

......اور دھواں تنور کے دھوئیں کی طرح اوپر کو اٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور سے ہل رہا تھا۔ (بھائی، میں وہاں نہیں ہونا چاہتا!)

اور جب قرنا کی آواز، نہایت ہی بلند ہوتی گئی، تو موسیٰ بولنے لگا، اور خدا نے آواز کے ذریعہ سے اُسے جواب دیا۔ (موسیٰ بولنے لگا؛ لوگ نہیں، وہ کانپ رہے تھے۔)

اور - اور خداوند کوہِ سینا کی، چوٹی پر اترا: اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا؛ سو موسیٰ اوپر چڑھ گیا۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ نیچے اتر کر، لوگوں کو تاکیداً سمجھا دے، تا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ

دیکھنے کے لئے حدوں کو توڑ کر خداوند کے پاس آ جائیں، اور اُن میں سے بہتیرے ہلاک ہو جائیں۔

(114) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] جو لوگ گرجا گھر کے پچھلے حصہ میں بیٹھتے اور کسی ایسے آدمی پر ہستے ہیں جو غیر زبانیں بول رہا ہو، یا روح میں ناچ رہا ہو؛ وہ روح القدس کے خلاف کفر بکتے ہیں، اُن پر ہمیشہ کیلئے مُہر ہو گئی، ختم ہو گئے! ''جو کوئی روح القدس کے خلاف ایک لفظ بھی کہے گا اُسے نہ اِس جہان میں معاف کیا جائے گا، اور نہ آنے والے جہان میں۔'' اِس پر نظر نہ کریں! اِس سے دُور رہیں یا اِسے قبول کر لیں!

(115) بہتر ہے کہ ہم اِس حوالہ کو چھوڑ دیں۔ اس کے باقی حصہ کو، پڑھتے ہیں، تو دیکھیں خدا نے کیا کہا۔ بلکہ لوگوں نے کہا، ''اوہ، موسیٰ، تُو ہی کلام کر۔ خدا آئندہ کلام نہ کرے! ہم چاہتے تھے مگر اب ہم نے اِس کیلئے درخواست نہیں کی تھی۔'' سمجھے؟ موسیٰ، تُو ہی ہم سے کلام کیا کر۔ اگر خدا ہمکلام ہوا، تو ہم سب ہلاک ہو جائینگے۔'' دیکھیں، خدا نے ایک کفارہ تیار کیا ہوا تھا۔

(116) اب ''تخت کی آواز۔'' اِس تخت پر غور کیجئے، ''تخت کیسا منے سات ستارے تھے،'' یہ ستاروں کی آواز تھی۔ ''آوازیں،'' آپ سمجھے۔ پھر مکاشفہ 4 میں، یا 5 میں، ہمیں یوں ملتا ہے،'' اور تخت میں سے بجلیاں، آوازیں، اور گرجیں پیدا ہوتی تھیں۔'' یہ ایک آواز نہیں؛ ''بلکہ آوازیں،'' صیغہ جمع ہے۔ یہ کیا تھا؟ خُدا کلیسیا سے کلام کر رہا تھا، اور خود کو سات روحوں کے ذریعے منعکس کر رہا تھا۔ جب خدا کا حقیقی ممسوح بولتا ہے، تو یہ خدا کی آواز ہوتی ہے! اِسے رد کرنا چراغ دان کو ہٹانا ہے۔ سمجھے؟ ''آوازیں،'' سات کلیسیائی زمانوں کی آواز ہے (لیکن یہاں اس جگہ)، آوازیں گرجوں اور بجلیوں کے ساتھ بول رہی ہیں۔

(117) آج کل لوگ ایسے ہیں، ''اچھا، ہم پلپٹ سے 'جہنم' کہنے پر یقین نہیں رکھتے۔'' اوہ، رحم ہو! بکواس ہے! جی ہاں! ہمیں خدا کے بندوں کی ضرورت ہے، ایسے بندوں کی جو پیچھے نہیں رہیں گے!

(118) اب، ہر شخص ایک مناد نہیں ہو سکتا، لیکن آپ کے پاس آواز ہے۔ اگر آپ لوگوں کے سامنے ایک وعظ بھی نہ سنا سکتے ہوں...... اگر آپ ایک مناد ہیں، تو آپ کو پلپٹ پر منادی کیلئے کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کو نہیں کہا جاتا، تو آپ پھر بھی ایک مناد ہیں، لیکن لوگوں کو پیغام سے زندہ کریں۔ اپنے پیغام کو زندہ بنائیں، کیونکہ یہ خدا کی آواز ہے اور یہ اُنہیں ملامت کرے گی جو اِسے رد کرتے ہیں۔ وہ

کہتے ہیں، ''کوئی شخص کسی آدمی یا عورت کی زندگی پر انگلی نہیں اٹھا سکتا۔ وہ بہت اچھی، زندگی گزار رہے ہیں......وہ......اگر کوئی خدا کا بندہ ہے، تو وہ یہ آدمی یا یہ عورت ہے۔'' سمجھے، اپنے پیغامات کو زندہ رکھیں۔ اگر آپ ایک منادی کی حیثیت سے نہیں بلائے گئے تو لوگوں میں منادی کرنے کی کوشش نہ کریں؛ اسلیئے، کہ آپ سب کچھ ملا دیں گے، اور گڑ بڑ کر دیں گے، آپ لوگوں کو پھنسا دینگے، اور آپ کی سمجھ میں کچھ نہیں آئے گا......ٹھیک ہے، آپ – آپ اُن کو تباہ کر دیں گے اور اپنے آپ کو، بھی۔ بس اپنے وعظ کو زندہ بنائیں!

(119) منادکو اُس کی منادی کرنے کے لیے بُلایا جاتا ہے، اور اُس کو زندہ بھی رکھے۔ اگر آپ اُسے زندہ نہیں رکھ سکتے، تو پھر آپ اُس کی منادی کرنا روک دیں۔ لیکن آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ اپنے پیغاموں کو زندہ بنائیں۔

(120) ٹھیک ہے، یہ'' آوازیں تھیں۔'' اوہ، ہمیں جیفرسن ویل میں ہزاروں زندہ آوازوں کی کسقدر ضرورت ہے، خدا کی گرج مٹھاس اور پاکیزگی، خالص پن، اور بے الزام زندگیوں کے اندر گرجتی ہے، جو اِس وقت زمین پر، بے الزام گھوم رہی ہیں۔ جی ہاں، جناب، حقیقی مسیحی، دشمن کے خلاف گرج ہیں۔ شیطان کو اِس سے غرض نہیں کہ آپ کتنے زور سے گرج سکتے ہیں؛ شیطان کو اِس سے غرض نہیں کہ آپ کتنا اُچھل سکتے ہیں یا آپ کتنا کچھ کر سکتے ہیں یا کتنی بلند آواز سے چلا سکتے ہیں۔ لیکن جو چیز ابلیس کو تکلیف پہنچاتی ہے وہ ایک تقدیس شدہ، اور پاکیزہ زندگی ہے جو خُدا کیلئے مخصوص ہوتی ہے: ایسے شخص کو کچھ بھی کہیں، کوئی بھی نام دیں، اتنا مٹھاس بھرا ہوتا ہے جتنا کہ وہ ہو سکتا ہے اور آگے بڑھ جاتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ چیز شیطان کو دُور پھینک دیتی ہے، یہ گرج ہے جو شیطان کو لرزا دیتی ہے۔

(121) جس طرح، ''ٹھیک ہے،'' آپ کہتے ہیں، ''اگر وہ بلی گراہم کی طرح یا اورل رابرٹس کی طرح، یا کسی اور کی طرح بول سکتا ہو، تو وہ بہت مؤثر مقرر ہے، وہ ایسے ہوگا کہ......'' اوہ، نہیں! بعض اوقات ابلیس اس پر ہنستا ہے۔ وہ اسے کچھ نہیں سمجھتا اور نہ ہی اس پر کوئی توجہ دیتا ہے۔ آپ جتنی چاہئے تھیالوجی......تھیالوجی کی تعلیم حاصل کر لیں اور سیمنری کی تربیت حاصل کر لیں، شیطان پیچھے بیٹھا اس پر ہنستا رہتا ہے۔ لیکن جب وہ اُس زندگی کو دیکھتا ہے!

(122) وہاں موجود اُن شاگردوں پر توجہ دیں، ایک دن مرگی کا شکار بدروح گرفتہ بچہ آیا، اور وہ

کہتے رہے، ''اے شیطان، اس میں سے نکل آ! اے شیطان، اس میں سے نکل آ! اے شیطان، اس میں سے نکل آ!''

(123) شیطان وہاں بیٹھا رہا، اور کہتا رہا، ''اب، کیا تمہیں اپنے آپ پر صحیح منعوں میں شرم نہیں آ رہی؟ اب تم نے دیکھا کہ تم کیا کر رہے ہو؟ یسوع نے تمہیں کہا تھا، اور اُس نے مجھے نکالنے کا، تمہیں اختیار دیا تھا۔ لیکن تم میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں کر سکتا۔''

(124) لیکن, بھائی، جب لوگوں نے یسوع کو آتے ہوئے دیکھا، وہ چپ چاپ چلا آ رہا تھا۔ جی ہاں۔ اوہ، میرے خُدایا! اُس نے ابھی تک کچھ نہیں کہا تھا۔ وہ بُری روح اُسی وقت خوفزدہ ہوگئی تھی۔ اُسے معلوم تھا کہ اُسے، ٹھیک اُسی لمحہ نکلنا ہے، کیونکہ وہاں زندگی آ گئی تھی؛ محض وعظ نہیں، بلکہ زندگی۔ اُس نے کہا، ''اس میں سے نکل آ۔'' اوہ، میرے خُدایا۔ اور ایسا ہی ہوا! چپ چاپ نکل گئی؛ وہ جانتا تھا کہ وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے، وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

(125) اب، ''آوازیں،'' سات نرسنگوں کی آوازیں تھیں، سات ستاروں، سات پیامبروں کی آوازیں تھیں۔ لیکن اب یہاں دیکھیں:

......اور تخت کے آگے......سات چراغ جل رہے تھے، جو خدا کی سات روحیں ہیں۔

(126) ''سات چراغ۔'' آئیں یہاں کچھ دیکھیں، تخت، مقدس مقام، خیمہ اجتماع۔ ٹھیک یہاں پر (ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات) سات ستارے، سات چراغ، سات پیامبر، سات روحیں، اِس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ خدا سات روحوں میں ہے، بلکہ، ''ایک ہی روح القدس کے سات ظہور ہیں۔''

(127) روح القدس کہاں ہے؟ یہاں تخت پر، اور ہر کلیسیائی زمانے کو روشن کر رہا ہے۔ یہ کلیسیائی زمانہ واپس اِس طور سے، خدا کی آوازوں کو منعکس کر رہا ہے، کہ یسوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ دیکھیں، وہاں پر، سات ''آوازیں ہیں۔'' اور سات چراغ جل رہے ہیں'' اور سات روحیں ہیں، ''جو کہ خدا کی سات روحیں ہیں۔''

(128) یاد کیجئے کہ دو اتوار پیشتر ہم، اِس بڑے ہیرے پر غور کر چکے ہیں؟ اِسے بہت سے طریقوں سے تراشا جاتا ہے تا کہ اِس سے آگ اور روشنی منعکس ہو۔ اِسی طرح، ''یسوع مسیح خدا کی خلقت کا مبدا ہے،'' مکاشفہ 1۔ کیا یہ سچ ہے؟ تو پھر خدا کس طرح خلق کیا گیا؟ وہ خدا کی خلقت کا مبدا

ہے۔اور خدا ابدی ہے۔کیا یہ سچ ہے؟لیکن جب خدا مجسم ہوا...... جب ایک چھوٹا بچہ ایک کنواری، ماں کے پیٹ میں پڑا۔اور اُس نے اُس ننھے بچے کو جنم دینے کے لئے اپنے اندر اُن خلیوں کو پالنا شروع کر دیا، یہی خدا کی خلقت کا مبدا ہے،'' کیونکہ خدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، اور عمانوایل بنا، 'یعنی خدا ہمارے ساتھ'، یہی خدا کی خلقت کا مبدا ہے۔''

(129) پھر اُس بڑے موتی کے اندر جو خاک سے نکلا...... کیونکہ وہ خاک کا بنا۔کیا یہ سچ ہے؟ اُس نے میری طرح کھانا کھایا، اُس نے آپ کی طرح کھانا کھایا۔جیسا کہ، بدن کی خاک، کہ وہ کیلشیم ، پوٹاش، پٹرولیم، اور کائناتی روشنی بنا، لیکن اُس کے اندر ابدی نور تھا۔اِس میں حیرت کی بات نہیں کہ مجوسیوں نے ستارے سے کہا،'' اپنی کامل روشنی تک ہماری رہنمائی کر۔''

(130) وہ پوری طرح ایک کامل نور کی روشنی کو منعکس کر رہے تھے۔اور خدا کا کامل نور، جو خدا کی خلقت کا مبدا ہے، وہ وہاں موجود تھا۔اب، وہ وہاں موجود تھا......

(131) وہ کیونکر پیچھے اپنے زمینی ستاروں کے ذریعہ خود کو منعکس کر پایا، جبکہ مجوسی پہلے اُسے آسمان پر دیکھ چکے تھے، اور وہ یہاں زمین پر خدمت گزار روحیں بن گئے؟ حالانکہ وہ (بڑا ہیرا، کاٹا گیا) یعنی ہماری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا، ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'' یہ کیا کر رہا تھا؟ منعکس کر رہا تھا!

(132) کوئی بھی شخص جو خدا کا خادم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، لیکن الٰہی شفا اور اُسکی قدرت کا انکار کرتا ہے، وہ اُس ہیرے سے اپنی روشنی حاصل نہیں کر رہا، وہ اُس تخت سے اپنی روشنی حاصل نہیں کر رہا۔کیونکہ یہی تو اُس کو منعکس کر رہا ہے کہ وہ سات ستاروں اور سات کلیسیائی زمانوں میں کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(133) اوہ، خُدا کی تعریف ہو !ایک خادم کیلئے یہ لازم ہے کہ وہ پلپٹ پر خُدا کی پرستش، شکر گزاری، اور تعریف اور عزت اور قدرت کے ساتھ ظاہر ہو۔اوہ، یہ کیسی حقیقی چیز ہے، یہ میری روح کو کیسا جوش دلاتی ہے کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں للکار سکتا ہوں، دوڑ سکتا ہوں اور جتنا اونچا ممکن ہے اچھل سکتا ہوں، کیونکہ میرے اندر کوئی چیز ہے جس نے میری پہلی زندگی کو تبدیل کر دیا ہے۔ میں وہ نہیں ہوں جو مجھے ہونا چاہیے، نہ وہ ہوں جو میں ہونا چاہتا ہوں، کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ جو میں ہوا کرتا

تھا اُس سے مجھے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ کچھ واقع ہوا ہے، کوئی کام ہوا ہے!

(134) اور یہاں کھڑا اِس ابدی کلام کو دیکھتا ہوں جس نے ہر طوفان کو تھما دیا ہے! جب اُنہوں نے بائبل کو جلانے کی کوشش کی اور وغیرہ وغیرہ، تو یہ اسی طرح سے لہرایا گیا، کیونکہ کلام کہتا ہے، ’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا۔‘‘

(135) شکاگو کے قریب، ایک- ایک گرجا کے پلپٹ پر ایک بائبل پڑی ہوئی ہے۔ پہلی جنگِ عظیم سے پہلے کی بات ہے، ایک مشنری کو یہ ملی ایک شخص تبدیل ہوا تھا، اور وہ شخص چاہتا تھا کہ مشنری کو اپنی بائبل دے۔ اُس نے کہا، ’’مَیں آپ کو یہ نہیں دے سکتا، کیونکہ یہ مجھے میری والدہ نے دی تھی۔‘‘ اُس نے کہا، ’’جب میں، گھر پہنچوں گا، تو آپ کو دوسری بھیج دوں گا۔‘‘

(136) اُس شخص نے سمندر کے ذریعے واپسی کا سفر اختیار کیا لیکن ایک جرمن آبدوز نے اُس- اُس جہاز کو اُڑا دیا۔ اُنھیں اُس کا کوئی ٹکڑا تک نہ مل سکا۔ اُس کے دوسال بعد، ساحل کے قریب، اُنھیں ایک ڈبہ تیرتا نظر آیا۔ دو آدمی جو وہاں پھر رہے تھے، اُنہوں نے خیال کیا کہ یہ کوئی ایسی چیز تھی جو ڈوب گئی تھی، اُنہوں نے اُس ڈبے کو باہر نکالا، اور کھول کر دیکھا۔ اور اُس کے اندر، صرف ایک ہی چیز باقی رہ گئی تھی، اور وہ وہی بائبل تھی جو وہ اُس مشنری کو بھیجنا چاہتا تھا۔ اب وہ شکاگو کے قریب، ایک میتھوڈسٹ گرجا گھر کے پلپٹ پر پڑی ہے۔ ’’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔‘‘

(137) جب یہاں 1937 میں، سیلاب آیا تو یہ چھوٹا پرانا گرجا، اُس وقت اِس کا مٹی کا فرش تھا اور جو کچھ اِس میں تھا اور وغیرہ وغیرہ ہم ایک کشتی کے ذریعے اِس تک پہنچ گئے۔ سیلاب اور اوپر چڑھ گیا تھا۔ اور، ٹھیک، اُس رات جب میں نے کلام سنایا تو اپنی بائبل کو پلپٹ پر ہی چھوڑ آیا اور مَیں گھر آ گیا؛ سیلاب کی پیشنگوئی تھی کہ وہ آئیگا، میں نے کہا، ’’میں نے سیلاب کے پانی کو سپرنگ سٹریٹ سے بائیس فٹ اُوپر چڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔‘‘

(138) بزرگ بھائی جم وائز ہارٹ اور دوسرے لوگ مجھ پر ہنسنے لگے۔ بھائی جورج، کیا آپ کو یاد ہے؟ مَیں نے کہا،...... بلکہ اُس- اُس نے کہا، ’’اوہ، بلی، 84 میں سپرنگ سٹریٹ میں تقریباً صرف چھ انچ پانی چڑھا تھا۔‘‘

(139) میں نے کہا، ’’میں نے ایک شخص کو آسمان سے نیچے آتے دیکھا ہے، جو ناپنے کی ایک

چھڑی لیے ہوئے تھا اور اُس نے یہاں سپرنگ سٹریٹ میں ناپنے کی چھڑی پر، بائیس فٹ کہا تھا۔''

اُس نے کہا،'' آپ جذباتی ہیں۔''

میں نے کہا،'' میں جوش میں نہیں ہوں! بلکہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے!''

(140) جب اُن سے پوچھا کہ سپرنگ سٹریٹ میں کتنا پانی چڑھا تھا۔تو یہ انچ میں- میں بائیس فٹ تھا! بالکل۔

(141) اُس رات کلام سناتے ہوئے وہ پرانی بائبل وہیں تھی ...... بارش شروع ہوگئی، سیلاب وغیرہ آ گیا، اور اِس پرانے گرجا گھر کے اندر...... نشستیں اُوپر اُٹھ کر چھت سے جا لگیں، بائبل سیدھی اُوپر چھت سے جا لگی، پانی نے اندر داخل ہو کر سب کچھ اُوپر اُٹھا لیا۔ پلپٹ بھی سیدھا اُوپر اُٹھ گیا تھا۔ اور جب پانی اُترا؛ تو سب چیزیں نیچے آ کر، عین اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئیں، بائبل ٹھیک اپنی جگہ پر رہی، اُس کا وہی باب اور وہی مقام، کھلا رہا۔

(142)'' آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔''

(143) وہ بائبل کس طرح دو سال تک نمکین پانی میں تیرتی رہی لیکن اُس کے الفاظ کو مٹی نے نہ چھوا! خُدا کا کلام سچا ہے۔ آمین۔

(144) مجھے یاد ہے کہ اِس کے بعد، بزرگ بھائی جم وائز ہارٹ اِس سے اتنے مطمئن ہوئے، کہ ہر بار جب اُس کے بازو میں درد اُٹھتا تھا...... جب اُس کی عمر پچھتر سال ہوگئی تو اُسے ایک تکلیف لاحق ہوگئی تھی، اُسے گھنٹیا کا درد لاحق ہوگیا تھا۔ جب ایک جگہ پر درد ہوتا، تو وہ بھاگ کر اُس بائبل کو لیتا، اور کھول کر، وہاں رکھ دیتا تھا، اور درد کسی اور جگہ شروع ہو جاتا تھا۔ ایک دن میں وہاں آیا تو اُس نے اپنے اُوپر اتنی بائبلیں رکھی ہوئی تھیں کہ میں بھائی جم کو دیکھ بھی نہیں سکتا تھا۔ اُس نے خود کو بائبلوں کے نیچے ڈھانک رکھا تھا! اُس نے کہا،'' یہ خُدا کا وعدہ ہے!'' یہ بات ہے۔

(145)'' آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔''

(146) یاد رکھیں کہ وہ بزرگ شخص مجھ سے آ کر ملا کرتا تھا۔ اور میرا خیال نہیں کہ اُس کے لوگوں میں سے کوئی یہاں موجود ہے۔ آپ کو علم ہے، کہ میں کافی عرصہ تک، اُس کی کچھ مدد بھی کرتا رہا ہوں، اِس لئے کہ وہ بوڑھا تھا اور اُسے روپے پیسے کی ضرورت تھی، اور وہ کمزور ہو چکا تھا۔ اُس نے کہا...... ایک دن میں کینیڈا کے لئے روانہ ہو رہا تھا، ابھی گیٹ سے باہر نکل کر، مُڑا ہی تھا، اُس نے کہا،

’’ ہلی ، میرے بیٹے ، انہی دِنوں میں سے ایک دِن جب تم واپس آ ؤ گے تو تم اپنے بوڑھے انکل جم کو پھر اِس راستہ پر چلتے پھرتے نہیں پاؤ گے ۔‘‘ یہ آخری ملاقات ہے ۔ جب میں کینیڈا میں تھا، تو مجھے ایک ٹیلی گرام ملا ؛ اور وہ بہن مورگن کے بازو کا سہارا لئے ہوئے رحلت کر گیا تھا۔ اُسے دل کا دورہ پڑا تھا ، اور وہ فوراً اُسکو ہسپتال لے گئے ، اُس نے اُسکی طرف دیکھا اور دم دے دیا۔

(147) بہن مارجی ، کیا آج صبح وہ یہاں موجود ہے؟ وہ اکثر آتی ہے۔ آپ سب جانتے ہیں۔ بپٹسٹ ہسپتال میں وہ کنسر کے انتہائی خطرناک مریضوں میں سے ایک تھی ، میڈیکل کلینک کے ریکارڈ میں وہ سترہ سال پہلے ، ہی کنسر کے باعث مر چکی تھی ،‘‘ سترہ سال پہلے کی بات ہے ۔ دیکھیں وہ 412 نابلاک ایونیو میں رہتی ہے ، اور یہاں ہسپتال میں نرسنگ کرتی ہے ۔ اوہ ، کیسا عجیب فضل ہے ۔ اور کیسی شیریں آواز ہے ۔

(148) جم ٹام رابرٹسن ، لوئی ویل میں ایک وکیل ہے ، ہم سب جم ٹوم کو جانتے ہیں ۔ جب وہ وہاں آیا، تو اِسی چیز نے اُسے اِس پیغام پر ایمان لانے کے لئے مائل کیا ۔ اُس کا والد ہسپتال کے عملہ کے سربراہوں میں سے ایک تھا ۔ وہ وہاں گیا اور اِس معاملے کی تحقیق کی ، اور معلوم کیا کہ واقعی یہ سچ تھا وہ کینسر سے مر رہی تھی ، جس کی بدولت اُسے لاعلاج قرار دے کر گھر بھیج دیا گیا تھا ، اور اُن لوگوں کے علم اور خیال کے مطابق وہ پہلے ہی مر چکی تھی ۔ اُس کے والد نے پوری تحقیق کی ، اور یہ سچ تھا ۔ اور جم ٹوم نے کہا، ’’ یہ جھوٹ ہے ؛ ‘‘ وہ صحیح سلامت بیٹھی ہوئی ہے ، میں آپ کو اُسکے پاس لے جا سکتا ہوں ۔‘‘

(149) اوہ ، اوہ ، وہ – وہ حقیقی خُدا ہے ، کیا وہ نہیں ہے؟ میں بہت خوش ہوں کہ وہ ہماری غلطیوں کو دیکھ سکتا ہے ، کیا آپ نہیں ہیں؟ ہمیں پورے دل کیساتھ اُس سے محبت کرنی ہے ۔

(150) تخت ، بجلیاں ...... کیا؟ ’’ سات چراغ ،‘‘ یا چراغ ، یا سات ستارے ، جو ’’ سات روحیں ہیں ،‘‘ جسکا مطلب ہے ...... رُوح القُدس کے سات ظہور جو سات کلیسیائی زمانوں میں لوگوں کیلئے رحم کے سات تخت ہیں ۔ یہ یہاں ہیں ؛ رحم کے سات تخت ، سات تخت ، سات کلیسیائیں ، سات ستارے ، سات ظہور ، سات روحیں ، سات چراغ ۔ اوہ ، میرے خُدایا ، خُدا کتنا کامل ہے ! ہر چیز ......

(151) بائبل کے اعداد و شمار یہاں ہیں ؛ بائبل کے اعداد و شمار روئے زمین پر سب سے زیادہ کامل چیز ہیں ۔ بائبل کے اعداد و شمار میں ، آپ پیدائش سے مکاشفہ تک کوئی دراڑ تلاش نہیں کر سکتے ۔ اور کوئی ادبیات کا حصّہ ایسا نہیں لکھا گیا جس کی تین آیات پڑھنے سے پہلے آپ اُس میں دراڑ

نہ پاسکیں لیکن بائبل میں ایسانہیں ہے......

(152) وہ دوسوسال سے زیادہ عرصے سے یہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ دُعائے ربانی میں کسی ایک جملے کا اضافہ، یا کمی کرلیں۔لیکن یہ بالکل کامل ہے! اِس میں نہ کسی چیز کا اضافہ کرسکتے ہیں اور نہ کمی کرسکتے ہیں۔اُن کا خیال تھا کہ وہ اس دعا کو تھوڑا بہتر بنائیں گے۔وہ اِس میں کسی ایک بات کو شامل کرنے کی کوشش کریں گے، یا کوئی دوسری بات شامل کریں گے، یا اِس میں سے کچھ نکال دیں گے؛ یہ درُست کام نہیں ہے۔دیکھیں، یہ کامل ہے! خُدا کے تمام طریقے کامل ہیں۔

(153) ہم نامکمل ہیں، لیکن اُس نے کہا، ''تم کامل بنو جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔'' ہم کیسے کامل بن سکتے ہیں؟ یسُوع مسیح کے بیش قیمت خون کے وسیلے، اپنی خودی کا انکار کریں اور صرف اُس میں زندگی گزاریں۔ یہ آپ کا مقام ہے۔وہ کیسا بیش قیمت ہے!

(154) ٹھیک ہے، چھٹی آیت اب ہم اِس پر آتے ہیں۔''سات چراغ۔''

اور اُس تخت کے سامنے...... گویا شیشہ کا سمندر بلور کی مانند ہے: اور تخت کے بیچ میں، اور تخت کے گرداگرد، چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔(اوہ، میرے خُدایا! اِس پر غور کریں!) ''آنکھوں سے– سے بھرے ہوئے جاندار، آگے پیچھے آنکھیں ہیں......(اب، ذرا ٹھہریں۔)......تخت کے سامنے......شیشہ کا سمندر بلور کی مانند ہے: اور تخت کے بیچ میں، اور......تخت کے......گرداگرد، چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

(155) اب، ''شیشہ کا سمندر۔'' آپ ادھر جارہے ہیں...... میں بھی ہوں......دیکھیں یہ یہاں پر زیادہ تر علامت میں نہیں ہے، لیکن میں ایک منٹ کیلئے اِسے نظر انداز کرنا چاہتا ہوں۔اب، ہم یہاں پر تھوڑا سا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔شیشہ کا سمندر اِس کی علامت قدیم ہیکل میں موجود تھی، کیونکہ خُدا نے موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ زمین پر اُس نمونہ کے مطابق ہیکل بنانا جیسی اُس نے اُسے آسمان پر دیکھا تھا۔یہ بات سب ہی جانتے ہیں۔ٹھیک ہے۔

(156) اب مجھے یہاں تھوڑا سا نقشہ کھینچنے دیں، فرض کرتے ہیں، یہاں پرانے عہدنامہ میں عہد کا صندوق تھا، ٹھیک ہے، اگلی بات، جیسا کہ یہ ''پاک ترین مقام کہلاتا تھا۔'' اِس سے اگلا مقام مذبح تھا، جو کہ ''پاک مقام کہلاتا تھا۔'' اور ٹھیک اُس کے سامنے ''پیتل کا سمندر،'' کہلاتا تھا۔دوسرے الفاظ میں، یہ وہ مقام تھا جہاں پر قربانیوں......قربانیوں کو دھویا– دھویا جاتا تھا اِس سے پہلے کہ وہ......مذبح پر

قبول کی جاتیں، پیتل کا مذبح، یا پیتل کی قربان گاہ جہاں قربانیوں کو جلایا جاتا تھا۔

(157)اب، ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ...... یہ کہاں پر تھا۔اور، اب-اب، یہ شیشہ کا سمندر...... تخت کے سامنے اور پاک مقام کے سامنے تھا۔اب ذرا...... یاد رکھیں، کہ سات شمعدان یہاں اِس ترتیب میں تھے، اور وہ ایک ہی پیالے پر اکٹھے ہوتے تھے۔سمجھے؟ اب، یہی چیز تھی جو مقدس مقام سے یہاں تک روشنی دیتی تھی۔اب، اگر آپ......نہیں، آپ کو اِسے لکھنے کی ضرورت نہیں جب تک آپ خود نہ چاہتے ہوں، لیکن...... میرے پاس ایک اور چیز ہے جس کا میں نے خود خاکہ کھینچا تھا، وہ میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں۔لیکن اب، آپ دیکھیں، یہ پیتل کا سمُندر کہلاتا تھا؛ یہ اتنا بڑا نہیں تھا، یہ کم وبیش ہیکل میں ایک مقام رکھتا تھا۔اِس پیتل کے حوض کو، اِس طرح سے رکھا جاتا تھا، یہ پیتل کا بنا ہوا ایک برتن تھا جہاں وہ قربانیوں کو دھوتے تھے۔قربانیوں کے جلانے یا قبول کئے جانے سے پہلے، اُنہیں دھویا جاتا تھا۔

(158)اوہ، کیا اب یہاں ایک پیغام نہیں بنے گا، ڈاکٹر۔اوہ، میرے خُدایا! کیا ایسا-کیا ایسا نہیں بنے گا...... اِس لفظ نے میرے دل کو چھولیا ہے،"اُنھیں دھویا جاتا تھا۔" اِس سے پہلے کہ خُدا کسی قربانی کو قبول کرے، اِسے دھویا جانا ہے۔کیسے؟ جذبات سے نہیں، بلکہ خُدا کے کلام سے دھویا جانا ہے۔اب، ہم واپس جاسکتے ہیں جہاں اِس یہودی ربی کو حاصل کیا تھا...... جب میں ناپاکی دُور کرنے کے پانی، اور سرخ بچھیا کے موضوع پر کلام سنا رہا تھا، وہ پانی وہاں رکھا ہوتا تھا، اور وہ ناپاکی دُور کرنے کے پانی سے غُسل کرتے تھے۔اور اس سے پہلے کہ ہم سچے ایمان کیساتھ خُدا کے پاس آئیں، پہلے ہمیں ناپاکی دُور کرنے کے پانی کے پاس آنا ہے۔جی ہاں، جناب۔آپ کو کس چیز کے پاس آنا ہے؟ کلام کے پاس!

(159)اوہ، مجھے ذرا دیکھ لینے دیں کہ میں اِس پر مزید بات کرسکتا ہوں تاکہ آپ......آپ سب اِسے سمجھ جائیں۔اب، اپنی روحانی سوچ کو پہن لیں۔پروں کی بنی ٹوپی کو اتار دیں اور اب اپنی روحانی سوچ کو پہن لیں، کیونکہ یہاں اب ایک چیز آ گئی ہے۔"مذبح پر قبولیت سے پہلے دھویا جانا ہے،" یعنی پہلے ناپاکی دُور کرنے کے پانی سے دھویا جانا لازم ہے۔

(160)اب، میرے ساتھ افسیوں 5 پر چلیں، اپنے اِس مقام کو بھی تھامے رکھیں اور پیچھے چلیں، صرف چند صفحے پیچھے، افسیوں پانچ باب کی چھبیس ویں آیت پر چلیں:

تا کہ اُس کو صاف کر کے مقدس بنائے......(وہ کلیسیا کی، بات کر رہا ہے)۔

(161) دیکھیں، اب، مجھے ذرا اِس سے تھوڑا سا پیچھے جانے دیں۔ جب آپ اِسے دیکھ رہے ہیں، تو آئیں پیچھے تقریباً اکیس آیت پر چلتے ہیں:

اور مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو۔

(162) ''تابع رہو۔'' جماعت، اپنے پاسبان کے تابع رہے۔ اور پاسبان، اپنی جماعت کے تابع رہے۔ اگر تھوڑا سا اختلاف رائے پیدا ہو جائے، تو ایک طرف نہ ہو جائیں، بلکہ پوری جماعت کے تابع رہیں۔ اور اے جماعت، اگر آپ کے درمیان اختلافِ رائے پیدا ہو جائے، تو خُدا کے خوف سے اپنے پاسبان کے تابع رہیں۔ سمجھے؟ اوہ، بھائی! جی ہاں!

اے بیویو، اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو، جیسی خُداوند کی، (کیونکہ وہ آپکا خُداوند ہے)۔

(163) آپ خواتین، کتنی اِس بات سے واقف ہیں؟ یہ بالکل سچ ہے۔ بائبل نے ابتدا میں یہی کہا تھا۔ اور یہ آج بھی اُسی طرح ہے۔

اے بیویو، اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو، جیسی خُداوند کی۔

کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے، جیسے مسیح کلیسیا کا سر ہے: اور وہ خود بدن کو بچانے والا ہے۔

(164) ایسے ہی شوہر ہے۔ آپ شادی شدہ اور بالغ افراد، یا وہ بچے جو بالغ ہیں جو زندگی کے طریقہ کو بخوبی سمجھتے ہیں، آپ سب اِس بات سے واقف ہیں۔ ٹھیک ہے۔

......جیسے خُداوند کی۔

کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے، جیسے مسیح کلیسیا کا سر ہے: اور وہ خود بدن کو بچانے والا ہے۔

لیکن جیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے، ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں۔

اے شوہرو، اپنی بیویوں سے محبت رکھو، جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے، اپنے آپ کو اُس کی خاطر حوالہ کر دیا؛ (اُس پر ظلم نہ کریں! اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ شوہر ہونے کے قابل نہیں ہیں۔ یہ سچ ہے!)

تا کہ اُس کو......

سنیں، یہ بات یہاں ہے! اب اِسے سمجھ لیں:

......تا کہ اُس کو کلام کیساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے......

[جماعت کہتی ہے،'' کلام کیساتھ!'' -ایڈیٹر۔] جی ہاں۔

(165) تب، ہر عبادت گزار کو اِس میں کثرت حاصل کرنے سے پہلے کلام کے پاس آنا ہے۔ بہت سارے اِس کے بغیر آ جاتے ہیں۔ میں اِن چھوٹی چھوٹی کہانیوں اور باتوں کا یقین کرتا ہوں، کہ ''ماں طویل عرصہ پہلے فوت ہوگئی اور وہ آسمان پر آپ کا انتظار کر رہی ہے،'' کلام کو لاگو کرنے کے بعد سب کچھ دُرست ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ مذبح پر آتے ہیں کیونکہ وہ آسمان پر اپنی ماں سے ملنا چاہتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے، آپکو ایسا کرنا چاہیے، لیکن آپکے مذبح پر آنے کا یہ سبب نہیں ہے۔ آپ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے مذبح پر آئیں کیونکہ مسیح، کلام کے مطابق آپ کی جگہ موا!

(166) تب، کوئی بھی قربانی جو کلام کے مطابق نہیں آتی وہ نا قابلِ قبول ہوتی ہے۔ کیا سچ ہے؟ (اوہ، بھائی، میں یہ کہنا پسند نہیں کرتا۔ اوہ، میں یہ کہنا پسند نہیں کرتا، ایسا کہنے پر مجھے معاف کریں)۔ یہی سبب ہے کہ بائبل میں اعمال 19 موجود ہے،'' کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

اُنہوں نے کہا'' ہم نے......تو سنا بھی نہیں......۔''

اُس نے پوچھا،'' پس، تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟ تم یہاں کیوں داخل نہیں ہوئے؟''

(167) وہ کلام کے علاوہ کسی اور طریقہ سے آئے! اُنہوں نے کہا،'' اوہ، ہم فورمولا کے مطابق آئے ہیں، ہم نے...... یوحنا کا بپتسمہ لیا ہے۔''

اُس نے کہا،'' اس سے کام نہیں چلے گا۔ یوحنا نے صرف توبہ کا بپتسمہ دیا تھا، نہ کہ گناہوں کی معافی کا۔''

(168) اور جب اُنہوں نے یہ سنا، تو دوبارہ بپتسمہ لیا۔ کیوں؟ کلام کے مطابق!'' کلام کے پانی سے دھونا ہے۔'' کلام کہتا ہے،'' یسُوع مسیح کے نام میں!'' کوئی بھی چیز جو کسی اور طرح اِس میں شامل ہو وہ غلط ہے!

(169) اب، میرے بیش قیمت بھائیو، میں جانتا ہوں کہ یہ بھی ٹیپ ہو گیا ہے۔ اب، جوش میں نہ آئیں۔ مجھے الٰہی محبت کے ساتھ بتانے دیں، آمد کی گھڑی، وہ گھڑی اتنی قریب آ چکی ہے کہ اب میں اِن باتوں کو بتائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ سمجھے؟'' تثلیث پرستی شیطان کی طرف سے ہے!'' میں کہتا ہوں

یہ خُداوند یوں فرماتا ہے! دیکھیں یہ کہاں سے آئی ہے۔ یہ ناسین کونسل سے آئی جب کیتھولک کلیسیا نے حکومتی اختیار حاصل کیا تھا۔حتیٰ کہ ''تثلیث'' لفظ پوری بائبل میں کسی کتاب میں نہیں ملتا۔اور جہاں تک تین خُداوں کا تعلق ہے، یہ خیال عالمِ ارواح سے ہے۔ خُدا صرف ایک ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔

(170)اب دیکھیں، پھر آپ کہتے ہیں، ''کیا آپ یہ یقین کرتے ہیں کہ- کہ تمام تثلیث پرست عالمِ ارواح سے ہیں؟''نہیں، جناب۔ میں مانتا ہوں وہ مسیحی ہیں۔لیکن بھائی، وہ گھڑی آرہی ہے، جہاں وہ پوری طرح غلط ثابت ہورہے ہیں۔

(171) کوئی بھی شخص، کسی بھی جگہ، کسی بھی وقت، اِس موضوع پر بات کرنا چاہے،تو میرے پاس آجائے؛ خواہ وہ کوئی خادم، یا بشپ، یا آرچ بشپ، یا جو کوئی بھی ہو۔ یہ بات ٹیپ ہوگئی ہے، اور پوری دنیامیں جائیگی۔ میں برادرانہ محبت کے ساتھ کہتا ہوں، کہ دنیا میں جہاں بھی کوئی شخص اِس ٹیپ پر مجھے سنے، وہ میرے پاس آئے اور مجھے کلام کا ایک بھی حوالہ یا تواریخ (مستند تواریخ) کا، ایک بھی پیراگراف دکھائے جس سے نظر آئے کہ کب کسی شخص کو''باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دیا گیا'' جب تک کہ وہ کیتھولک کلیسیا کی صورت میں منظّم نہ ہو گئے، اگر ایسا ہوا تو میں اپنی تعلیم تبدیل کرلوں گا۔ ہر شخص کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا! اے میرے بیش قیمت بھائیو، آپ کی آنکھیں اِن باتوں کی طرف سے اندھی ہیں۔ دعا کریں خُدا آپ کو روشنی دے!

(172)اب، اگر آپ اِس کی حمایت میں کلام کے حوالے لینا چاہتے ہوں تو میں آپکی ملاقات اور آپ کی کال کا منتظر رہوں گا۔ اسلیئے کہ آپ......آپ......اگر آپ مجھے اِس بات پر چیلنج نہ کریں، تو اِس ٹیپ سے ہٹ کر آپ رُوحانی جہالت میں چل رہے ہیں۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہوں نور کیا ہے اور تاریکی کیا ہے، تو آئیں خُدا سے دریافت کریں۔ یاد رکھیں، میں کہتا ہوں یہ خُداوند یوں فرماتا ہے! اگر آپ مجھے اُس کا خادم مانتے ہیں......اور اگر یہ بات کلام کے مطابق نہیں، تو پھر یہ غلط ہوگی۔ اور اگر یہ بات کلام کے مطابق نہیں ہے، تو آپکا فرض ہے کہ مجھے دُرست کرنے کے لئے آئیں، جی ہاں، دیکھیں پھر کیا ہوتا ہے۔ جی ہاں۔ یہ گمراہی ہے!

(173) مجھے یقین ہے ہزاروں تثلیثی لوگ جو تین خُداؤں پر ایمان رکھتے ہیں نجات یافتہ ہیں، کیونکہ وہ کوئی فرق نہیں جانتے ہیں۔ ہم پیغام کے دوران اِس بات کو سمجھنے جارہے ہیں۔

(174)اے تثلیثی بھائیو، اب، ایسا نہ ہو کہ آپ سب اپنی ٹیپ بند کردیں اور گھر سے باہر چلے

جائیں؛ اِسے غور سے سنیں۔ بلکہ کچھ منٹ جم کر بیٹھے رہیں۔ آپ اپنے لئے اِسکے ذمہ دار ہیں۔ آپ اپنی جماعت کیلیئے اِس کے ذمہ دار ہیں۔ سمجھے؟ ٹیپ کو بند نہ کریں، بلکہ اِس کیساتھ کھڑے رہیں۔ اِسے کلام میں سے تلاش کر کہ دیکھ لیں کہ یہ سچ ہے۔ بائبل کہتی ہے،" سب باتوں کو ثابت کرو۔"

(175) میں جانتا ہوں یہ نا مقبول ہے، یسوع بھی ایسا ہی تھا، یوں پیغام ہمیشہ نا مقبول ہی رہا ہے۔ جب میں آپ کے پاس آیا اور بیماروں اور کمزوروں کو آپ کے درمیان شفا ہوئی، تو آپ مجھ سے محبت کرتے تھے، آپ سمجھتے تھے کہ یہ عظیم کام ہے، اور بڑے بڑے اجتماع ہوتے تھے اور کلیسیا بڑھ رہی تھی۔ اب، یسوع نے بھی شروع میں ایسا ہی کیا تھا حتیٰ کہ ایک دن اُس نے سچائی کو بیان کرنا شروع کیا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس کے ستر شاگرد بھی اُسے چھوڑ گئے۔ اور اُس نے باقی، اُن بارہ سے مخاطب ہو کر، کہا،" کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟"

اور پطرس نے یہ قابلِ توجہ الفاظ کہے،" خداوند، ہم کہاں جائیں، ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں؟"

(176) اور صرف خدا کا کلام ہی ابدی ہے! اور مجھے تلاش کر کے دکھائیں کہ خدا نے کب کسی شخص کو" باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا۔"

(177) آپ متی 28:19 میں،" باپ، بیٹے اور رُوح القُدس پر چلے جاتے ہیں،" جہاں متی نے کہا،" تم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناوٴ، اور اُنہیں باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو"؟ اور اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہو، کہ باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس" کوئی نام ہے، تو اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُس کی تعلیم میں کوئی خرابی ہے۔ (اب، ساتویں جماعت کا طالبِ علم بشپوں سے جو یہ سن رہے ہیں کہتا ہے۔) باپ کوئی نام نہیں ہے،، بیٹا کوئی نام نہیں ہے، اور رُوح القُدس کوئی نام نہیں ہے۔ یہ القاب ہیں" باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس، جس نام سے منسوب ہیں وہ یسوع مسیح ہے۔

(178) یاد رکھیں، یہ غصہ میں نہیں کہا، یہ محبت اور الٰہی تعظیم کے ساتھ کہا ہے، محبت کے ساتھ اور مسیح کے پورے بدن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جہاں (پوری دنیا میں) میرے تثلیثی بھائی مجھے اپنی جماعتوں میں آنے اور کلام سنانے کی دعوت دیتے ہیں۔ لیکن جب میں آپ کے درمیان ہوتا ہوں تو اِس کا ذکر نہیں کرتا۔ مَیں چاہتا ہوں...... جب تک کہ آپ خود مجھ سے نہ پوچھیں، اور میں گرجا گھر کی حدود سے باہر جا کر آپ کیساتھ اِس پر گفتگو کرتا ہوں۔ لیکن آپ کی جماعت کیسامنے، یہ بات اُن کو ہلا

دیگی۔ یہ آپ کی جگہ ہوتی ہے جہاں آپ کو مکاشفہ حاصل کر کہ اپنے گلہ کو سکھانا ہوتا ہے، آپ گلّے کے چرواہے ہیں۔ میں خادموں سے بات کر رہا ہوں۔ اگر آپ یہ نہیں سمجھتے، تو آئیں، بیٹھ کر اِس پر گفتگو کر لیں۔ بائبل کہتی ہے، ''سب باتوں کو آزماؤ، جو اچھی ہو اُسے تھامے رہو۔''

(179) ''شیشہ کا سمندر،'' جہاں قربانیاں دھوئی جاتیں تھیں......اور ہم دھوئے گئے ہیں، اوہ، یہ بھول نہ جانا، ہم تھوڑی دیر بعد واپس اُس بات پر آ رہے ہیں، ''کلام کے پانی سے دھویا جانا۔'' اِس سے پہلے کہ آپ اندر داخل ہو سکیں آپ کو کلام سننا ہے، کیونکہ خدا کے پاس آپ فقط ایک ہی طریقہ سے پہنچ سکتے ہیں، اور وہ ہے ایمان کے وسیلہ۔ کیا یہ سچ ہے؟ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے،'' یہ ہمارے ضمیر کی دھلائی ہے۔ نہ کسی آدمی سے ملنا ہے، نہ کسی باپ سے ملنا ہے، نہ کسی بچے سے ملنا ہے (وہ سب ٹھیک ہیں، ہم ایسا کرینگے)، لیکن سب سے پہلی بات جس کی طرف ہمیں آنا ہے وہ خدا تک رسائی کا راستہ ہے؛ جب ہم خُدا کے کلام کو سُنیں گے تو ہم دھوئے جائیں گے۔

(180) ہم ایمان سے چل رہے ہیں۔ یہ فضل ہے، جو خُدا نے آپ پر کیا ہے۔'' یہ سچ ہے۔ آپ خُدا کا یقین کرتے ہیں، آپ خدا پر ایمان لاتے ہیں؛ اور جونہی آپ معافی مانگتے ہیں، تو آپ کو فوراً معافی مل جاتی ہے۔

(181) جیسا کہ میں کل ایک بھائی سے بات کر رہا تھا، جو اِس پر کچھ اُلجھن میں پڑ گیا تھا، اور میں نے کہا ''دیکھیں، بھائی، اگر آپ اپنی بیوی کے احساسات کو مجروح کرنے والی کوئی بات کہہ دیں، تو آپ کو فوراً اس پر افسوس محسوس ہونا چاہیے، جب آپ کو اپنے عمل پر افسوس ہوتا ہے، تو آپ پہلے ہی اپنے دل میں توبہ کر لیتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ لیکن بیوی سے اِسکا اظہار کرنا آپ پر لازم ہوتا ہے۔ آپ جاتے ہیں اور اُس سے کہتے ہیں، 'پیاری، مجھے- مجھے افسوس ہے کہ میں نے ایسے کہا۔' پھر آپ کی توبہ مکمل ہو جاتی ہے۔ اب، یہی معاملہ خدا کے ساتھ بھی ہے۔

(182) اگر کوئی شخص جائے اور کہے، ''میں بیوی کے احساسات کو مجروح کرتا ہوں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، میں اُس سے کہوں گا کہ مجھے افسوس ہوا ہے، لیکن حقیقت میں مجھے کوئی افسوس نہیں ہوا،'' تو آپ ایک ریاکار ہیں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ یہ خدا کی طرف سے کبھی قبول نہیں کیا جائے گا۔

(183) آپ کو پورے طور پر اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا چاہیے۔ پھر جب آپ کو علم ہو جائے کہ آپ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں، اور پھر ''توبہ کریں، اور اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح

کے نام میں بپتسمہ لیں، تو پھر آپکو معافی حاصل ہوگی، اور رُوح القُدس ملے گا۔'' دیکھیں، یہ سادہ ہے، خدا نے اسے بہت ہی سادہ بنا دیا ہے۔

(184) یہاں......ہم اِس ''شیشہ کے سمندر پر،'' غور کرتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ یہ بلور کی مانند تھا۔ اب، اِس شیشہ کے سمندر کی تشبیہ، پیتل کے حوض سے پیش کی گئی۔ یہ شیشہ کا سمندر، آسمان پر ہے۔ موسیٰ نے اسے شیشہ کے سمندر کے طور پر دیکھا تھا اور اسے بنایا تھا اور وہ ''پیتل کا حوض کہلاتا تھا،'' پیتل کی قربانی، بلکہ پیتل کا مذبح تھا......

(185) کیا آپ کو علم ہے کہ بائبل پیتل کو کیا کہتی ہے؟ عدالت۔ اُس نے پیتل کا سانپ بنایا۔ سانپ کا کیا مطلب ہے؟ سانپ کی علامت کا مطلب ہے کہ ''گناہ کی عدالت پہلے ہی،'' باغِ عدن میں ہو چکی ہے، جب کہا گیا، ''وہ تیرے سر کو کچلے گا؛ اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔''

(186) اور پیتل ''الٰہی عدالت کی علامت ہے،'' پیتل کا مذبح، جہاں قربانیوں کو جلایا جاتا تھا؛ اور پیتل کے حوض میں، انہیں کلام کے پانی سے دھویا جاتا تھا۔ سمجھے؟ مو......ایلیاہ، اپنے زمانے میں، باہر نکلا اور اُوپر دیکھ کر، کہا، ''آسمان پیتل کی مانند دکھائی دیتا ہے۔'' (ایک رد کی ہوئی قوم کی الٰہی عدالت ہوئی)۔'' اوہ، میرے خُدایا! پیتل، پیتل کا مذبح!

(187) اب ہم ''حوض پر ہیں۔'' اور آپ غور کریں کہ یہ حوض خالی تھا اور بلور کی مانند شفاف تھا۔ کیوں؟ اِسلیئے کہ کلیسیا پہلے ہی نجات پا چکی تھی!

(188) اب، اب دیکھیں، اور، ہم اِس پر مزید غور کرتے ہیں، جب مصائب کے دور کے مقدّسین ظاہر ہوتے ہیں، تو ہم اِسے دوبارہ آگ سے بھرا پاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں......کیا آپ یہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آئیں مکاشفہ کے، پندرھویں باب کی، دوسری آیت پر چلیں، اور اِسے پڑھ کر دیکھیں جہاں ہمیں دوبارہ یہ پیتل کی آگ دکھائی دیتی ہے۔ ٹھیک ہے:

پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ دیکھا......پھر میں نے آسمان پر ایک اور، (ٹھیک ہے۔) بڑا اور عجیب نشان، یعنی سات فرشتے......ساتوں پچھلی آفتوں کو لئے ہوئے دیکھے؛ کیونکہ اِن آفتوں پر خدا کا قہر ختم ہو گیا ہے۔ اب خدا کے ''قہر کو'' دیکھیں۔ دھیان دیں:

پھر میں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی:

(اب، دھیان کریں۔) اور جو اُس حیوان، اور اُس کے بت، اور اُس کے نام

کے، عدد پر غالب آئے تھے، اُن کو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس، خدا کی
بربطیں ...... لئے ہوئے کھڑے دیکھا۔
اور وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت گاتے تھے،......

(189) اوہ، کیا آپ یہ دیکھتے ہیں؟ ''مصیبت کا دور۔'' اوہ، کیا آپ جلدی میں ہیں؟[جماعت جواب دیتی ہے، ''نہیں!'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، سنیں۔ آئیں یہاں ایک چیز پر غور کرتے ہیں۔

(190) ہم کس طرح آتے ہیں؟ ہم پر (یعنی اِس غیر قوموں کی کلیسیا پر) لازم ہے کہ اِس کلام کی طرف، شیشہ کے سمندر، یعنی پانی، کلام کے پانی کی طرف رجوع کریں (کیا یہ سچ ہے؟)، کلام کو اُس طرح جانیں جس طرح یہ لکھا ہوا ہے۔ پھر قربانی قبول کی جاتی ہے اور پھر اندر رُوحُ القدُس سے بھر جاتا ہے، اور اُس زمانہ کی روشنی سے جگمگانے لگتا ہے۔ اِس سے...... یہ پاک مقام سے نکل کر، اور ستارے سے نکل کر یہاں آتی ہے۔ کیا یہ سمجھے؟

(191) اب، توجہ کریں، اِس زمانہ کے آخر میں، جب یوحنا، اُس نے شیشہ کے سمندر کو دیکھا، تو یہ ''بلور کی مانند شفاف تھا۔'' یہ کیا تھا؟ کلام کو روئے زمین پر سے ہٹا لیا گیا تھا، اور کلیسیا اٹھا لی گئی تھی، اور یہ ''بلور کی مانند شفاف تھا؛'' اِس میں کہیں خون نہیں تھا، کلیسیائی دور ختم ہو چکا تھا۔

(192) اب، مکاشفہ 15 میں، عورت کی نسل کا بقیہ ہے، جو مصیبت کے دور کے مقدّسین ہیں جو مصیبت کے دور میں سے گزرے، اُنہیں اِس سمندر پر (دیکھتے ہیں!) اور کھڑے پاتے ہیں۔ یہ سمندر آگ، خون، سرخ لپکتے ہوئے شعلوں، اور خدا کی آگ سے بھرا تھا۔ اُنہوں نے حیوان (روم)، اُس کے نام کے حروف، اُسکے نام کے عدد، اُسکے بت (کلیسیاؤں کا اتحاد)، پر فتح پائی تھی اور اُس میں سے نکل آئے تھے۔ اور موسیٰ اور ایلیاہ کی منادی کے وسیلے، اُن دو نبیوں کے وسیلے جو اسرائیل میں ظاہر ہونگے...... اور لوگوں کے اُس گروہ کو، یعنی مصیبت کے دور کے اُن مقدّسین کو کھینچ نکالیں گے، اُس وقت کے دوران وہ واپس آئیں گے، تھا......

(193) دیکھیں، کلیسیا آسمان پر اُٹھائی جا چکی ہے، لیکن یاد رکھیں کہ بیوی تخت کے اُوپر ہے۔ مصیبت کا دور...... جو قومیں، اِردگرد ہونگی، اُن کے بادشاہ اپنی عزت اور شان وشوکت کا سامان اُس شہر میں لائینگے۔ جب ہم مکاشفہ 22 باب میں پہنچتے ہیں، تو آپ یہ دیکھیں گے۔ اگر آپ لکھ رہے ہیں اور اِسے پکڑے ہوئے ہیں، تو جب ہم اِس پر پہنچیں گے تو آپ سمجھ جائینگے ہمارا مطلب کیا ہے۔ اب

ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہم چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی آگے پیچھے تلاش کرکے بیان کریں، بلکہ اِس کے صرف خاص نکتوں پر ہی بات کرتے ہیں۔ پھر شاید، کسی دن، خداوند کی مرضی سے، اِس پر بات کرنے کیلئے ہمارے پاس کافی وقت ہوگا۔

(194) اب، یہ مصیبت کے دور کے مقدّسین جو نکلے، بڑی مصیبتوں سے گزرے تھے۔ (کلیسیا مصائب میں سے نہیں گزرے گی! کیا آپ نے دیکھا کہ وہ پہلے ہی جلال میں داخل ہو چکے تھے؟) اور یہاں مصیبت کے دور کے مقدّسین ہیں، جو پاک کیے گئے...... یہ میری اور آپ کی غلطی ہے کہ اُنہوں نے کبھی کلام نہیں سنا۔ اگر وہ اِسے سن کر رد کر دیتے ،تو وہ جہنم میں چلے گئے ہوتے؛ باہر تاریکی میں ڈالے جاتے کیونکہ اُنہوں نے کلام کو رد کیا ہوتا۔ لیکن اگر اُنہوں نے اِسے کبھی سنا ہی نہیں ،تو خدا عادل ہے، وہ اُن کو مصیبت کے دور سے گزارتا ہے۔

(195) اب، ایک منٹ غور کریں۔ مقدّسین اُسی کلام سے دھلے ہیں؛ کیونکہ یہ وہی مذبح ہے، یہ وہی شیشے کا سمندر ہے اور وہی کلام ہے ۔ مکاشفہ 5:2، مکاشفہ 15: (یا بلکہ) 2:سے 5 ہے۔ صرف ایک منٹ،توجہ کریں۔ اب، ہم اُنکے پاس کبھی کلام لے کر نہیں گئے، اِسی وجہ سے وہ-وہ اِس طرح کے تھے۔ ہم اُن کے پاس کبھی کلام لے کر نہیں گئے، ہم ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے۔ ہم تمام لوگوں کو کھینچ نہیں پائینگے؛ کلیسیا (اُس دور میں نہیں ہوگی) یہ عین سچائی ہے، چونکہ وہ مصائب کے دور میں سے گزرے، اِس لئے وہ اُن کلیسیائی زمانوں کے سوئے ہوئے مقدّسین نہیں ہیں، کیونکہ اُس نے کہا ''یہ اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئیں ہیں،'' اور یہ بڑی مصیبت ابھی مستقبل میں ہے، اور کلیسیا کے گھر جانے کے بعد ہے۔

(196) اوہ، آپ اِس مقام پر ہیں! اوہ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے! سنیں! آئیں تھوڑا آگے بڑھتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں غور کریں اُنہوں نے کس قسم کا کلام سنا۔ اب دیکھیں، آئیں اب دوبارہ پندرھویں باب کی دوسری آیت سے شروع کریں۔

پھر میں نے شیشہ کا سا سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی: اور جو

اُس حیوان،......اور اُسکے بت،......اور اُس کے نام کے،......عدد پر غالب آئے تھے، اُنکو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس،......خدا کی بربطیں لئے ہوئے......کھڑے ہوئے دیکھا۔

(197) اب دیکھیں، وہ اِس میں کبھی داخل نہیں ہوئے، مگر اُنہوں نے کلام کو سنا تھا۔ اُنہوں نے

کلام سنا تھا۔اب، سنیں ، دیکھیں کہ اُنہوں نے کس قسم کی تعلیم سنی تھی ، دیکھیں کہ کیا آج کلیسیا کے ساتھ اِس کا موازنہ ہوتا ہے۔

وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت ،......(جو،موسیٰ نے بحرِ قلزم کو پار کر کے گایا تھا۔)اور برّہ کا گیت گا گا کر، کہتے تھے،اے خداوند خدا قادرِ مطلق، تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں ؛(وہ برّہ کون ہے ؟)اے خداوند خدا قادرِ مطلق ؛اے مقدسین کے بادشاہ، تیری راہیں راست اور دُرست ہیں۔

(198) دیکھیں ،اُنہوں نے اُسکو کس طرح جانا ؟ تثلیث کے کسی تیسرے اقنوم کے طور پر نہیں، بلکہ ''خداوند خدا قادرِ مطلق ،مقدسین کے بادشاہ کے طور پر جانا!'' سنیں ! کیا آپ تیار ہیں؟ چوتھی آیت ......

اے خداوند،کون تجھ سے نہ ڈرے گا ،(بڑے حروف میں L-o-r-d، یعنی ایلوہیم)اور تمجید......کون تجھ سے نہ ڈرے گا،......اورکون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا؟......

(199) وہ بھی اُسی پانی سے دھوئے گئے جس سے اب آپ دھوئے جاتے ہیں ،کلام کو سُننا، ایمان رکھنا اور یسوع مسیح کی قدرت کو بحیثیت قادرِ مطلق ماننا۔ یہ ابتدا ہی سے مکمل مکاشفہ ہے۔ساری چیزیں اِسی مکاشفہ میں لپٹی ہوئی ہیں کہ یسوع مسیح کیا ہے،''خدا ہمارے درمیان مجسم ہوا!''

......تیرا نام عظیم اور عجیب ہے،......

کون تجھ سے نہ ڈرے گا......اورکون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا؟ کیونکہ......صرف...... تُو ہی قدوس ہے؛اور سب قومیں آ کر تیرے سامنے سجدہ کریں گی ؛ کیونکہ تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں۔

(200) دوسرے الفاظ میں :''ہم جان گئے ہیں اِسے قبول نہ کرنے کا کیا مطلب ہے، تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ۔ اِسلیئے ہم یہاں کھڑے ہیں،اب ہم ڈھل گئے ہیں،مصائب کے دور میں سے گزر کر ہم پانی سے ڈھل گئے ہیں ۔ہم تیری خاطر کھڑے ہو گئے ہیں اور ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں،اوراب ہم شیشہ کے سمندر کے پاس کھڑے ہیں،اور تیری عزت اور تمجید کر رہے ہیں جو کہ تیرے روح القدس کی عکاسی ہے ۔ تیرے شمعدان دُرست ہیں اور تیرے انصاف کے کام راست ہیں۔''

(201) اوہ، میرے خُدایا! ہم ایک ہفتہ اِس بات پر ٹھہر سکتے ہیں ۔''رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ،''

آئیں ایک منٹ کیلئے، اب یہاں ایک خاکہ کھینچیں، مجھے ایک بات ملی ہے جس کا میں خاکہ بنانا چاہتا ہوں۔آئیں......اب ٹھیک جس پر ہم ہیں اسے کیوں نہ لیں۔

(202)اب، اگر ہم غور کریں، تو یہاں ایک عظیم تصویر ہے۔اب دیکھیں، یہاں مقدّس ترین مقام ہے۔ٹھیک ہے۔یہاں مقدّس مقام ہے۔اور یہاں پہلا مقام ہے، اِس تک پہنچنے سے پہلے، یہاں- یہاں سمندر رہے۔

(203) ٹھیک ہے، اب توجہ دیں۔ہم خدا تک کیسے پہنچتے ہیں؟ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا خدا کے کلام سے،'' یہ مقدّس ترین مقام سے منعکس ہوتے ہوئے زمانہ کے پیامبر پر پڑ رہی ہے۔

(204)اور یہ، ماضی میں......سلیمانی ہیکل میں، عکس موجود تھا، وہاں اُن شمعدانوں کی روشنی پیتل کے حوض پر آ کر پڑتی تھی۔پس، یہاں، کلیسیائی زمانے کا فرشتہ یہ عکاسی کر رہا ہے کہ پانی میں کھڑا یہ شخص کون ہے جو اپنا رحم، اپنا کلام، اپنی عدالت، اپنے نام کا پرتو ہے۔سب کچھ یہاں ظاہر ہو جاتا ہے جب آپ اِس پر ایمان لا کر الگ ہو جاتے ہیں۔کیا آپ یہ بات سمجھ گئے؟

(205) غور کریں یہاں یہ کتنا خوبصورت ہے، ہم کسی روز اِس پر بات کر رہے تھے۔اب یہاں ،دیکھیں، '' اسلیئے راستباز ٹھہرے، بلکہ ایمان سے راستباز ٹھہرے۔'' ٹھیک ہے، دوسرے مقام پر، دھوئے جانے کے بعد، ''مقدّس ہوئے۔''اور، پھر، رُوحُ القُدس سے معمور ہونا ہے۔'' راستبازی، تقدیس، اور رُوحُ القُدس کا بپتسمہ! کیا آپ یہ سمجھے؟ اُس کا پیغام کیسا تھا؟ سننے کے وسیلہ راستبازی؛ تقدیس جو آپ کرتے ہیں؛ اور جو کچھ آپ نے اُس کی تعریف میں کیا اسکے انعام کے طور پر خدا نے آپ پر رُوحُ القُدس کی مُہر کی۔

(206)اب، آپ، میرے بپٹسٹ بھائی، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔آپ کہتے ہیں، ''ابرہام خدا پر ایمان رکھنے کے سوا اور کیا کر سکتا تھا؟ اور خدا نے اُسکے حق میں یہ راستبازی گِنا۔''

(207) وہ ٹھیک، یہی کچھ کر سکتا تھا، اُس نے خدا پر ایمان رکھا۔لیکن خدا نے، اُس کے ایمان کو قبول کرنے کیلیئے، اُس پر ختنہ کی مُہر لگائی اور اُس کو مہر بند کیا، اور ظاہر ہوا کہ خدا نے......اُسکے ایمان کو قبول کر لیا تھا۔اور اگر آپ خدا پر ایمان کا اقرار کرتے ہیں، لیکن آپ پر کبھی رُوحُ القُدس کی مُہر نہیں لگی ......تو افسیوں 30:4، اگر آپ حوالہ لکھنا چاہتے ہیں، تو افسیوں 30:4 ہے، ''خدا کے پاک رُوح کو

رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مُہر ہوئی ہے!'' جب تک آپ رُوحُ القُدس حاصل نہ کر لیں آپ پر مُہر نہیں ہے۔

(208) یہ کب تک کیلئے ہوئی ہے؟ کیا اگلی بیداری تک؟ ''ہماری مخلصی تک، بلکہ مخلصی کے دن تک۔'' اِس سے دُور ہونے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ آپ اِس سے دُور نہیں ہٹ سکتے، کیونکہ یہ آپ سے دُور نہیں جائیگا۔ سمجھے؟ ''کیونکہ اِس سے تم پر تمہاری مخلصی کے دن تک کیلئے مُہر ہوئی ہے۔'' کیونکہ خُدا کی محبت جو مسیح میں ہے اُس سے ہم کو، نہ حال کی، نہ استقبال کی چیزیں، نہ خطرات، نہ بھوک، نہ پیاس، نہ موت، بلکہ کوئی چیز بھی جدا نہیں کرسکتی۔'' پولُس نے کہا، ''مجھے اِسکا پورا یقین ہے!'' یہ آپ کا مقام ہے! یہ آپکی جگہ ہے، کیونکہ اِس سے تم پر تمہاری مخلصی کے دن تک مُہر ہوئی ہے۔

(209) غور کریں، یہ بات ہمیں گزشتہ-گزشتہ اتوار پر پھر لے جائے گی۔ کیا میرے پاس وقت ہے؟ ذرا......توجہ دیں، اور اِس، رُوح ...... رُوح، جان، اور بدن کو زیرِ غور لائیں۔ ٹھیک ہے، دیکھیں: بدن، جان، اور رُوح۔

(210) اب، مجھے اِس کو مٹا کر ایک اور چیز آپ دکھانی ہے۔ اب، میں یہاں ایک چیز کا خاکہ کھینچنے جارہا ہوں، مجھے پچھلے اتوار اِس خاکہ کشی کا موقع حاصل نہیں ہوسکا تھا، اِسلیئے میں نے خود اِس زرد رنگ کے کاغذ پر خاکہ کھینچ لیا تھا۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ اپنی پنسلوں سے، آپ اِس پر نشاندہی کر سکتے ہیں اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔ اب، یہ بدن ہے؛ اور یہ جان ہے؛ اور یہ (بڑے حروف میں S-p-i-r-i-t ہے) رُوح، یعنی رُوحُ القُدس ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب، یہ چیز ہے جس سے ہم بنے ہوئے ہیں۔

(211) اگر یہاں آپ غور کریں، تو یہاں مُقدّس مقام ہے، یہاں مُقدّس ترین مقام ہے؛ اور یہاں مذبح ہے، یہ پاک مقام ہے، اور یہاں سمندر-سمندر ہے، جہاں آپ کلام سنتے ہیں، ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے۔'' یہ الگ کرنے والا مقام ہے، یہ الگ کرنے والا سمندر ہے، الگ کرنے والا سمندر۔ اب، اِس پر غور کریں۔ اب، یہاں داخل ہونے کا صرف ایک ہی راستہ ہے، یعنی آپ کو سب سے پہلے یہاں آنا ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟

(212) اب، کاش میرے پاس گنجائش ہوتی، اور میں یہاں، ''دس کنواریوں کا – کا ذکر کرتا۔ جبکہ...... جبکہ ایک اور عنوان، ''شادی کی ضیافت بھی ہے۔'' دیکھیں کہ وہ شخص شادی کی ضیافت میں

کس طرح آیا تھا، کیا وہ کسی دوسرے راستے سے آیا تھا؟ دروازہ یہاں تھا۔ یسوع نے کہا تھا، ''دروازہ میں ہوں۔'' کھانے کی میز یہاں پڑی تھی اور تمام لوگ اِس کے گرد جمع تھے، اور وہاں ایک آدمی تھا جس نے شادی کا لباس نہیں پہنا ہوا تھا۔ اور جب بادشاہ اندر آیا، تو اُس نے کہا، ''میرے دوست، تو یہاں کیسے آ گیا؟ تو یہاں کس طرح داخل ہوا ہے؟'' اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ اِس دروازے سے نہیں آیا تھا۔ وہ کسی کھڑکی کے راستے، یا پچھلی طرف سے، یا کسی عقیدے یا تنظیم کے راستے سے آیا تھا۔ وہ دروازے سے نہیں آیا تھا!

(213) اور قدیم مشرقی لوگوں میں اس وقت تک یہی رواج ہے، کہ دولہا جس کی شادی ہو رہی ہوتی ہے، وہ لوگوں کو دعوت نامے دیتا ہے اور جن کو اُس نے بلایا ہوتا ہے اُن کے لیے شادی کا لباس تیار کرتا ہے۔

(214) اوہ، جب میں یہ سوچتا ہوں تو میرا دل کیسے دھڑکنے لگتا ہے! ''کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ پہلے اُسے دعوت نامہ نہ دے، اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آ جائیں گے۔'' ہم کس طرح بلائے گئے ہیں؟ بنائے عالم سے پیشتر ہمارے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے، تاکہ نور کو دیکھیں، اور رُوح القُدس کو حاصل کر کے، اِس میں چلیں۔ دیکھیں (ذبح کیا ہوا برہ) جب اُس برہ کا نام لکھا گیا تھا تو اُسی وقت ہمارے نام بھی اُس کتاب میں لکھ دیئے گئے تھے۔ ہم تھوڑی دیر بعد اِس پر آتے ہیں، بائبل، کہتی ہے، ''اور اُس نے روئے زمین پر کے اُن سب لوگوں کو گمراہ کر دیا جنکے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کیاب حیات میں لکھے نہیں گئے تھے۔''

(215) غور کریں، کہ پھر وہ...... دولہا خود، وہ دروازے پر کھڑا ہوتا تھا۔ اور مہمان دعوت نامہ ساتھ لاتا تھا، اور کہتا تھا، ''یہ دعوت نامہ ہے۔''

(216) ''شکریہ۔'' وہ دعوت نامہ لے کر، رکھ لیتا، اور ایک پوشاک مہمان کو پہنا دیتا تھا تاکہ وہ سب ایک جیسے دکھائی دیں۔ مجھے یہ پسند ہے! سمجھے؟ خدا کی قدرت میں، زندہ خدا کی کلیسیا میں، امیر، غریب، غلام، آزاد، کالے، سفید، بھورے، زرد، سب ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں اِسلیئے کہ سب اُسی رُوح القُدس کی قوت کے لباس سے ملبوس ہوتے ہیں۔ سمجھے؟

اب، اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ شخص دروازہ سے نہیں آیا تھا۔

(217) اب، یہاں غور کریں۔ اوہ، اگر کوئی شخص پاک ترین مقام میں داخل ہونے کی کوشش کرتا (کوئی شخص، کوئی بائبل کا اُستاد مجھے جواب دے)، اگر کوئی شخص یہاں سے گزرے بغیر پاک ترین مقام میں داخل ہونے کی کوشش کرتا، تو وہ ہلاک ہو جاتا تھا۔ ایک دن ہارون کے بیٹوں نے ایک اُوپری آگ لی، کوئی تنظیمی آگ (جبکہ یہ تنظیمی آگ نہ تھی)، اور وہ دروازہ پر ہی مر گئے۔ کیا یہ سچ ہے؟ یا میرا خیال ہے، وہ عیلی کے بیٹے تھے۔ عیلی کے بیٹوں نے اُنہیں لے لیا، جبکہ یہ ہارون کے بیٹوں کی نمائندگی کرنا تھا جو کہ کاہن تھا۔

(218) اب، اب، بدن میں شامل ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ اِس بدن کو کس طرح کنٹرول کیا جاتا ہے؟ اب دیکھیں، اب پورے دھیان سے غور کریں اور اپنی پنسلیں تیار کرلیں۔ اِس رُخ پر گیٹ ہے جو بدن کے اندر جاتا ہے: ایک، دو، تین، چار، پانچ۔ اب، کیا آپ نے خاکہ کھینچ لیا ہے؟ اب، یہاں پہلا دروازہ ہے: دیکھنا، سونگھنا، سننا، چکھنا، اور چھونا یا محسوس کرنا (اِس کیلئے دونوں میں سے کوئی ایک نام استعمال کیا جاسکتا ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا)۔ اب، یہ بدن کے حواس ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ کتنے لوگوں کو یہ علم ہے؟ بدن کو چھ حواس کنٹرول کرتے ہیں۔ اب، جب آپ اِن سے گزر جاتے ہیں تو ہمیں جان ملتی ہے۔ حواس باہر کی طرف ہیں، جو کہ بیرونی نظام ہے۔

(219) اب، یہاں جان کے اندر ایک، دو، تین، چار، پانچ، پانچ خصوصیات ہیں۔ اب، کیا آپ ان کو لکھنا چاہتے ہیں؟ ان میں سے پہلی تصور، تصور ہے۔ دوسری شعور ہے۔ اور تیسری یادداشت ہے۔ اور چوتھی منطق ہے، اور پانچویں الفت ہے۔

(220) اب، کیا آپ نے یہ سب کچھ لکھ لیا ہے؟ اگر نہیں، تو مجھے ابھی بتائیں۔ کیا آپ نے یہ تمام تحریر کرلیا ہے؟ دیکھنا، چکھنا، چھونا، سونگھنا، اور سننا؛ بدن، یہی بدن کو کھولتے ہیں۔

(221) جان کے حواس تصور، شعور، یادداشت، منطق اور محبت ہے، یہ حواس یا خصوصیات ہیں، یا جیسے جان کی حسیات ہیں۔ اور جان روح کی فطرت ہے جو کہ اندر کی طرف ہے، کیونکہ روح وہ فضا تیار کرتی ہے جو آپ کے اندرونی طرف ہوتی ہے۔ یہ تقدیس کے مقام کو لیتی ہے، اور جان، اِسی درجہ میں جگہ پاتی ہے۔ ٹھیک ہے، اب دیکھیں، سب......سب لوگوں نے یہ تمام باتیں حاصل کرلیں ہیں؟ ٹھیک ہے۔

(222) اب، اِس کیلئے صرف ایک ہی فقط، دروازہ ہے، اور وہ ''اپنی مرضی کہلاتا ہے۔'' جو کچھ

اندر جاتا ہے آپ اُسکے آقا ہیں ۔اور یہ کیا کرتا ہے ؟ یہ کیا ہے ؟ بدن کو، حوض میں دھویا جانا چاہیے؛ یہاں اِسکی، تقدیس ہونی چاہیے؛ یہاں اِسے، رُوحُ القُدس سے معمور ہونا چاہیے، اور یہ پھر خُدا کا تختِ عدالت بن جاتا ہے، جہاں خُدا آپ کے دل میں بیٹھ جاتا ہے، اگر آپ سے کوئی غلطی ہو جائے ،تو کہیں، ''اوہ، میرے خُدایا، مجھ سے خطا ہوئی ۔'

(223) کچھ لوگ کہتے ہیں، ''بال کٹوا لینے سے- سے میں مجرم نہیں ٹھہرتا،'' خصوصاً خواتین ۔ ''اگر میں بناؤ سنگھار کرلوں تو اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتی ، اور وغیرہ وغیرہ ۔'' اگر ناچ میں شامل ہو جاؤں تو اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتا۔ اگر میں سفید جھوٹ بول لوں تو اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتا۔ اگر میں تاش پارٹی میں تاش کھیل لوں تو اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتا۔'' آپ جانتے ہیں کیوں؟ اسلیئے کہ آپکے اندر مجرم ٹھہرانے والی چیز موجود ہی نہیں ہے۔ ''اِس سے میرے ضمیر کو ٹھیس نہیں پہنچتی ۔'' جیسے سانپ کے پاس سُرہن نہیں ہے ویسے ہی آپکے پاس ضمیر نہیں ہے۔ لٰہذا آپ......آپ کے پاس ضمیر نہیں ہے، وہ چیز موجود ہی نہیں ہے جس سے آپ کو ٹھیس پہنچے۔ کیونکہ آپ دنیا کے ہیں!

(224) لیکن میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ آپ یسوع مسیح کو یہاں آنے دیں اور پھر ایک بار یہ کام کرنے کی کوشش کر کے دیکھیں! بھائی، آپ کو جرم کا ایسا احساس ہوگا کہ آپ اُس کام سے اپنا سر جھٹک کر پیچھے ہٹیں گے جیسے حقیقت میں میں یہاں کھڑا ہوا ہوں؛ اِسلیئے کہ وہ پاک ہے۔ سنیں، میں کلام کا حوالہ پیش کر رہا ہوں، ''اگر تم دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو، جو دُنیا کی ہیں، تو تم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔''

(225) یہ کیسے ہوا؟ ''اپنی مرضی ۔ آپ اِسے 'اپنی مرضی کیوں کہیں گے،' بھائی برنہم؟'' کیونکہ یہ کسی مرد یا عورت کو ایک بار پھر باغِ عدن میں آدم اور حوا کی طرح لا کھڑا کرتی ہے۔ کس مقام پر؟ دو درختوں کے پاس! اپنی مرضی ، یہ موت والا درخت ہے ۔ یہ زندگی والا درخت ہے، اپنی مرضی ۔ غیر اخلاقی......آزاد اخلاقی ایجنسی ہے! خُدا نے پہلے انسان، آدم اور حوا کو، آزاد اخلاقی ایجنسی کا مالک بنایا۔ وہ آپ کو بھی اُسی مقام پر رکھتا ہے۔ اور واحد ایک ہی راستہ ہے جس سے آپ اِس مقرر شدہ چیز کو حاصل کر سکتے ہیں اور وہ آپکی اپنی مرضی ہے۔ ہللویاہ! آپ کی اپنی مرضی! خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے آپ کی مرضی کا ہونا ضروری ہے۔ خُدا کی مرضی کو اندر لانے کے لئے آپ کو اپنی مرضی سے چھٹکارا حاصل کرنا ہوتا ہے، کیونکہ دل کے اندر جانے والا یہی واحد راستہ ہے۔

(226) اوہ، آپ چرچ میں شامل ہو سکتے ہیں، آپ بپٹسٹ اور پریسبیٹیرین ہو سکتے ہیں۔اور میتھوڈسٹ اور پلگرم ہولی نیس والے تقدیس تک آسکتے ہیں۔لیکن خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے آپ کی، اپنی مرضی کا ہونا ضروری ہے، تاکہ رُوح القدُس اندر آکر، اِس بات کو پورا کرے۔''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے۔وہ نئی زبانیں بولیں گے۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے یا اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لینگے، اور وغیرہ وغیرہ۔یہ معجزے اُن میں ظاہر ہوں گے جو اپنی مرضی کو میری مرضی پر قربان کر دیتے ہیں، اور جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریں گے۔'' مجھے امید ہے کہ آپ اِسے سمجھنے سے قاصر نہیں رہے۔خدا کی مرضی پوری کرنے کیلئے ایک مرضی ہے۔آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟

(227) یہاں دیکھیں، پاک مقام، حوض کی بات کر رہے ہیں۔یہاں روشنیاں، یعنی شمعدان (ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات ہیں)، ان میں سے ہر ایک کے اندر روشنی ہے۔یہ کہاں سے اپنی روشنی حاصل کر رہے ہیں؟ انکی روشنی کہاں منعکس ہوتی ہے، یہ کس طرف کو منعکس ہو رہی ہے؟ یہ یہاں کونے میں کسی تنظیم پر منعکس نہیں ہو رہی ہے۔یہ واپس یہاں کلام کی طرف منعکس ہو رہی ہے! یہ ناپا کی دور کرنے کا پانی ہے۔جی ہاں!

(228) ''کیونکہ توبہ اور گناہوں کی معافی'' (لوقا 24:49 میں لکھا ہے) ''یروشلم سے شروع کر کے، تمام قوموں میں اُس کے نام سے منادی کی جائے گی۔'' یروشلم میں توبہ اور گناہوں کی معافی کس طرح سکھائی گئی تھی؟ کہاں تک؟ یہ تمام دنیا میں جانی ہے۔''توبہ کرو'' پطرس نے، اعمال 2:38 میں کہا، ''''اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔'' یہ پیغام پوری دنیا میں جانا ہے، اور تب خاتمہ ہوگا۔اِس پیغام کے پوری دنیا میں پہنچ جانے کے بعد، تب خاتمہ ہوگا۔

(229) کیسے، یہ شمعدان اپنی روشنی کسی میتھوڈسٹ، پریسبیٹیرین، یا پنتی کاسٹل تنظیم پر چمکا سکتے ہیں۔ٹھیک ہے، یقیناً نہیں!

(230) یہ اپنی روشنی ''میں ہوں'' کے طور پر چمکاتا ہے نہ کہ ''میں تھا۔'' تین یا چار مختلف لوگ نہیں، بلکہ خود خدا وہاں بیٹھ کر اپنی روشنی اُن کلیسیاؤں میں سے ہر ایک پر منعکس کر رہا تھا۔ماضی پر نظر ڈال کر دیکھیں کہ اُنہوں نے کیا کیا (ہم تاریخ میں سے گزر کر آئے ہیں)، اُنہوں نے خُدا کو ایسے منعکس کیا کہ جیسا وہ تھا، جیسا وہ ہے، اور جیسا وہ ہمیشہ ہوگا۔

(231)''وہ جو تھا......'' جونہی یوحنا نے اُسکے ابتدائی نظارے دیکھے، تو اُس نے کہا،''وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، یعنی قادرِ مطلق خدا، خدا کی خلقت کا مبداء، الفا، اور اومیگا، ابتدا اور انتہا۔'' یہ روشنی کا دُرست انعکاس ہے۔ کیا آپ اِسے سمجھ گئے ہیں؟ آمین! جی ہاں!

(232) بارہ بجے کے بعد، میرے- میرے پاس یہ ہے......سنیں، آئیں ذرا جلدی کریں اور آپ اِس کی کاپی کر سکتے ہیں۔ میں آپ کو زیادہ دیر تک بٹھائے رکھنا پسند نہیں کرتا، لیکن میں نہیں جانتا کہ دوبارہ آپ سے کب مِل پاؤں گا۔ سمجھے؟ دوستو، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے سمجھ لیں، کیونکہ یہ زندگی ہے۔ اب، دیکھیں، میرا یہ مقصد نہیں ہے کہ میں یہ کہہ رہا ہوں۔ اگر میں- اگر میں اِس قسم کا تاثر قائم کر رہا ہوں......تو پھر میں...... بلکہ آپ- آپ میرے دل کو غلط سمجھے ہیں۔ میں ایسی بات منعکس نہیں کر رہا،''اوہ، یہ محض......آپ کچھ نہیں ہیں۔'' میں ایسا کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں۔ اگر آپ نے روشنی حاصل نہیں کر رکھی، تو میں یہاں آپ کو روشنی دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں، اِس پلپٹ پر کوئی نہیں، لیکن اُس تخت پر کوئی ہے۔ اور یہ تخت آپ کے دل کے اندر بن جانا چاہیے، پھر آپ عین اُسی چیز کو دیکھیں گے جو یہاں منعکس ہو رہی ہے۔

(233) یہاں یہ کیا چیز ہے؟ یہ اِسے منعکس کر رہی ہے۔ اور یہ یہ ہے، یعنی کلام۔ کلام سے، کلام کے پانی سے دھویا جانا؛ دیکھیں (ناپاکی دور کرنے کے پانی کے وسیلہ) دنیا- دُنیا کی چیزوں سے، کلام کے وسیلہ دھویا جانا۔ کلام فرماتا ہے کہ وہ کل بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کلام یہ نہیں کہتا،''کہ وہ پیچھے رسولوں کے دور میں، پنتی کاسٹل زمانہ میں تو یکساں تھا، لیکن بعد کے زمانہ میں وہ تبدیل ہو گیا۔'' نہیں، بلکہ وہ یکساں ہے! سمجھے؟ آپ یہ نہیں بنا سکتے کہ یہ کچھ اور کہے۔ ہم اِن باتوں میں سے کسی ایک پر ہی گھنٹوں وقت صرف کر سکتے ہیں، لیکن مجھے امید ہے کہ اب آپ یہ سمجھ رہے ہیں۔ خدا نے آپ کو بلایا ہے، تو آپ اِسے سمجھ جائیں گے۔ یہ بات ہے جس پر میں ایمان رکھتا ہوں۔ ٹھیک ہے، جناب۔

(234) اب، یہ کیا ہے؟ راستبازی، تقدیس، اور رُوح القدُس کا بپتسمہ؛ جان، بدن، اور رُوح؛ تمام یکساں ہیں۔ اب، چراغ کلام کو منعکس کر رہا ہے۔ سچا کلام کس چیز کو منعکس کرتا ہے؟ اگر یہ چراغ خدا کے جلال سے روشنی حاصل کر رہا ہو، تو یہ کیا کرے گا؟ یہ خدا کے جلال کو ہی منعکس کرے گا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(235) اگر آپ نے، اپنی روشنی کسی سیمنری سے حاصل کی ہو، تو آپ سیمنری ہی کو منعکس کریں

گے۔اگر آپ نے اِسے میتھوڈسٹ سیمنری سے حاصل کیا ہو،تو آپ میتھوڈسٹ ازم ہی منعکس کریں گے۔آپ منعکس کرتے ہیں !اگر آپ نے اِسے پنتی کاسٹل سیمنری سے حاصل کیا ہو،تو آپ پنتی کاسٹل ازم منعکس کرتے ہیں۔لیکن اگر آپ نے اِسے جلتی جھاڑی سے،خدا کے جلال سے حاصل کیا ہے......

(236) کیوں،جب موسیٰ خدا کی حضوری سے باہر آیا،تو اُسے اپنے چہرے کو ڈھانپ کر رکھنا پڑا تھا،تاکہ،لوگ اُسکے چہرہ کو دیکھ نہ سکیں۔کیا یہ سچ ہے؟ وہ خدا کی قدرت سے بھرا ہوا تھا۔

(237) ستفنس،رُوحُ القدُس سے بھرا ہوا ایک شخص تھا۔کیوں،اُسکو روکنے کی کوشش کی جارہی تھی،اور یہ ایسی کوشش تھی جیسے کوئی چلتی ہوئی آندھی کے دوران کسی گھر کی،آگ بجھانے کی کوشش کررہا ہو؛اور اُس آگ کو بجھا رہا ہو......اور چلتی آندھی میں گھر آگ سے جل رہا ہو۔اوہ،آندھی تو۔تو آگ کو زیادہ جلاتی ہے،وہ زیادہ تیز ہوجاتی ہے۔کیوں،وہ اُسے روک نہ سکے۔جب اُنہوں نے اُسے سینہڈرن کورٹ کے سامنے،روبرو پیش کیا،تو بائبل کہتی ہے،''وہ وہاں کھڑا ہوا،ایک فرشتہ سا لگ رہا تھا۔''

(238)اب دیکھیں،میں ''فرشتہ'' کا مطلب یہ نہیں سمجھتا کہ وہ کوئی خاص مخلوق دکھائی دیتا تھا؛ بلکہ،فرشتہ وہ ہے جو یقینی طور پر جانتا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ہر فرشتہ اِسی طرح کرتا ہے،کسی کلیسیائی زمانے کے پیامبر کو،واپس جانے کی اور سیمنری کے خیال پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔وہ اُسی بات کو جانتا ہے جو خدا نے اپنی بائبل میں کہی ہے،اور اُس قدرت کو جو اُسے کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ثابت کرنے کے لئے منعکس ہورہی ہوتی ہے۔وہ خوف نہیں کھاتا، بلکہ وہی بیان کرتا ہے جسے وہ سچائی جانتا ہے۔اور خُدا اُس کے پیچھے اُسی قسم کے نشان اور عجیب کام کرتا ہے،اور اُسی کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔یہ ایک فرشتہ ہے!

(239) ستفنس نے کھڑے ہو کر،کہا،''میں جانتا ہوں کہ میں کیا بیان کررہا ہوں۔''اے گردن کشو اور دل اور کان کے نامختونو،تم ہر وقت رُوحُ القدُس کی مخالفت کرتے ہو۔جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے،ویسے ہی تم بھی کرتے ہو!'' اُس نے کہا،''نبیوں میں سے کس کو تمہارے باپ دادا نے قتل نہیں کیا اور پھر اپنے لیے اُن کی قبریں بناتے ہو؟''

(240)اے تنظیموں،تم میں سے کس نے ایسا نہیں کیا؟ سمجھے؟تم بھی بڑی بڑی سفیدی پھری

دیواروں والے قلعے اور مقبرے تعمیر کرتے ہو، اور پھر خدا کے متعلق بھی بات کرتے ہو! تم ہی ہو جنہوں نے مسیح کو مقبرے میں ڈالا تم ہی ہو جنہوں نے اُسے قبر میں پہنچایا۔ بالکل اِسی چیز نے اُسے پہلے بھی قبر میں پہنچایا تھا، اُس سفیدی پھری قلعہ بند کلیسیا نے، جو فریسیوں صدوقیوں کی تنظیم پر مشتمل تھی ،اُسے قبر تک پہنچایا اور پھر اُس کی یادگار تعمیر کرنے کی کوشش کی۔

(241) میں آپکو بتاتا ہوں مسیح زندہ ہستی ہے۔ وہ کوئی مردہ چیز نہیں ہے، وہ ایسی ہستی ہے ''جو مردوں میں سے جی اُٹھا اور ابدالآباد زندہ ہے۔'' اوہ، بھائی! یقیناً! وہ کیا کرتا ہے؟ وہ کس چیز کو منعکس کرتا ہے؟ وہ کہاں سے منعکس ہو رہا ہے، اور وہ کیا ہوگا؟ وہ یوں ہوگا......اُس کا حقیقی منعکس ہونا کیا ہے؟ سب سے پہلے وہ جس چیز کو منعکس کریگا، وہ اُس کا نام ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ اپنے کے نام کو منعکس کرے گا۔ اِس کے بعد جس چیز کو منعکس کرے گا، وہ اُس کی قدرت ہوگی۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ وہ ہر خصوصیات کو منعکس کرے گا جو کچھ وہ ہے۔

(242) لہٰذا وہ سب کچھ جو وہ تھا، اگر وہ یہاں اِس زمانے کو منعکس کرتا ہے، تو پھر وہ ہمیشہ یکساں ہے! واہ، تعریف ہو! تعریف ہو! یہ کیا ہے؟ یہ مسیح کو اُسی طرح منعکس کر رہا ہے جیسا وہ تھا، جیسا وہ ہے، اور جیسا وہ ہمیشہ ہوگا؛ کیونکہ یہ بات سیدھی خدا کے تخت سے آ رہی ہے؛ یسوع مسیح، کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ وہی خدا، وہی قدرت، وہی جلال، ہر چیز وہی۔ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اوہ، بھائی!

(243) آئیں تھوڑا سا اور آگے چلیں۔ اب، ہم چوتھے باب کی، اِس چھٹی آیت کے بقیہ حصہ کو لیتے ہیں۔ میں نے اِس پر کچھ نکات لکھ رکھے ہیں، اگر مجھ سے ممکن ہوا تو میں جلدی سے بیان کرنا چاہتا ہوں۔ اب، اِس کا – کا باقی حصہ، جہاں آپ نے اِس باب کو...... بلکہ ہم نے اِس آیت کو چھوڑا تھا، یہ گھوم کر، یہی بیان کرتی ہے کہ اُنہوں نے کیا کیا۔ آئیں دیکھیں کہ ہم اِسے مکمل کر سکتے ہیں۔

......شیشہ......شیشہ کا سمندر......(اب، ہم جان گئے ہیں کہ وہ کیا تھا۔)

......اور تخت کے بیچ میں......چار جاندار ہیں، حیوان......

(244) اب، اب، کتنے لوگوں کے پاس بائبل کا نیا ترجمہ موجود ہے۔ آپ کے اِس نئے ترجمہ میں، اِس لفظ کو ''جاندار کہا گیا ہے۔'' خیر، میں حیران ہوں کہ کنگ جیمز نے کس طرح یہاں......چار ''حیوان کہا ہے''؟ خیر، میں نے یونانی – یونانی کی لغت حاصل کی، اور بائبل کی لغات میں گیا اور وہاں

سے تلاش کر کے دیکھا کہ اِس کے کیا معنی ہیں۔اب، یہ یہاں موجود ہیں۔اب بڑے دھیان سے غور کریں۔جو لفظ یہاں ترجمہ کیا گیا ہے،اب آپ اِس پر نشان لگا لیں تا کہ آپ دیکھ سکیں،اور،پُر یقین ہو جائیں۔دیکھیں، میں چاہتا ہوں آپ اِس پر نشان لگا لیں جو میں کہتا ہوں،اور......اگر آپ کے لئے ممکن ہے اور آپ چاہتے ہیں۔ٹھیک ہے، نئے ترجمہ میں اِسے،''جاندار'' کہا گیا ہے۔اب، دیکھیں:

اور......گرداگرد......چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

(245) اور آگے چل کر یہ''حیوان،'' کی وضاحت کرتا ہے جیسا کہ ہم اِس کو ایک منٹ میں دیکھیں گے۔اب، یہاں حیوان کسی چیز کی نمائندگی کرتا ہے۔کیا آپ نے اپنی بائبل میں پڑھتے ہوئے لفظ،''حیوان- پر پر حاشیہ لگا لیا ہے؟اگر آپ نے لگا لیا ہے،تو آئیں اِس حاشیے کو مطالعہ میں لائیں۔میں دیکھتا ہوں کہ ڈاکٹر سکوفیلڈ نے اِس پر نشان لگا رکھا ہے۔وہ یہاں،لکھتا ہے، کہ حیوان کے معنی،''جاندار ہیں۔''اوہ، میرے خُدایا۔اب،توجہ فرمائیں۔یہاں پر جو یونانی لفظ ہے اُس کا تلفظ، ''زیڈ، ڈبل او، ایم ہے''......یا،''زیڈ ڈبل او، این ہے''ہاں یہ''زیڈ ڈبل او، این ہے۔''اب، یونانی میں–میں، یہ لفظ زون کہلاتا ہے جس کے معنی ہیں''ایک جاندار۔''

(246)اب، یہ ایسے نہیں ہے......اب اگر آپ اِسے پڑھنا چاہتے ہیں۔اب ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔میں اِسے پڑھنے لگا تھا،لیکن میرے پاس وقت نہیں ہے۔مکاشفہ 11،13،اور 17 لکھ لیں۔اب، مکاشفہ 11،13،اور 17،ابواب میں، حیوان آیا ہے، اِسی طرح سے حیوان کا لفظ بیان کیا گیا ہے؛لیکن یہاں جو حیوان کا، ترجمہ کیا گیا ہے وہ''t-h-e-r-i-o-n ہے'' تھیریئن۔ لفظ، یونانی لفظ، تھیریئن، جسکے معنی ہیں''وحشی، ایک جنگلی حیوان۔''تھیریئن، کے معنی ہیں''وحشی، ایک جنگلی حیوان۔''

(247) لیکن زون کے معنی ہیں''ایک جاندار،''سمجھے،''یہ چار (زون) جاندار ہیں۔'' نہ کہ یہ ''جنگلی حیوان،''تھیریئن ہیں؛ بلکہ زون، جاندار ہیں۔''

(248) جبکہ تھیریئن''جنگلی، وحشی خونخوار کیلئے ہے۔''دوسرے لفظوں میں، اگر آپ مکاشفہ 11 باب میں دیکھیں گے،''تو روم کا حیوان ہے۔''اور 13 باب میں،''امریکہ کا ہے۔''اور 17 باب میں،''دونوں امریکہ اور روم ہیں،''جو کیتھولک ازم کے ساتھ متحرک تنظیمی کلیسیاؤں کا اتحاد قائم کر کے

اُن کو بے بہرہ، اور انجیل سے نا آشنا بنا دیتا ہے۔ جی ہاں! نا آشنا!

(249) ''خدا برکت دے، ہم بڑے میتھوڈسٹ چرچ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، پنتی کاسٹل تنظیم سے آئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں ہم کیا کہہ رہے ہیں! ہم کسی کے...... سمجھانے کے محتاج نہیں ہیں!'' یہ آپکا مقام ہے۔ نا آشنا ہیں! غیر تبدیل شدہ! طبعی محبت سے خالی! سنگدل! تہمت لگانے والے! بے ضبط! نیکی کے دشمن ہیں! وضع تو رکھتے ہیں......

(250) ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]...... اب اِسے سمجھتے ہیں۔ اب میں اِس چیز کو پوری طرح کھول کر رکھ دینا چاہتا ہوں، لیکن میں...... تاکہ یہ ہر حال میں، اِس ٹیپ پر محفوظ ہو جائے۔ لیکن ایسا کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ اب، آپ سمجھ گئے ہیں۔ کتنے لوگ سمجھ گئے ہیں؟ کہیں ''آمین!'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' - ایڈیٹر۔] دیکھیں، یہ ہیں......

(251) یہ زون کیا ہے (زیڈ، ڈبل او، این؟ جاندار ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ اِس کا تلفظ، زون ہو، '' زیڈ ڈبل او، این۔ آپ ''زون،'' کا تلفظ کیسے ادا کریں گے؟ میں اِسے، ''زون'' کہوں گا۔

(252) اور تھیریئین t-h-e-r-i-o-n تھیریئین ہے،'' سمجھے؟ پس اِسکے معنی ''وحشی، جنگلی، خون خوار حیوان ہے۔'' یہ وہ حیوان ہیں...... آپ خود اپنی...... اپنی یونانی لغت لیں اور ٹھیک پیچھے جائیں اور دیکھیں کہ آیا یہ یہی لفظ نہیں ہے۔ آپ وہاں سے دیکھیں اور اِسے سمجھے۔ آپ اپنے - اپنے یونانی متن کو لیں، اور اپنے ایمفیٹک ڈائیا گلاٹ کو لیں۔ اب، دیکھیں کہ یہ سچ نہیں ہے، یہی سچ ہے، اور اِس کا مطلب ''ایک وحشی حیوان ہے،'' اِسکا ذکر مکاشفہ 11، 13 اور - اور 17 میں ہے۔

(253) اور یہاں مکاشفہ 4 میں، اِس کے معنی ''ایک جاندار ہے،'' نہ کہ حیوان؛ اگرچہ اِسے ''حیوان'' کہا جاتا ہے مگر یہ ہے نہیں۔ یہی معاملہ حزقی ایل 1:8، 1 سے 28:، میں ہے۔ شاید ہم اِسے ایک منٹ میں حاصل کریں۔

ٹھیک ہے، وحشی، غیر تبدیل شدہ، جنگلی حیوان۔''

(254) مگر وہ ''جاندار ہیں۔'' وہ کیا ہیں؟ وہ فرشتے نہیں ہیں۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کیا ہیں، آئیں ساتھ ہی اگلے صفحے پر، مکاشفہ 5 میں پڑھتے ہیں۔ مکاشفہ 5، اور گیارہویں آیت:

اور جب میں نے نگاہ کی، تو...... بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی (''فرشتوں،'' صیغہ جمع ہے) جو اُس تخت کے گرداگرد ہیں (''لفظ اور'' یہاں پر جوڑنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔) اور جاندار

اور...... بزرگ ہیں:.......

(255) دیکھیں،''لفظ اور،'' جوڑنے کیلیئے استعمال ہوا ہے۔ سمجھے؟ وہ فرشتے نہیں تھے، اور نہ ہی وہ بزرگ تھے، وہ تخت کے بیچ میں ''جاندار'' تھے۔ اوہ، کیا یہ بات آپکو پیاری نہیں لگتی؟ یہ جاندار ہیں! وہ فرشتے نہیں ہیں،' دیکھیں، کیونکہ اِس سے یہ بات پوری طرح ثابت ہوگئی ہے:

......اور جب میں نے نگاہ کی، تو.......اُس تخت اور اُن جانداراں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنی:.......

(256) اب یہاں تین مختلف اقسام موجود ہیں۔ مجھے امید ہے سب آپ اِس ترتیب کو سمجھ گئے ہیں۔ اب، میں آپکو دکھانا چاہتا ہوں۔ تخت کے گرد، اِسکے تین مختلف درجے ہیں (اب، دیکھیں۔) اور تین اقسام ہیں۔

(257) یہاں تخت ہے۔ اب، اِس تخت پر پہلے مقام پر چار جاندار ہیں۔ اِس سے باہر چوبیس بزرگ (جس طرح وہ ہیں) تختوں پر، اپنے اپنے تختوں پر، چھوٹے تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور پھر اُسکے گرداگرد، تخت کے گرداگرد فرشتوں کا بہت بڑا لشکر ہے۔ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ اُن میں سے ہر ایک، ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہاں فرشتے ہیں؛ یہاں بزرگ ہیں؛ اور یہاں جاندار ہیں۔

(258) ہم اِس کو ایک منٹ کیلیئے بھی نظرانداز نہیں کرسکتے۔ آئیں ایک منٹ کیلیئے ''جانداروں پر بات کریں۔'' اگر وہ فرشتے نہیں ہیں، نجات یافتہ انسان بھی نہیں ہیں تو پھر وہ کیا ہیں؟ وہ کیا ہیں؟ کیا آپ یہ جاننا پسند کریں گے؟ یہاں میری تفسیر یہ ہے۔ مجھے امید ہے؛ اور میرا یقین ہے یہ سچ ہے۔ وہ خدا کے اُس کے تخت کے محافظ ہیں۔ اب، ہم تھوڑی دیر کے لئے اِسے چھوڑ دیں گے۔ اب، آپ سمجھ گئے ہیں، وہ- وہ فرشتے نہیں ہیں اور نہ انسان ہیں۔ وہ جنگلی حیوان نہیں ہیں۔ وہ جاندار، ''زندہ جاندار ہیں۔''

(259) اب، یہاں خدا کا تخت ہے۔ اور یہ اُس کے محافظ ہیں۔ آئیں ذرا اِس میں سے تھوڑا پڑھتے ہیں اور کچھ منٹوں میں تلاش کرتے ہیں۔ دیکھیں، وہ خُدا کے فرشتے ہیں یا وہ خدا کے اُس کے تخت کے محافظ ہیں اور وہ......آئیں ذرا......بس- بس ایک منٹ کیلیئے دوبارہ لیتے ہیں، آئیں ہم پیچھے حزقی ایل کو لیتے ہیں۔ میں- میں نے یہ چیزیں یہاں لکھ رکھی ہیں، اور میں انہیں چھوڑ کر گزر جانا پسند نہیں کرتا، میں جانتا ہوں یہ ایک اہم بات ہے...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] آئیں پیچھے

حزقی ایل کے پہلے باب کو لیتے ہیں، اور صرف ایک منٹ، ذرا بارہ سے سترہ آیت تک پڑھنا شروع کر تے ہیں۔

اُن میں سے ہر ایک سدھا آگے کو چلا جاتا تھا:......

(260) اب، ہم اِسے چند منٹوں میں دیکھیں گے......اور اب آپ یہاں اِس سات آیت کو یاد رکھیں، اب، دیکھیں مکاشفہ کے اِس باب کی سات آیت میں وہ ''چاروں'' کیسے دکھائی دیتے ہیں۔

پہلا جاندار ببر کی مانند ہے،......اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند،......اور تیسرے جاندار ......کا...... چہرہ انسان کا سا ہے، اور چوتھا جاندار......اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے...... چوتھا جاندار......اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے۔

(261) اب، جب حزقی ایل نے خدا کے جلال کو دیکھا، تو اُس نے وہی چیز دیکھی جو یوحنا نے دیکھی۔ یاد کریں کہ ہم نے گزشتہ اتوار ''خدا کے جلال کو سمجھا تھا؛'' اور اُس تصویر کو بھی دیکھا تھا جو اُس نے ہمارے ساتھ بنوائی تھی؟ کیا آپ کو وہ یاد ہے؟ ''خدا کے جلال کو؛'' اُسی طرح سے حزقی ایل نے دیکھا، اُسی طرح یوحنا نے دیکھا، اور آج یہ یہاں موجود ہے۔ جس سے یسوع مسیح حزقی ایل کے وقت میں یکساں بنتا ہے، زمین پر بھی یکساں ہے، اور وہی خدا آج ہمارے ساتھ ہے؛ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؛ وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ جان، بدن، اور رُوح کا دروازہ ہے؛ وہ پیتل کا سمندر (کلام ہے)، جو ہماری جان کو پاک کرتا، اور رُوح القُدس سے معمور کرتا ہے۔ یکساں ہے، دیکھیں، بالکل یکساں ہے!

(262) اب، اِسے دیکھیں۔ ٹھیک ہے:

......اور جدھر کو...... جانے کی؛......خواہش...... ہوتی تھی، وہ جاتے تھے؛ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے۔

(263) وہ مڑ نہیں سکتے تھے۔ اگر اِس طرف کو چلتے، تو یہ اِنسان کی سی چال ہوتی؛ اگر اِس طرف کو چلتے، تو عقاب کی سی چال ہوتی؛ اِس طرف کو چلتے، تو بچھڑے کی سی چال ہوتی؛ اور اِس طرف کو چلتے، تو ببر کی سی چال ہوتی۔ وہ پیچھے نہیں مڑ سکتے تھے! اُن جانداروں میں سے ہر ایک، جدھر کو وہ جانا چاہتے تھے سیدھے بڑھتے جاتے تھے۔ اب، بائبل میں حیوان کے کیا معنی ہیں؟ طاقت۔ ٹھیک ہے،

اِس کے معنی ہے ”طاقت۔“

(264) اب دیکھیں:

رہی اُن جانداروں کی صورت، سواُنکی شکل آگ کے سلگے ہوئے کوئلوں، اور مشعلوں...... کی...... مانند تھی: وہ اُن جانداروں کے درمیان ادھر اُدھر آتی جاتی تھی؛ اور وہ آگ نورانی تھی، اور اُس میں سے بجلی نکلتی تھی۔

یہ خدا ہے۔ آگ میں سے بجلی نکلتی تھی؛ اب، یہ تخلیقی روشنی نہیں، بلکہ ابدی روشنی تھی۔

اور وہ جاندار ایسے ہٹتے بڑھتے تھے (آئیں دیکھیں۔)......اور وہ جاندار ایسے ہٹتے بڑھتے تھے، جیسے بجلی کوند جاتی ہے۔

جب میں نے اُن جانداروں پر نظر کی، تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُن چار چار چہروں والے جانداروں کے، ہر چہرے کے پاس زمین پر ایک پہیہ ہے۔

اور اُن پہیوں کی صورت......اور بناوٹ......زبرجد......کی سی تھی: اور وہ چاروں ایک ہی وضع کے تھے: اور اُن کی شکل اور بناوٹ ایسی تھی......گویا پہیہ پہیئے کے بیچ میں ہے۔

(265) ”بھائی برینہم، یہاں کون سی تشبیہہ ہے؟ یہ کیا ہے؟“ اِسکا مطلب ہے یہ محافظ – یہ محافظ خدا کا صندوق تھا...... جب حزقی ایل نے اُنہیں دیکھا، تو وہ پہیوں پر سفر کر رہے تھے؛ لیکن جب یوحنا نے اُنہیں دیکھا، تو وہ آسمان پر اپنے دُرست مقام پر پہنچ چکے تھے۔ خدا کا صندوق زمین پر تھا، وہ پہیوں پر گردش کرتا تھا، اور وہ اُسے جگہ بہ جگہ لے جاتے تھے، یعنی وہ سفر کی حالت میں تھا، وہ اُسے بیابان میں اور ہیکل تک لے کر چلتے رہے اور وغیرہ وغیرہ؛ لیکن اب اِسے اُوپر اُٹھا لیا گیا ہے' اِس لئے کہ کلیسیائی دور ختم ہو گیا ہے۔ اور اِسے جلال میں اُوپر اُٹھا لیا گیا ہے۔ سمجھے؟ اب یہ آسمان پر، ساکن ہے، اور فرشتے اور باقی سب کچھ اِسکے گرد ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے تاج اُتار دیتے ہیں اور سجدہ میں گر کر اُس کی کی تمجید کرتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ خدا کی ہیکل میں، صندوق کے محافظ تھے۔

(266) اب، یاد رکھیں کہ یہ خدا کے صندوق، یا رحم کے تخت کے محافظ ہیں۔ اب، یاد رکھیں۔ یوحنا نے، کتنوں کو، کتنوں کو دیکھا تھا؟ چار۔ اُس نے – نے کتنے دیکھے؟ اُس نے، بھی چار، چار جانداروں کو دیکھا تھا۔ اب، غور کریں، اُن دونوں نے ایک ہی رویا دیکھی تھی۔

(267) اور چار زمین کا عدد ہے۔ کیا آپ کو یہ علم ہے؟ اِس سے پہلے کہ ہم اِس پر مزید بات کریں کتنوں کو معلوم ہے، کہ چار زمینی عدد ہے؟ یقیناً۔ جیسے چار عبرانی...... یہ زمینی ہے...... یہ زمین کا عدد ہے، یعنی ''مخلصی، رہائی کا عدد ہے۔'' اب، آپ اپنے ذہن میں، ''مخلصی کو رکھنا،'' کیونکہ میں ایک منٹ کیلئے مخلصی پر بہت زور دوں گا۔ دیکھیں، ''مخلصی!'' اب، جیسے آگ کی بھٹی میں تین عبرانی فرزند تھے، لیکن چوتھا شخص آیا، یہ مخلصی تھی۔ لعزر تین دن تک قبر میں رہا، لیکن جب چوتھا دن آیا تو اُسے مخلصی مل گئی۔ چار خدا کا ''مخلصی کا عدد ہے،'' اِس سے نظر آتا ہے کہ اِن جانداروں کا زمین کے ساتھ ضرور ہی کوئی تعلق ہے۔

(268) مجھے امید ہے کہ ابھی آپ کو بہت بھوک نہیں لگی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب آپ کی روحانی بھوک آپ کی جسمانی بھوک پر تھوڑی-تھوڑی حاوی ہوگئی ہے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(269) اب، غور کریں ''اُن کی'' (حزقی ایل میں بھی اور یہاں بھی) ''آگے پیچھے اور اندر باہر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔'' آئیں ذرا اِسے پڑھیں۔ یہاں غور کریں، سمجھے۔ آپ یہاں دیکھ رہے ہیں، مجھے یقین ہے کہ یہاں اُنہوں نے ''جانداروں کے'' چار چہرے بتائے ہیں، ایک کا چہرہ عقاب کی مانند، اور پر ہیں، اور اندر باہر، آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔ یہاں دیکھیں: چار جاندار تھے اور اُن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے؛......

(270) ''اور وہ اُڑتے تھے،'' اور وغیرہ وغیرہ، ''اُن کے آگے پیچھے، اور اندر، آنکھیں ہی آنکھیں تھیں۔'' یہ اُن کی ذہانت کا بیان ہے۔ وہ جانتے تھے کہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ کیونکہ وہ عین تخت پر تھے، اتنے قریب کہ انسان بھی نہیں تھے۔ (ہیکل کے محافظ...... بلکہ یہ ہیکل کے محافظ نہیں، ہیکل کے محافظوں کا شمار ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے۔) مگر یہ رحم گاہ، تخت کے محافظ ہیں۔ تخت خُدا کے بعد ہے، اور خدا کے بعد، جو چیز کھڑی ہے، ''وہ یہ جاندار ہیں۔'' وہ اپنی ذہانت سے، وہ جانتے ہیں کہ جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ وہ اپنی ''آگے والی آنکھوں سے،'' دیکھ سکتے ہیں جو آنے والا ہے؛ ''اندر والی آنکھوں سے،'' وہ اُس کو جانتے ہیں جو اب ہے؛ اور ''پیچھے والی آنکھوں سے،'' وہ اُسے جانتے ہیں جو تھا۔ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، کلیسیائی زمانوں میں بھی وہ منعکس ہو رہا ہے، ''کہ وہ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے؛ یسوع مسیح جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(271) اب اِن پر ٹھہرے رہیں۔ہم کچھ منٹوں میں اِس کا خاکہ تختہ سیاہ پر بنائیں گے۔اِس پر توجہ کریں۔اب دیکھیں،صرف ایک منٹ۔

(272) اِس سے اُنکی ذہانت کا اظہار ہوتا ہے،اور اِس سے نظر آتا ہے اُنھیں معلوم ہے، جانتے ہیں۔وہ ماضی،حال اور مستقبل کا تمام حال جانتے ہیں،اِس کے متعلق سب جانتے ہیں!

(273) اور اُنکی......وہ کبھی تھکتے نہیں۔وہ کبھی ماندہ نہیں ہوتے۔اُن کا انسان سے کوئی تعلق ملایا نہیں جاسکتا،کیونکہ انسان تو تھک جاتا ہے۔لیکن وہ،بنا تھکے ’’قدوس،قدوس،قدوس!قدوس،قدوس،قدوس!قدوس،قدوس،قدوس،خداوند خدا قادرِ مطلق ہے!قدوس،قدوس،قدوس!دن اور رات ہر زمانہ میں یہی کہتے رہتے ہیں۔’’قدوس!‘‘

(274) آئیں ایک منٹ کیلئے پیچھے چلتے ہیں۔آئیں جلدی سے،پیچھے چلتے ہیں،میرے ذہن میں،یسعیاہ 6 کا حوالہ آیا ہے۔دھیان کریں!یسعیاہ نے بھی عین اِسی چیز کو دیکھا تھا۔

(275) خداوند کی ہر رویا......یہی بات میں کہتا ہوں۔اگر ہماری آج کل کی رویائیں بالکل بائبل کی رویائیں نہ ہوں،تو پھر وہ غلط ہیں۔اگر اُن سے کوئی ایسی بات منعکس ہو،یا،ایسا مکاشفہ ملے جس سے خدا ایسی چیز نظر آئے جو وہ ہمیشہ سے نہ ہو،تو پھر وہ مکاشفہ غلط ہے۔کیونکہ پوری کلیسیا مکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے،متی 17۔

(276) آئیں،یسعیاہ،6 باب کو دیکھیں۔اِس نوجوان نبی کا میل ملاپ ایک اچھے بادشاہ کے ساتھ تھا،اور اُس نے اُسے اچھے اچھے لباس لے کر دے رکھے تھے۔وہ ایک نبی تھا،اور اُس کا وقت وہاں گزرا کرتا تھا......لیکن ایک دن بادشاہ فوت ہوگیا،یوں اُسکو۔اُسکو اپنی جانب متوجہ ہونا پڑا۔پس وہ دعا کرنے کے لئے ہیکل میں گیا۔چونکہ وہ بادشاہ کے محل والے مقام سے باہر آگیا تھا،تاکہ،کچھ حاصل کر پائے......بزرگ بادشاہ اچھا راستباز شخص تھا۔لیکن پھر وہ باہر آیا اور لوگوں کی حالت دیکھی،پس وہ ہیکل میں داخل ہوا۔اب،سنیں۔

جس سال میں عزیاہ بادشاہ نے وفات پائی میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر،اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا،اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی۔

(277) تمجید ہو!دیکھیں’’اُسکے لباس کا دامن کیا ہے‘‘؟یہ ہیں،’’فرشتے اور مخلوقات،‘‘اُسکے لباس کا دامن وہ ہیں جو اُسکے پیچھے پیچھے چلنے والے ہیں۔لباس کا دامن پیچھے چلنے والے ہیں،سمجھے؟

......اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی۔

اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے: جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے: اور ہر ایک دو سے اپنا منہ ڈھانپے تھا،......اور دو سے پاؤں، اور دو سے اڑتا تھا۔

اور ایک نے دوسرے کو پکارا، اور کہا، قدوس، قدوس، قدوس، رب الافواج ہے: ساری زمین اُس کے......جلال سے معمور ہے۔

اور پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں، اور مکان دھویں سے بھر گیا۔

(278) میرے خُدایا! اوہ، میرے خدایا! اِس سے نظر آتا ہے وہ رویائیں بالکل ایک جیسی تھیں جو اُن آدمیوں میں سے ہر ایک نے دیکھیں۔ ''قدوس، قدوس، قدوس!'' وہ دن اور رات، بغیر آرام کیے پکارتے رہتے ہیں، ''قدوس، قدوس، قدوس، رب الافواج ہے!''

(279) آئیں اب ایک منٹ کے لئے پیچھے چلیں، اور تصدیق حاصل کریں کہ ہم نے اِن آدمیوں کے بارے میں درُست علم حاصل کیا ہے۔ سب سے پہلے اِن محافظوں کا، پیدائش میں ذکر کیا گیا۔ اب، یاد رکھیں، ہم جس بات کی بھی منادی کریں وہ پیدائش سے مکاشفہ تک ہونی چاہیے۔ جب بھی آپ کوئی سوال پوچھنا چاہیں، آ کر مجھ سے پوچھیں۔ سمجھے؟ اِسے مکمل بائبل ہونا چاہیے، نہ کہ اِس کا کچھ حصہ، اِسلیئے کہ خدا تبدیل نہیں ہوتا! جو کچھ وہ پیدائش میں تھا، وہی کچھ وہ اِس وقت ہے، اور وہی کچھ درمیانی دور میں بھی تھا۔ وہ ہمیشہ ایک سا رہتا ہے! سمجھے؟ اب، پیدائش میں، جب یہ کروبی...... میں نے انہیں اس طرح سے تلاش کیا، کہ انہیں پانے کیلیئے مجھے پیچھے جانا پڑا تھا کہ یہ ابتدا میں کیا تھے۔

(280) آئیں اب صرف ایک لمحہ کیلیئے، پیدائش 3:24 میں چلتے ہیں: پیدائش، تیسرا باب اور چوبیس آیت۔ یہ بات آپکو پیاری لگتی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اب، آئیں بائیس آیت سے شروع کرتے ہیں۔ میں- میں یہ پسند کرتا ہوں! یہاں کچھ ایسی بات ہے، جسے میں اضافی طور پر ساتھ ملا رہا ہوں، لیکن شاید کسی دن یہ ساری کی ساری کسی فائدہ کا سبب بنے۔

اور خداوند نے......کہا، دیکھو، آدم......ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا،......

(281) اب، میری پیاری اور بیش قیمت اور عزیز بہنوں (مجھے اِسکو اِسطرح پیش کرنے دیں)،

یہ نہ سوچیں کہ میں عورت کے۔ کے بیش قیمت موتی، وفاداری اور نیک سیرت پر کوئی روشنی ڈالنے جارہا ہوں۔ میں یہ دکھانے جارہا ہوں کہ ایک عورت کیا ہے...... برائے مہربانی! اور آپ جو ٹیپ سن رہے ہیں، اور آپ خواتین جو اس ٹیپ کو سنیں گئیں، میں آپ کی تحقیر نہیں کررہا، میں روشنی دکھانے کیلئے محض خداوند کا خادم ہوں۔ جو عورت برائی کی راہ اختیار کرلے وہ روئے زمین کی گھٹیا ترین بدکردار اور غلیظ ترین بن جاتی ہے۔ اور کسی مرد کیلئے نجات کے علاوہ، سب سے بیش قیمت موتی، ایک اچھی عورت ہوتی ہے۔ لیکن میں اُن گھٹیا، بدکردار، اور گری ہوئی عورتوں کی بات کررہا ہوں۔ اور جب ہم اِس بات پر آہی گئے ہیں تو میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں، شاید آپ کو دِکھاؤں کہ کیوں میں...... بائبل کیوں سکھاتی ہے کہ عورتوں کو کلیسیا میں مناد، پاسٹر، استاد، وغیرہ نہیں ہونا چاہیے۔ اب، یہ غور سے سنیں:

اور خداوند نے...... کہا، دیکھو، آدم ہم میں سے......ایک کی مانند ہوگیا...... (اب، خدا نے یہ ہرگز نہیں کہا کہ عورت ایک کی مانند ہوگئی، بلکہ کہا آدم ایک کی مانند ہوگیا۔'') ...... نیک و بد کی پہچان میں:...... (عورت نہیں؛ کیونکہ وہ دھوکہ کھا گئی تھی۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟)

(282) اب، پولُس کہتا ہے،''میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے، لیکن ...... کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا اُسکے بعد حوا۔ اور آدم نے فریب نہیں کھایا، بلکہ عورت نے فریب کھایا۔'' پس عورت خدا میں سے ایک کی مانند نہیں ہوئی۔ وہ اِس فرق کو نہیں جانتی تھی، اِسلئے فریب کھا گئی۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اگر سمجھ گئے ہیں، تو پھر کہیں'' آمین،'' پس میں......[جماعت کہتی ہے،'' آمین!''۔ ایڈیٹر۔]

......اور خداوند نے...... کہا، کہ دیکھو، آدم...... نیک و بد کی پہچان میں، ہم میں سے ایک کی مانند ہوگیا: اور اب......اور اب، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے، اور زندگی کے درخت میں سے بھی کچھ لے کر، کھائے، اور ہمیشہ جیتا رہے:

اِس لئے خداوند نے...... اُسے باغِ عدن سے باہر نکال دیا، تاکہ زمین کی جس سے وہ لیا گیا تھا کھیتی باڑی کرے۔

چنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغ عدن کے مشرق کی طرف کروبیوں کو، اور چوگرد گھومنے والی...... شعلہ زن تلوار کو رکھا، (کیا چار جاندار نظر آئے؟) سمتیں صرف چار ہیں جن کی طرف آپ جاسکتے ہیں، سمجھے: مشرق، شمال، مغرب، اور جنوب۔ اِن کروبیوں کے پاس باغ کے دروازہ پر شعلہ زن تلوار تھی

......) تا کہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔

(283) کیونکہ اگر آدم زندگی کے درخت میں سے لے کر کھالیتا، تو ہمیشہ زندہ رہتا۔

(284) اِن کروبیوں کا، یہاں پہلا ذکر ہے، اِنکو باغ کے مشرق کی طرف رکھا، چاروں طرف جانے والی جگہ پر۔ شاید کسی لفظ کو بیان کرتے ہوئے مجھ سے کچھ فرق پیدا ہو گیا ہو؛ کیونکہ میں پوری طرح خدا کی ترتیب کو بیان نہیں کر سکتا اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ میں- میں محض ......پس آپ سمجھ گئے ہونگے کہ میرا کیا مطلب ہے۔ یہاں باغِ عدن تھا۔ یہاں باغ کا دروازہ تھا، جو باہر کی طرف، کھلتا تھا، اور دروازے پر یہاں کروبیوں کو رکھا گیا۔ کروبیوں کو! اور، یہ بھی یاد رکھیں، کہ یہاں ''ایک کروبی نہیں کہا بلکہ یہاں ''کروبیوں کہا۔'' کروبیوں کو کس چیز کی حفاظت کے لئیے رکھا گیا تھا؟ زندگی کے درخت کی حفاظت کیلئے۔ انہیں زندگی کے درخت کی، راہ کی حفاظت کرنے کیلئے رکھا گیا تھا۔ اور راہ، راہ کون ہے؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''یسوع ہے۔'' -ایڈیٹر۔] یہ کہاں سے منعکس ہوا ہے؟ یہاں پاک مقام ہے، اور یہاں کروبی ہیں۔

(285) اب، دیکھیں، یہ سب یہاں رکھیں۔ یہاں پاک- پاک...... یہ پاک ترین مقام ہے، پاک ترین مقام ہے؛ یہ پاک مقام ہے؛ اور یہاں پر سمندر ہے؛ اور یہاں پر چراغوں کی روشنی ہے، یہ سات چراغوں کی روشنی ہے جو اِن سب جگہوں پر، یہاں پر، یہاں پر، یہاں پر، یہاں پر، یہاں پر، یہاں پر پہنچتی ہے۔ سمجھے؟ وہ کس چیز سے روشن ہوتے ہیں؟ وہ خدا کی آگ سے روشن ہو کر زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کر رہے ہیں۔ دیکھیں، یہ یہاں سے (پریسبیٹیرین سیمنری سے یا پنتی کاسٹل سیمنری سے نہیں آسکتی)، بلکہ اِسے یہاں سے، روشنی سے منور ہو کر آنا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(286) آپ غور کریں، کہ یہ- یہ کروبی جو یوحنا کو دکھائی دیئے زندگی کے درخت کی حفاظت کرنے میں شامل رہے ہیں، لہٰذا اُن کا انسانوں سے واسطہ ہونا لازمی ہے۔ یا پیدایش کو پڑھیں، دوبارہ پیدایش میں سے پڑھ کر دیکھ لیں ''وہ زندگی کے درخت کی، یعنی زندگی کی راہ کی، حفاظت کرتے تھے۔'' زندگی کی راہ! راہ کون ہے؟ یسوع نے کہا، '' میں وہ راہ ہوں۔ میں وہ روٹی ہوں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اُتری۔ جو کوئی اِس روٹی میں سے کھائے، وہ ہمیشہ زندہ رہیگا۔'' اب یہاں واپس اُس زندگی کے درخت کے پاس جانے کا راستہ موجود ہے۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے؟

(287) اب، اِس مقام پر، میں آپ کو دِکھانا چاہتا ہوں اور اِس کو یقینی بنانا چاہتا ہوں: یہ ایک

مذبح ہے۔اب، باغِ عدن میں کوئی بھی مذبح موجود ہونا چاہیے تھا۔میں آپ کو بتاؤں گا کہ کیوں۔کیا آپ کو یاد ہے کہ قائن اور ہابل دونوں عبادت کیلئے آئے؟ اِس سے نظر آتا ہے کہ خدا کا مذبح منتقل ہوا جو باغِ عدن میں مقرر تھا، اور عدن کی طرف واپسی کا راستہ صرف مذبح کے وسیلے ہے۔دیکھیں، مذبح کے وسیلے، آپ دوبارہ عدن میں واپس آجاتے ہیں۔اور کروبی اُس راہ کی حفاظت کے لئے مقرر کیے گئے، تاکہ اُسکی محافظت کریں، اور انسان وہاں واپس نہ جاسکیں جب تک یہ قربانگاہ خون سے ڈھانپی نہیں جاتی۔

(288) (اے خدا، کیا لوگ یہ سمجھ نہیں سکتے؟) دیکھیں، خون کے علاوہ اور کچھ نہیں! پس کفارہ ہونا چاہیے، رحم کا تخت ہونا چاہیے، عدالت کے اِس مذبح کو رحم کا تخت بننا چاہیے؛ لیکن جب اِس مذبح پر سے، خون اُٹھا لیا جاتا ہے، تو زندگی کے درخت کی حفاظت کیلئے خدا کے غضب کی آگ پھر عدالت کے دِن کھڑی ہو جائیگی۔صرف ایک ہی چیز اِس عدن کے دروازے میں داخل کریگی، اور وہ یُسوع مسیح کا خون ہی ہوگا۔آپ یہ سمجھ گئے؟

(289) اب، غور کریں۔جی ہاں، اب قائن ......اوہ، یہاں قائن ہے؛ اور یہاں ہابل ہے، ہابل۔ٹھیک ہے۔اب، دونوں لڑکے عبادت کرنے کیلئے اِس دروازے پر آئے ہیں۔کیا یہ سچ ہے؟ پس اِسے خدا کا مذبح ہونا چاہیے۔کیا یہ سچ ہے؟ اور اِس مذبح سے پہلے اُنہوں نے اِس کے متبادل، ایک اور مذبح بنا لیا۔خدا کا حقیقی مذبح، انسان کے دل کے اندر ہے۔یہاں پر ایک اور مذبح بھی موجود ہے، جو پاک مقام میں پاک ترین مقام کی نمائندگی کرتا ہے۔

(290) اوہ! اوہ! مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے میں غیر زبان بول رہا ہوں۔اوہ، میرے خُدایا، تعریف ہو...... کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ یہ کامل ہے؟ صرف دھیان دیں! اوہ، اِسکی وجہ ہے کہ میں نے ایسا کہا، کیونکہ مجھے اپنی انگریزی زبان میں وہ الفاظ نہیں مل سکتے جن سے اپنے احساسات کا اظہار کر پاؤں۔دیکھیں، کچھ اظہار کرنا پڑتا ہے۔

(291) جیسے بھائی راؤ، جو صدر کے...... بلکہ چار یا پانچ مختلف صدور کے سفارت کار رہ چکے ہیں، اُس نے کہا، ''اوہ، بھائی برنہم، ایک شام میں عبادت میں آیا تھا۔'' اُس نے کہا، ''میری سمجھ میں نہیں آیا تھا کہ کیا کروں،'' اُس نے کہا، ''میں وہاں کھڑا تھا۔'' اور اُس نے کہا، ''اوہ،'' کہا، ''میں نے اپنی ساری زندگی خداوند سے پیار کیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''میں ایک'' (میرا خیال ہے)

’’آپ پیس کو پیلین رہا ہوں۔‘‘ اُس نے کہا،’’میں سمجھتا ہوں کہ میں خداوند کو جانتا ہوں۔‘‘ اُس نے کہا،’’اورایک رات میں نے اردگرد دیکھا، میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں۔‘‘ اُس نے کہا،’’میں- میں کسی کام سے اندر نہیں گیا تھا، لیکن‘‘ اُس نے کہا،’’میں نے کلام کے آنے کی آواز سنی۔اوہ، اِس نے آنا شروع کردیا۔‘‘ اُس نے کہا،’’میں نے سائبان سے باہر اِدھراُدھر چلنا، اورآگے پیچھے چلنا شروع کردیا،‘‘ اوراُس نے کہا،’’میں دروازے سے گزر کراندر جانے کا انتظارنہیں کرسکتا تھا، پس جب مذبح پردعوت دی گئی تو میں رینگ کراندر چلا گیا، اوردوڑ کر مذبح کے آگے جا گرا، اورکہا،’خداوند، میں گنہگار ہوں!‘‘‘ اوراُس نے کہا،’’پھر خُداوند نے مجھے اپنے پاک رُوح سے بھردیا۔‘‘

(292) اُس نے کہا،’’میں آٹھ مختلف زبانیں بول سکتا ہوں،‘‘ کیونکہ وہ ایک سفارت کار ہے۔ سمجھے؟ اوروہ......اوروہ......اور- اوروہ- وہ وڈرو ولسن سے لے کر، مسلسل صدر کا......سفارت کار رہا ہے۔ وہ ہمارے ہرصدر کا، غیرملکی سفارت کار رہا ہے، اورکئی غیرملکی زبانیں بول سکتا ہے۔ اُس نے کہا،’’میں عملی طور پر دنیا کی ہرزبان کی تحریر پہچان سکتا ہوں۔‘‘ لیکن کہا،’’میں خدا کی تمجید سے اِس قدر بھر گیا تھا کہ میں اُس کی تعریف کے لئے اُن میں سے کوئی زبان استعمال نہ کرسکا، اِس لئے خدا نے اپنی تعریف کیلئے آسمان سے ایک بالکل نئی زبان مجھے دی۔‘‘ اوہ! اوہ! یہ آپ کا مقام ہے۔

(293)’’اِس دروازے کی حفاظت کرتے ہیں۔‘‘ قائن اور ہابل عبادت کرنے کیلئے یہاں آئے۔ لٰہذا یہ ایک مذبح تھا جس کی کروبی حفاظت کرتے تھے۔ یہ کروبی تھے، کیا یہ سچ ہے؟

(294) ایک اور چیز ہے، توجہ فرمائیں یہاں ایک اورثبوت موجود ہے۔ قائن......اب بائبل کی طرف دھیان کریں! مجھے آپ کا اِس کی طرف رخ کرانا ضروری تھا، لیکن اِس کے متعلق......فکرمند نہ ہوں، یہ آپ کو پیدایش میں مل جائیگا۔ ٹھیک ہے، دھیان کریں۔ قائن نکل گیا، قائن خدا کی حضوری سے باغِ عدن کے دروازے سے باہر نکل گیا۔ پس خداوند کی حضوری مذبح پر تھی، اورمذبح دروازے پر تھا۔ تعریف ہو! اوہ! ٹھیک ہے۔ خدا کے مذبح پر ہی، اُسکے رہنے کی جگہ ہے۔ اب، قائن خداوند کے حضور سے، یعنی اِس جگہ سے نکل گیا۔ کیا آپ یہ لکھنا چاہتے ہیں؟ اگرآپ یہ لکھنا چاہتے ہیں، تو یہ پیدایش 16:4 ہے۔ اب، اب، آپ سب کو یہ مل گیا ہے، کیا آپ نے لکھ لیا ہے؟

(295) اب، مجھے ایک اور چیز ملی ہے جس کا میں یہاں ایک منٹ خاکہ کھینچنا چاہتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اِس سے آپ میں سے کسی کی پھلیاں نہیں جلیں گی، یا آپ پرکوئی......اب، غور کریں......

انہیں جلنے دیں، سب ٹھیک ہے، وہ ہر حال میں جلیں گی۔ آئیں۔ آئیں یہاں غور کریں، یہ۔ یہ بات ہے جو۔ جو حقیقی ہے۔

(296) موسیٰ کو آسمان پر اُٹھا لیا گیا، موسیٰ کو، زمین سے اٹھا کر آسمان پر لے جایا گیا اور وہاں خدا کے مذبح کو دیکھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب میں یہاں اپنی بات ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، کیا آپ نہیں جانتے؟ ٹھیک ہے۔ وہ اُوپر خداوند کی حضوری میں چلا گیا۔ اور جب وہ خدا کی حضوری سے نیچے آیا، تو اُس نے کہا، مو...... خدا نے موسیٰ کو بتایا، ''زمین پر ہر چیز اُسی نمونہ کے مطابق بنا جو آسمان پر دیکھی ہے۔'' کیا یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(297) اب دیکھیں، پھر جب اُس نے، عہد کا صندوق بنایا، تو اُس نے صندوق کی حفاظت کے لئے دو کروبی بنائے۔ دیکھیں یہ کیا ہے؟ یہ ہیکل تھی ...... یہ مذبح تھا، اور یہ تخت کے محافظ تھے۔ دو کروبیوں کے بارے میں، خدا نے کہا، ''اُنہیں پیتل سے ڈھال کر بنانا، اِس طرح کہ ایک کا پر دوسرے کے پر کو چھو رہا ہو،'' کیونکہ اُس نے آسمان پر عین اِسی طرح دیکھا تھا۔

(298) یہی کچھ یوحنا نے آسمان پر دیکھا، چار کروبی آسمان پر تخت کے صندوق کے چاروں کونوں پر تھے۔ وہ صندوق کے محافظ تھے۔ کروبی، رحم کے تخت کے محافظ تھے۔

(299) اگر آپ اِس حوالہ کو پڑھنا چاہتے ہوں (اِسے نکالنے کیلئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے)، اسلیئے خروج 10:25 تا 22 لکھ لیں۔

(300) اب، جب خدا اپنے ابر کے ستون میں ہوتا تھا تو یہ رحم کے تخت کی حفاظت کرتے تھے۔ ابر کا جلال کہاں ٹھہرتا تھا؟ رحم کے تخت پر ٹھہرتا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ اُس ابر کے جلال کے محافظ تھے۔ ہُوں! واہ! دوستو، سنیں! یوں نظر آتا ہے کہ کوئی ناراست وہاں آ کر اُس میں سے کچھ نہیں لے سکتا تھا۔ اِس سے پہلے کہ آپ اُس کی حضوری میں آئیں آپ کو تیار ہونے کی ضرورت ہے۔

(301) نمونے کے طور پر، ہارون پر نگاہ ڈالیں۔ اس سے پہلے...... اب، یاد رکھیں، اُن دنوں جماعت کسی بھی صورت اُسکے پاس نہیں آسکتی تھی۔ لیکن جب ہارون اندر جاتا...... وہ کتنی بار اُس کے اندر جاتا تھا؟ سال میں ایک بار۔ اُسے کیا ضرورت ہوتی تھی......؟ اُسے خاص ہاتھوں کا بنایا ہوا، خاص لباس پہننا ہوتا تھا، وہ ایک خاص قسم کا لباس تھا۔ اُسے خاص طرح سے ملبس ہونا ہوتا تھا۔ اُسکے دامن کے گھیرے پر ایک ایک انار اور ایک ایک گھنٹی چاروں طرف ہوتی تھی، تاکہ جب وہ چلے تو اُن

سے، ''مقدس مقدس، خداوند کیلئے، مقدس کی آواز سنائی دے۔'' وہ خون لے کر، رحم کے تخت کے پاس جاتا تھا۔

(302) اور اُسے ایک خاص تیل سے مسح کیا جاتا تھا، جوشارون کے گلاب سے تیار کیا جاتا تھا اور خاص مصالحے سے خوشبودار کیا جاتا تھا۔ اور شارون کا گلاب یسوع ہے۔ اور، غور کریں، کہ گلاب بہت خوبصورت ہوتا ہے، اور اُس کے اندر خوشبو ہوتی ہے۔ لیکن خوشبو کو باہر نکالنے سے پہلے، گلاب کو کچلا جاتا ہے، اور پھر نچوڑ کر خوشبو کو گلاب سے باہر نکال لیا جاتا ہے۔ یسوع، اپنی زندگی میں، سب سے خوبصورت زندگی کا حامل تھا؛ اور وہ اُس طرح نہ رہا، کیونکہ اُسے اپنی کلیسیا کو مسح کرنا تھا (تا کہ وہ اُس کی پاک حضوری میں جا سکے)، اِسلئے اُس کی زندگی کچلی گئی۔ وہی رُوحُ القُدس جو اُس پر تھا وہ اب کلیسیا پر ہے، اور وہ اُسے کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں، شارون کا گلاب، اور نکالی ہوئی خوشبو ثابت کرتا ہے۔ جو شخص اِس پاکترین مقام میں داخل ہونے کیلئے آئے اُسے اُسی رُوحُ القُدس کے مسح کیساتھ آنا چاہیے۔ اور جب وہ چلے تو، ''مقدس، مقدس، خداوند کیلئے مقدس......'' (نہ کہ اُسکے منہ میں سگار ہو۔) ''مقدس!'' (نہ کہ اُس کا کالر مڑا ہوا ہو۔) ''مقدس، مقدس، مقدس،'' وہ یسوع مسیح کی پاکیزگی سے ملبس ہو۔ ہُوں! تُو کتنا جلالی ہے! اوہ!

(303) اب دیکھیں، ''رحم کا تخت۔'' اب، رحم کا تخت دل کے اندر ہے، وہ تخت جہاں سے اُس کے۔ اُس کے تمام فرزندوں میں اُس کا جلال چمکتا ہے، ابر کا جلال انسانی دل کے اندر ہے۔ اِنسان کا دل یہاں ہوتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ کیا یہ رحم کا تخت ہے؟ آپ اُن مختلف نظاموں سے گزر کر اِس میں کس طرح آتے ہیں؟ اپنی آزاد مرضی سے، اپنی مرضی سے۔ اِس جگہ آتے ہیں، اور پھر یہاں سے، کیا نکلتا ہے؟ خاص جلال۔ خاص جلال کیا۔ کیا ہے؟ یہ خدا کی خاص حضوری ہے۔ اور جب کوئی عورت، مرد چل رہا ہوتا ہے، تو وہ خاص جلال کو منعکس کر رہا ہوتا ہے۔ وہ جوئے کے اڈوں میں جانا اور۔ اور ایسے کام کرنا جاری نہیں رکھتا، باہر نکل کر کلام کا انکار نہیں کرتا۔ اِس سے قطع نظر کہ لوگ کیا کہتے ہیں، وہ اپنا دل ایک چیز پر ٹھہرا لیتا ہے: یعنی خُدا پر۔ اور اگر وہ درحقیقت خدا کا بلایا ہوا ہو تو یسوع مسیح خاص جلال کے ذریعے خود کو اُس کے وسیلے ظاہر کرتا ہے، اور وہی کام کرتا ہے جو اُس نے ماضی میں کیے تھے؛ اور اُسی خوشخبری کو ظہور میں لاتا ہے، اُسی کلام کی منادی کی جاتی ہے، کلام کو اُسی قد کے اندازے تک ظہور میں لایا جاتا ہے جہاں تک اُس وقت تھا، جیسا حقیقی یہ پنتی کوست کے دن تھا اِسے دوبارہ اُسی

بلندی تک لایا جاتا ہے۔ اوہ، میرے خدایا!

(304) ''رحم کا تخت۔'' حزقی ایل اور یوحنا دونوں نے ایک جیسی چیزیں دیکھیں۔ اب، دھیان کریں، اب بس تھوڑی دیر میں، ہم اِسے اختتام پذیر کرنے والے ہیں۔ اب، یہی مقام ہے جہاں میں چاہتا ہوں کہ آپ کچھ حاصل کر لیں۔ اوہ، براہِ مہربانی اِس سے محروم نہ رہیں! اب، کتنے لوگ جانتے ہیں کہ کروبی حیوان نہیں بلکہ جاندار تھے؟ وہ بہت اعلیٰ مقام...... پر تھے۔

(305) اب، ایک فرشتے کا مقام اِنسان سے بلند ہوتا ہے یا کم ہوتا ہے؟ ٹھیک ہے، جناب۔ عظیم ترین کون ہے، خدا کا بیٹا یا فرشتہ؟ خدا کا بیٹا! خدا کس کی بات بہتر طور پر سنے گا، ایک فرشتے کی جو اُسکے سامنے کھڑا کسی کی التجا کرتا ہے، یا آپ میں سے کسی کی التجا سُنے گا؟ آپ میں سے کسی کی! دیکھیں، اِس لئے کہ آپ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ وہ- وہ نوکر ہیں۔ سمجھے؟ وہ نوکر ہیں، اور آپ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ پس دیکھ لیں کہ آپ کو کیسا اختیار حاصل ہے، ہم بس اِسے استعمال کرنے سے گریزاں ہیں۔

(306) اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں دھیان دیں، یہ خوبصورت بات ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! مجھے یہاں تک آنے دیں تاکہ اِس میں کچھ چھوڑ کر میں اِسے پورا کر سکوں۔ اپنی پنسلیں تیار کر لیں، یہاں وہ چیز ہے جو میں درحقیقت چاہتا ہوں کہ آپ اِس کا خاکہ کھینچ لیں۔ [بھائی برینہم تختہ سیاہ پر ایک خاکہ کھینچتے ہیں- ایڈیٹر۔] ۔ ہوسکتا ہے میں اِسے کچھ چھوٹا بنا دوں۔ اب، بنی اسرائیل اپنے سفر کے دوران، جب خیمہ زن ہوتے تھے، اب یہ غور سے دیکھیں، اُنکے خیمے یوں ہوتے تھے: ایک، دو، تین، چار۔ (نہیں، خیال ہے کہ میں غلط کہہ رہا ہوں۔) ایک، دو، تین؛ ایک، دو، تین؛ ایک، دو، تین؛ ایک، دو، تین؛ یہ ترتیب تھی جسکے مطابق وہ رحم کے تخت کے گرد خیمہ زن ہوتے تھے۔ اب، میں جانتا ہوں، آپ سب بھی یہ جانتے ہیں، آپ نے یہ پرانے عہدنامہ میں دیکھا اور پڑھا ہے۔

(307) اب، مشرق کی طرف، مشرقی رُخ، عین یہاں بنتا تھا، میں اِسے یہاں بناؤنگا تاکہ آپ یقینی طور پر سمجھ جائیں۔ مشرق، مشرق کی طرف ہمیشہ یہوداہ کا قبیلہ ہوتا تھا۔ یہ دروازہ ہے یعنی، J-u-d-a، یہوداہ۔ اور یہوداہ...... تین قبیلوں کا اپنے جھنڈے کیساتھ اُن کا سردار ہوتا تھا؛ تین قبیلے اپنے جھنڈے، یعنی یہوداہ کے جھنڈے کے ماتحت ہوتے تھے۔ آپ کو یاد ہے...... کتنے لوگوں نے دس احکام، سیسل ڈی مائل کی فلم دس احکام دیکھی ہے؟ ٹھیک ہے۔ یا، آپ اِس کو کلام میں سے پڑھ کر

دیکھیں، بلکہ، کلام میں دیکھیں، کہ یہوداہ ہمیشہ مشرق کی طرف خیمہ زن ہوتا تھا۔ٹھیک ہے۔

(308)اب یہاں، مغرب کی طرف، (اب آپ یہ لکھ لیں، آپ چاہیں تو یہ......خروج میں سے پڑھ لیں، جیسے وہ خیمہ زن ہوتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ)۔ یہاں افرائیم کا پڑاؤ ہوتا تھا، E-p-h۔اور اُس کیساتھ تین قبیلے اور اُن کا جھنڈا ہوتا تھا۔ٹھیک ہے، افرائیم۔

(309)اب، جنوب کی طرف روبن، R-u-b، کیساتھ تین قبیلے، اور اُن کا جھنڈا ہوتا تھا۔

(310) شمال کی طرف دان، دان تین قبیلوں کیساتھ ہوتا تھا، تین قبیلے اور اُن کا جھنڈا ہوتا تھا۔ ٹھیک ہے۔

(311)اب، یہ ترتیب ہے جسکے مطابق وہ خیمے لگاتے تھے۔اب، یاد رکھیں، اب ہم اِسے کلام میں سے پڑھیں تاکہ اِسے پوری درُستی سے جان پائیں۔ میں پیچھے ساتویں آیت سے شروع کرونگا:

پہلا...... جاندار شیر ببر کی مانند تھا، اور دوسرا...... جاندار بچھڑے کی مانند تھا، (یا بیل) اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کی طرح تھا، جبکہ چوتھا جاندار...... جبکہ...... چوتھا جاندار اُڑتے ہوئے عقاب کی مانند تھا۔

اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں؛ اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں: اور رات دن بغیر آرام کیے یہ کہتے رہتے ہیں، کہ قدوس، قدوس، ......خداوند خُدا قادرِ مطلق، جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔

اور جب وہ جاندار اُس کی تمجید اور عزت اور شکر گزاری کریں گے جو تخت پر بیٹھا ہے، اور ابدالآباد زندہ رہے گا،

تو وہ چوبیس بزرگ اُسکے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے گر پڑیں گے، اور اُس کو سجدہ کریں گے جو ابدالآباد زندہ رہے گا، اور اپنے تاج-اپنے تاج یہ کہتے ہوئے، اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے،

کہ اے ہمارے خداوند اور خدا، تو ہی، تمجید......اور عزت......اور قدرت کے لائق ہے:

کیونکہ تو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں، اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں......اور پیدا ہوئیں۔

(312)اب دیکھیں، اب، آپ غور فرمائیں۔مشرق کے رُخ پر-مشرق کے رُخ پر، اُس نے کس قسم کا چہرہ دیکھا؟ اگر آپ نے غور کیا، تو یہ ایک ببر تھا، L-i-o-n، جو کہ ایک جھنڈا تھا۔ یہ-یہ یہوداہ کا مقررہ معیاری جھنڈا تھا۔ کیونکہ وہ...... یسوع اِس میں سے آیا تھا...... سچ ہے! وہ یہوداہ کے

قبیلے کا ببر ہے۔

(313) اب، آپ میں سے کتنوں نے کبھی منطقۃ البروج کو دیکھا ہے؟ آپ میں سے اکثر لوگ یہ جانتے ہیں: ستارا۔ سمجھے؟ یہ خدا کی پہلی بائبل تھی۔ اب، اِس کی ابتدا کہاں سے ہوتی ہے، منطقۃ البروج میں پہلہ نمبر، یا پہلی علامت کس کی ہے؟ ایک کنواری لڑکی کی! کیا یہ سچ ہے؟ اور آخری علامت کونسی ہے؟ لیو، شیر ببر کی۔ مسیح کی پہلی اور دوسری آمد، سب کچھ وہاں ہے۔ پھر وہ مخالف سرطان کو لیتے ہیں...... یا مخالف دور ہے جہاں دو مخالف مچھلیاں ہیں، جو کہ سرطان کا دور ہے، جس میں اب ہم رہ رہے ہیں۔

(314) اور اُس مخروط پر غور کریں، جو حنوک کے وقت میں اُس نے تعمیر کیا تھا، وہاں ہر پتھر موجود تھا۔ وہ اُن چیزوں کا شمار کر کے عین جنگوں اور دوسری باتوں کے بارے میں بتا سکتے تھے۔ سرے کے پتھر کے علاوہ اُس میں ہر چیز مکمل ہے۔ کیوں؟ کیا آپ نے اپنے ڈالربل پر غور کیا ہے؟ ابھی اِسے نکالیں اور دیکھ لیں؟ اِس پر بھی چوٹی کا پتھر غائب ہے۔ کیوں؟ اِس پر کبھی چوٹی کا پتھر نہیں رکھا گیا۔ کونے کے سرے کا پتھر مسیح ہے جسے رد کر دیا گیا، وہ رد کیا ہوا کونے کے سرے کا پتھر ہے۔ وہ بہت جلد واپس آ رہا ہے۔ دیکھیں کہ پیچھے لوتھرن زمانہ کی، وہ کلیسیا، بنیاد کے پاس کتنی چوڑائی میں ہے؛ اِس کے بعد تعداد کم ہوئی، پھر کچھ اور کم ہوگئی، پھر اِس میں مزید کمی آ گئی اور پھر وہ وقت آیا؛ کہ اِس نے پنتی کاسٹل دور کو چھوڑ دیا، اِس کے بعد وہ مرحلہ آ جاتا ہے جہاں ہر پتھر کو اِس طور سے فٹ ہونا ہے کہ اُن پر کونے کے سرے کا پتھر بٹھایا جانا ہے، یعنی ایک ایسی کلیسیا جو یسوع مسیح کو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ثابت کرے گی۔ یہ اتنا ہی کامل ہے جتنا کہ یہ ہو سکتا ہے۔

اب دیکھیں، وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے۔

(315) اب، ہر وہ شخص جس نے کبھی بائبل پڑھی جانتا ہے کہ دان وہاں کونسے نمبر پر تھا، یا دان کیا - کیا تھا......اوہ، جی ہاں، میرا مطلب ہے، کہ دان کیا تھا؟ اُس کا، وہ ایک عقاب تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ ایک عقاب تھا۔ جو شخص بائبل پڑھنے والا ہے۔ وہ ایک عقاب تھا۔

(316) اب، روبن انسان تھا۔ وہ پہلوٹھا تھا، لیکن گروہ میں سے کمزور ترین تھا۔ کیا یعقوب نے پیدائش 49 میں- میں یہی نہیں کہا "روبن، تُو میری قوت کا پہلا پھل ہے؛ لیکن تُو پانی کی طرح بے ثبات ہے، تُو میرے بچھونے پر چڑھ گیا اور میرے بستر کو ناپاک کیا،" اُس نے اپنے باپ کی لونڈی

سے صحبت کی تھی ۔ دیکھیں، یہ بنی نوع انسان کی بداعمالیاں ہیں ۔آپ سمجھے؟ جانوروں میں ایسے بداعمال نہیں پائے جاتے، ببر شیر، یا اور کوئی جانور ایسا نہیں کرتا؛ لیکن انسان کرتا ہے، کہ کسی دوسرے کی بیوی کو لے کر بھاگ جاتا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ بالکل...... یہ بالکل اِسی طرح ہے، ہر چیز مکمل ہے۔

(317)اب، یہ، اِس جگہ پر، دان ایک عقاب ہے ۔اور، یہ، روبن انسان کا سا چہرہ ہے۔اور افرائیم بیل ہے ۔اب، کیا آپ کو تصویر حاصل ہوئی ؟ افرائیم ...... بائبل کے مطابق، وہ اِس ترتیب سے خیمہ زن ہوتے تھے۔

(318)اب، اگر آپ غور کریں، تو دان تین قبیلوں کا سردار ہے، یہوداہ تین قبیلوں کا سردار ہے، اور روبن تین قبیلوں کا سردار ہے، اور افرائیم بھی تین قبیلوں کا سردار ہے۔ تین ضرب چار بارہ بنتا ہے، اور اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے۔ دیکھیں، ہر ایک کیساتھ اُن کا جھنڈا تھا، یہوداہ کا جھنڈا ببر تھا؛ روبن کا جھنڈا، انسان تھا؛ افرائیم کا جھنڈا، بیل تھا؛ اور دان کا - کا - کا جھنڈا عقاب تھا۔

(319)اب، واپس چل کر دیکھیں یوحنا نے کیا کہا، ''اور پہلے جاندار کا چہرہ......'' اب آئیں ہم پڑھ کر، دیکھیں کہ آیا یہ وہی چیز نہیں ہے جو آسمان پر تھی:

...... پہلا جاندار ببر کی مانند ہے، (یہوداہ) ......دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند، (جو کہ ایک جوان بیل ہے) ......تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا ہے، اور چوتھا جاندار اُڑتے ہوئے ......عقاب کی مانند ہے۔

(320)اسرائیل کے قبیلے عین اِسی طرح خیمہ زن ہوتے تھے، اور عہد کے صندوق کے زمینی محافظ، یا نگران تھے۔ اوہ، ہللو یاہ! کیا آپ اِس کو دیکھ نہیں رہے؟

(321)یہاں! رحم، M-e-r-c-y-s-e-a-t، ''رحم کا تخت تھا۔'' کوئی چیز اِن قبیلوں میں سے گزرے بغیر کسی طرف سے یہاں داخل نہیں ہو سکتی تھی ۔کس سے گزرنا تھا؟ ببر شیر سے؛ انسان سے، انسان کی ذہانت سے گزرنا؛ کام کرنے والے، بیل میں سے گزرنا؛ اور عقاب میں سے، یعنی اُس کی برق رفتاری میں سے گزرنا۔ سمجھے؟ آسمان، اور زمین، کے درمیان، اور چاروں طرف؛ آپ سمجھ گئے، کہ یہ محافظ تھے؟ اور اِس سے اُوپر آگ کا ستون تھا۔ بھائی، کوئی اِس رحم کے تخت کو بغیر اُس رسائی کے چھو نہیں سکتا تھا......

(322)اور اِس تک رسائی صرف ایک ہی چیز یعنی خون کے وسیلہ ممکن تھی ۔ہارون سال میں

ایک مرتبہ خون لے کر وہاں جاتا تھا۔کیا اب آپ یہ سمجھ گئے؟اب، دھیان کریں۔تین قبیلوں کا ہر سردار رحم کے تخت کی، پرانے عہدنامے کے رحم کے تخت کی حفاظت کرتا تھا۔کیا اب، آپ تمام لوگ، یہ سمجھ گئے ہیں؟ بھائی،اب، یہاں بالکل تازہ بات ہے۔اِسے غور سے سنیں، پھر ہم چلے جائیں گے۔اب، یاد رکھیں، کہ یہ پرانے عہدنامے کے محافظ تھے۔کتنوں نے بائبل میں یہ کبھی پڑھا ہے، آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ دیکھیں، یہ پرانے عہدنامہ کے محافظ ہیں۔

(323)اب ہم ایک اور دور میں زندگی گزار رہے ہیں۔تعریف ہو!اوہ، مجھے یہ دور پسند ہے! کیا آپ کو نہیں؟اب، بھی خدا کے رحم کا ایک تخت ہے جس کی حفاظت ہونی چاہیے۔کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ رحم کا تخت کہاں پایا جاتا ہے؟انسان کے دل میں ۔یہ انسان کے دل میں کب آیا؟پنتی کوست کے دن جب رُوحُ القُدس (جو کہ خدا ہے) انسانی دل کے اندر آیا۔کیا یہ سچ ہے؟اب، ہم اِس پر نشان لگائیں، اور اگر آپ چاہیں تو اِس کا خاکہ بھی کھینچیں۔پنتی کوست،P-e-n-t، میں پنتی کوست لکھوں گا۔یہ رحم کا تخت ہے، یعنی رُوحُ القُدس ۔یہاں لکھیں......میں اِسے زیادہ مخصوص صورت میں،آپ کے سامنے پیش کروں گا،آئیں یہاں ''کبوتر'' لکھیں جس کا مطلب ہے...... پرندہ سمجھ گئے۔ٹھیک ہے، رحم کے تخت کی حفاظت کرنا، کیا اب بھی خدا نے رحم کے تخت کی حفاظت کیلئے محافظ مقرر کر رکھے ہیں؟اب......اب، دیکھیں کہ یہ کتنی خوبصورتی سے کھینچا گیا ہے۔

(324) کسی روز میں بیٹھا ہوا تھا میں نے اِسے دیکھا، اور میں اچھل کھڑا ہوا اور کرسی کے گرد چکر پر چکر کاٹ رہا تھا، اور ''تعریف ہو! تعریف ہو! تعریف ہو! تعریف ہو! تعریف ہو کہتا جا رہا تھا،'' چکر پر، چکر لگا رہا تھا۔چارلی، جیسے میں کبھی کبھی جنگل میں کرتا ہوں اُس سے بڑھ کر اچھل کود کر رہا تھا۔ بہن نیلی، اگر میں اُس طرح اچھل کود کروں، تو شاید آپ مجھے جلد ہی اپنے گھر سے نکال دیں گی ۔ ہاں؟اوہ، یہ میرے لئے جلالی وقت تھا۔اب، دیکھیں کہ یہ کیا تھا، خداوند نے مجھے کیا عطا کیا تھا۔

(325)اب،پنتی کوست، پنتی کوست کے بعد، ایک کتاب لکھی گئی تھی (کونسی؟) رُوحُ القُدس کے اعمال، A-c-t-s۔کیا یہ سچ ہے؟اعمال کا آغاز، نجات میں داخل ہونے والی کون سی پہلی چیز کے ساتھ ہوا؟ اعمال 38:2۔اور یہی چیز اِس کے گرد، آخری تھی۔کیا یہ سچ ہے؟''وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے۔اور پطرس نے کھڑے ہو کر انھیں پیغام سُنایا۔اُنھوں نے کہا، 'ہم کیا کریں؟ ہم اِس میں کیسے شریک ہوں؟' اعمال 38:2، اُس نے کہا،'توبہ کرو، اور تم میں سے

ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے، یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔‘‘‘

(326) اب، یاد رکھیں، کہ خدا نے رحم کے تخت کیلئے۔ کیلئے کچھ محافظ مقرر کر رکھے ہیں۔ یہ رحم کے تخت کے محافظ کیا ہیں؟ ٹھیک ہے۔M-a,t-h-متی، مشرق کی طرف؛ لوقا، لوقا؛ مرقس؛ اور یوحنا: اِن کی چاروں اناجیل نے آنے والی اعمال کی کتاب کو ثابت کیا، انہوں نے اسکی محافظت کی اور آپ اِس پر جس طرف سے بھی نظر کرنا چاہیں کریں۔

(327) آئیں صرف ایک، صرف ایک بات کو لیتے ہیں، ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ میں نے بیس سے بھی زیادہ باتیں لکھ رکھی ہیں، لیکن ہم اِن میں سے نجات کیلئے صرف ایک ہی بات کو لیتے ہیں۔ کیا ہمیں دعا کے لئے وقت مل جائے گا؟ نہیں، ایک بج چکا ہے، اِسلئے میرا اندازہ ہے کہ اگر آپ سب بیماروں پر دعا کے لئے متفق نہ ہوں تو ہمیں وقت نہیں مل پائیگا۔ اب، میں نے...... میں نے کافی وقت لے لیا ہے۔ سمجھے؟ [ایک بھائی کہتا ہے،’’ سارا دن لیں۔‘‘-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(328) اب، اِس پر غور کریں! متی، مرقس، لوقا اور یوحنا، یہ کیا ہیں؟ اناجیل کا، زمینی عدد، چار ہے۔ ٹھیک ہے، غور کریں۔

(329) اب، متی 19:28۔28، اب، یہ وہ مقام ہے جہاں آپ تثلیثی بھائی 19:28 کی طرف جاتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ متی نے، باب کے آخری حصے میں، کہا،’’ پس تم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُن کو باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو‘‘؛ لیکن جب پنتی کوست آیا، تو پطرس نے، کہا’’ توبہ کرو، اور یسوع کے نام میں بپتسمہ لو۔‘‘

(230) لگتا ہے کہ یہاں کچھ خرابی ہے۔’’ متی، کیا تُو مشرقی دروازے کا محافظ ہے؟‘‘

(331) دروازہ کیسا ہے؟ دروازہ کیا ہے؟ یسوع۔ یسوع نے کہا،’’ وہ دروازہ تنگ ہے۔‘‘ کیا یہ سچ ہے؟ اِس کے ہجے یوں ہیں...... اِسکے ہجے کیسے ہیں، s-t-r-a-i-t یا s-t-r-a-i-g-h-t ہے؟ s-t-r-a-i-t کے معنی ہے’’ پانی،‘‘’’ یعنی وہ دروازہ پانی ہے۔‘‘ آپ کیسے اندر آتے ہیں؟’’ توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے،‘‘ یہ چیز دروازوں کو کھولتی ہے۔ جی ہاں! واہ!

(332)’’ اوہ، بھائی برنہم، لیکن، آپ متی 19:28 کو تو دیکھیں۔‘‘ یہ بالکل دُرست ہے۔’’ لیکن، متی صاحب، کیا آپ اِس کے محافظ ہیں؟‘‘

’’ یقیناً، میں مکمل محافظ ہوں۔‘‘

(333)اب، ذرامتی 18:1 کو لیں اور دیکھیں کہ یہ کیا کہتا ہے،غور کریں یہ کیسے اِس کی حفاظت-حفاظت کرتا ہے۔دیکھیں کہ آیا متی 18:1 متی 1...... بلکہ 28اور اعمال2:38 کا محافظ ہے۔دیکھتے ہیں کہ یہ اِس کی حفاظت کرتا ہے!

اب یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی:.......

''یہیں پر وہ خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا رُوحُ القُدس،'' کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

......یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی: کہ جب......اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی،تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے، وہ رُوحُ القُدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔

کون سا؟ یہ اُن دونوں کو ایک بناتا ہے!

یہ......سب کچھ......اسلیئے ہوا کہ......اور دیکھو،.......

پس اُس کے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا،......اور اُسے بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا، اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔

......دیکھو، خداوند کا فرشتہ، اُسکے پاس، نیچے آیا (آپ جانتے ہیں۔) اور کہا، اے یوسف، ابن داوٗد، اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر: کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے۔(سمجھے؟)

اُسکے بیٹا ہوگا، اور تو اُسکا نام یسوع رکھنا:.......

یہ، سب کچھ......اِس لئے ہوا، کہ جو نبی کی معرفت کہا تھا......وہ پورا ہو کہ،.......

دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی......(یسعیاہ 6:9)......ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور...... بیٹا جنے گی، اور اُس کا نام......[جماعت کہتی ہے،''عمانوایل رکھیں گے''-ایڈیٹر۔]

(334) کیا متی اِس کی حفاظت کرتا ہے؟''باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس،'' باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس، اِس: ایک نام کے القاب ہیں۔پس محافظ اِسکی حفاظت کیلئے پیچھے پوری طرح کھڑا رہتا ہے۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے؟ اوہ، میرے خُدایا! اب کتنے لوگوں کو یہ علم ہے؟ یہ موجود ہے! وہ ایک محافظ ہے۔

(335)اب، آئیں ذرا......نجات کیلئے میرے پاس اور بھی بہت سے لوگ ہیں، جن تک یہ بات پہنچانی ہے۔لیکن اگر ہم تھوڑی دیر میں دعائیہ قطار بلانے والے ہیں، تو آئیں ذرا دس منٹ کیلئے کچھ دیر ایک اور بات پر بھی کچھ غور کرلیں۔آئیں اب کلام کا ایک حوالہ لیں۔میں نے یہ کہاں لکھا؟ یہ

رہا۔ٹھیک ہے۔

(336) آئیں اِس کو لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ آیا متی الٰہی شفا کیلئے اِسکی محافظت کریگا۔آپ اپنے کاغذ اور قلم لیکر، اِسے تحریر کر رہے ہیں؟ ٹھیک ہے۔دیکھیں کہ آیا متی الگ الگ کرتا ہے......یا اِسکی محافظت کریگا۔آئیں متی 1:10 کو لیں۔

(337) آئیں تلاش کریں اور دیکھیں کہ یوحنا......صرف ایک یا دو،ایک یا دو کو لیتے ہیں کہ یہ کیا ہیں،آئیں دو دو حوالے لیتے ہیں، یوحنا 12:14،اور17:15۔

(338) آئیں دیکھتے ہیں کہ وہ خدا کے تخت کے گرد الٰہی شفا کی محافظت کر رہے ہیں! مرقس 16،مرقس 21:11اور22۔

لوقا10 1:10 تا12،اور لوقا11 29:11 تا31۔آئیں اِن میں سے کچھ کو دیکھیں، کہ وہ محافظ ہیں، دیکھیں کہ جیسے وہ دروازے کی یسوع نام میں بپتسمہ کیلئے حفاظت کرتے ہیں اُسی طرح الٰہی شفا کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔ہم اِن میں سے ہر ایک کو آزما سکتے ہیں۔یہ سچ ہے۔

(339)اب ہم ذرا پیچھے جا کر متی10 1:10 کو دیکھتے ہیں۔تھوڑی دیر کے لئے پیچھے چلیں......پھر خداوند کی مرضی ہوئی،تو ہم تقریباً، مزید پانچ، یا دس منٹ میں پیغام ختم کر دیں گے۔ٹھیک ہے،آئیں متی10 کو دیکھتے ہیں کہ آیا متی رسولوں کے اعمال کی محافظت کرتا ہے۔

(340) کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ-کہ خدا نے اپنے کلام کا محافظ مقرر نہیں کیا؟ یہاں پر وہ بیل، ببر،انسان، اور عقاب ہیں کیا یہ ابھی تک زمین پر اُن دروازوں پر نہیں بیٹھے ہوئے ہیں؟ یہ اناجیل ہیں، چار اناجیل ہیں۔سمجھے؟اور،آپ غور کریں، وہ جس طرف کو چلتے تھے سیدھے چلے جاتے تھے۔وہ ایک دوسرے کی تردید نہیں کرتے تھے، وہ ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تھے۔سمجھے؟ایک تو انسان کی حکمت کے ساتھ چلتا ہے؛اور دوسرا عقاب کی برق رفتاری کے ساتھ چلتا ہے؛ایک تو پاسٹر ہے......اور دوسرا مبشر، تاکہ مبشر کی طرح پرواز کرے سمجھے؛ایک پاسٹر ہے؛ایک ذہانت سے کام لیتا ہے؛ایک زور آور ہے۔دیکھیں، یہ ہر طرف سے محفوظ ہے، خُدا اِس رُوح القُدس کی انجیل کی حفاظت کر رہا ہے! بھائی، اِس پر ایمان رکھیں! ٹھیک ہے۔

(341) آئیں اب متی10 1:10 کو لیں:

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر، اُن کو اختیار بخشا......(ہُوں!)

وہ بالا خانہ میں جمع ہو کر،
اُس کے نام سے دعا کرتے رہے،
رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ملا،
اور خدمت کے لئے قوت ملی ؛
جو کچھ اُس نے اُس دِن اُن کیلئے کیا
وہی کچھ وہ تمہارے لئے کرے گا،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(342) اوہ، بچوں کو تھوڑی دیر کیلئے آرام سے بٹھائیں۔ بس سنیں، توجہ سے سنیں:

......اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا،......

(343) بہت سے پاسٹر حضرات اپنی کلیسیاؤں میں، عورتوں کے خراب لباس، غلط اعمال، تاش پارٹیوں، بنکو گیم، ناچ رنگ، یخنی کے عشائیوں، جیسی ناپاک روحوں کو رہنے دیتے ہیں ......اوہ، خدا رحم کرے!

......ناپاک روحوں پر اختیار بخشا، کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں۔

(344) آپ کو دروازے پر وہ محافظ کھڑا نظر آیا؟ انجیل اعمال کی کتاب کی حفاظت کرتی ہے جو لکھی ہوئی ہے!

(345) اب، زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں نے بہت بڑے استاد کو یہ کہتے سنا، کہا، وہ......ایک ......عظیم آدمی، بہترین انسان تھا، میں اُس سے ملا، اُس سے مصافحہ کیا، وہ اچھا بھائی تھا۔ اُس نے کہا، ''لیکن رسولوں کے اعمال کلیسیا کیلئے فریم ورک کی حیثیت رکھتے ہیں۔'' ہا! دیکھیں، دوسرے لفظوں میں، اُس نے فریم ورک کو باہر رکھا ہوا تھا۔ حالانکہ، رسولوں کے اعمال اندر کی طرف ہیں، اور یہ چار اناجیل فریم ورک ہیں جو اِسے ایکساتھ پکڑی ہوئی ہیں اور اِس کی حفاظت کرتی ہیں۔ دیکھیں انسان کا -کا- کا ذہن کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اگر یہ اُس کیلئے نہیں تو میں بھی یہی سوچونگا۔ سمجھے؟

(346) فریم ورک، پنتی کوست انجیل کا فریم ورک نہیں ہے۔ بلکہ چار اناجیل پنتی کوست کیجانب واپس جانے کیلئے فریم ورک ہیں! جونہی اُنہوں نے فریم ورک تیار کرلیا، پنتی کوست وجود میں آ گیا۔

کیا یہ سچ ہے؟ پہلے کیا لکھا گیا، اعمال کی کتاب یا- یا رسول؟ رسول۔ یسوع کام کرتا رہا اور پیشین گوئیاں کرتا رہا کہ آئندہ کیا ہوگا، اور متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا، چار محافظ آ گئے اور جو کچھ وہ دیکھتے تھے لکھتے جاتے تھے کہ کیا ہوگا، وہ باتوں کو اُنکی اصلیت کے مطابق بتاتے تھے، یہ کیسے واقع ہونگیں، اور کیا وقوع میں آنے والا تھا۔ پھر اُنہوں نے ایکدم اِس کا فریم تیار کر دیا، اور یہ سامنے آ گیا! آمین۔ متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا بنیادی ساخت ہیں، یا محافظ ہیں جو خاص ہیکل، تخت، یعنی پنتی کوست کی برکت کی حفاظت کرتے ہیں۔

(347) اِس سے مراد پنتی کاسٹل تنظیم نہیں، بھائیو، اور بہنوں، وہ تو ساری چیز سے ہی پیچھے چلے گئے ہیں، جی ہاں، وہ دوسری تمام کلیسیاؤں سے زیادہ پیچھے چلے گئے ہیں۔ وہ لوتھرن لوگوں سے بھی زیادہ پیچھے چلے گئے ہیں، لوتھرن لوگ اِن سے قدرے بہتر ہیں، یہ سچ ہے، اِس سے زیادہ مشابہ تھے۔ جین، یہ بالکل سچ ہے، کیونکہ، اب، لوتھرن زمانے میں مَیں نے یسوع کو کلیسیا سے باہر کھڑا نہیں دیکھا، کہ اندر آنے کی، کوشش کر رہا ہو...... کیونکہ میرا خیال ہے کہ وہ پہلے مقام پر نہیں تھا۔ لیکن وہ- وہ پنتی کاسٹل کلیسیا میں آیا اور اُسے باہر نکال دیا گیا۔ یہ سچ ہے۔

اب، متی 1:10۔

(348) اب آئیں یوحنا 14:12 پر چلیں اور دیکھیں کہ- کہ- کہ یوحنا پشت پناہی کر رہا ہے اور پنتی کوست کی بیش قیمت چیزوں کی حفاظت کر رہا ہے۔ یوحنا کے، چودھویں باب کی بارہ آیت میں یسُوع فرما رہا ہے:

میں تم سے، سچ، کہتا ہوں، کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا؛ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا؛ کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

(349) اوہ، بھائی، دروازہ موجود ہے، عقاب اِس میں بیٹھا ہوا تھا اِس لئے کہ یہ مبشرانہ خدمت ہے، آپ جانتے ہیں، کہ یہ اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے۔ آپ دیکھیں، یہ برق رفتاری ہے، جس سے براہ راست انبیانہ سرزمین میں پہنچنا ہے، اور سب کچھ پیشگی دیکھنا اور بیان کرنا ہے جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ سمجھے؟ وہاں بیٹھ کر اِس کی حفاظت کا کام سرانجام دیتے ہوئے، کہا، ''جو کام میں کرتا ہوں!'' دیکھیں، اُس عقاب پر نگاہ ڈالیں۔

(350) یہاں بھی ببر موجود ہے، جو خادم ہے۔ یسُوع نے اُنہیں اختیار بخشا۔ اور اُس نے اِسکی

حفاظت کی، اُس نے اعمال 38:2 کی حفاظت کی۔ وہ ببر، وہ اِس کی حمایت کرتا ہے۔

(351) اِس عقاب کیساتھ، انجیل کی برق رفتاری سامنے آتی ہے، جب وہ کہتا ہے "یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرو گے،" اِس بات کیساتھ اُس نے پوری دنیا میں پرواز کی! جیسے ایک کبوتر جوڑے کا سر کاٹا جاتا تھا، اور نیچے زمین پر، خون چھڑکا جاتا تھا، اور پکار اُٹھتا تھا، "مقدس، مقدس، خداوند کیلئے، مقدس ہے،" اور کوڑی پاک ہوجاتا تھا۔ جی ہاں۔

(352) اب، میں نے ایک اور حوالہ لیا ہے، یوحنا15 :7۔ آئیں پندرھویں باب کی، ساتویں آیت کو پڑھتے ہیں۔

اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور، میری باتیں...... (نہ کہ سیمنری کی باتیں)......اور میری باتیں تم میں قائم رہیں، تو جو چاہو مانگو، وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔

(353) یہ سچ ہے؟ پھر یہ انجیل عین اِس بات کی محافظ ہے۔ اِس پنتی کوست برکات کی محافظت یوحنا اور اِس کی انجیل کرتے ہیں، اِس کی محافظت متی، اور اِس کی انجیل کرتے ہیں۔

(354) اب، اِس سے اگلی انجیل کی طرف چلتے ہیں، مرقس، سولھواں باب، دیکھتے ہیں کہ آیا مرقس پنتی کوست برکات کی محافظت کرتا ہے۔ مرقس، سولھواں باب ہے۔ اب، اُس مقام سے شروع کرتے ہیں...... جہاں...... وہ مُردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد مخاطب ہوا۔ اب، ہم نیچے چلتے جائیں گے جب تک مرقس16 کی-کی14 آیت نہ آجائے:

پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب وہ کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا، اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر اُنکو ملامت کی، کیونکہ جنہوں نے اُسکے جی اٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا۔

(355) انہوں نے اُنکا یقین نہ کیا جنہوں نے اُنکے آگے پیغام کی منادی کرنے کی کوشش کی۔ دیکھیں، یہی صورت حال آج ہے۔ وہ لوگ جو رُوح القُدس کی گواہی دیتے ہیں؛ اُنہیں لوگ، "احمق جنونیوں کا گروہ کہتے ہیں۔" دیکھیں، اور اُس نے اُن کو اُن کی سخت دلی، اور اُنکی بے اعتقادی پر ملامت کی؛ جنہوں نے اُسکے جی اٹھنے کے بعد اُس کو دیکھا تھا۔

اور اُس نے اُن سے کہا، تم تمام دنیا میں جا کر، ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔

(356) کیا کریں؟ اِسکی...... منادی کریں...... کیونکہ واحد ایک ہی انجیل ہے؛ چار محافظ ہیں۔

''ساری خلق کے سامنے اِس انجیل کی منادی کرو!'' اب، یادرکھیں، کہ وہ بیک وقت، چاروں محافظوں (متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا کو لے رہا ہے)، دیکھیں، ''ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو!''

جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛......اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔(دیکھیں، آپ کو اِس بپتسمہ میں داخل ہونا ہے۔)

جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا؛......اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔(اوہ، بھائی، براہ کرم، ایمان لائیں!)۔

اور......(یہ بعد کے جملوں کو ایکساتھ جوڑنے والا، حرفِ عطف ہے۔)......اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛......

(357) خیر، اب، آئیں، دیکھتے ہیں کہ میتھوڈسٹ کیا کہتے ہیں؟ ''اگر آپ بلند آواز سے چلا سکتے ہیں، تو آپ اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔'' بپٹسٹ کہتے ہیں، صرف ایمان لائیں اور بپتسمہ لیں۔'' آپیں کو پیلین کہتے ہیں، ''آپیں کو پیلین کی طرح کھڑے رہو، اور، جب گیت گایا جارہا ہو تو سر جھکاؤ۔'' اور کیتھولک کہتے ہیں، ''سلامِ، اے مریم، پڑھو۔'' 'پنتی کاسٹل کہتے ہیں، ''ہماری تنظیم میں شامل ہو جاؤ۔ اور 'باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ لو۔''' تم وہاں جاؤ۔ سمجھے؟

......ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ وہ میرے سے......(ہُوں۔ نہ کہ ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس'' کے نام سے۔)......وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔

سانپوں کو اٹھالیں گے؛......اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے، تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو اچھے ہو جائیں گے۔(آمین! اوہ، بھائی!)

(358) اب پھر واپس 11 ویں باب پر چلیں، اور پھر ہم جلد ہی پیغام ختم کرنے کو ہیں۔ متی 11، اور میں نے 20 اور 21 کو لیا ہے، جہاں یسوع بول رہا تھا۔ اب، یہ سب باتیں یسوع بول رہا ہے، اُن میں سے کوئی نہیں، بلکہ یہ سب باتیں یسوع بول رہا ہے۔

دوسرے دن، جب وہ...... بیت عنیاہ سے نکلے، تو اُسے بھوک لگی:

اور ایک انجیر کے درخت کو دیکھ کر......

(359) اُس وقت جب اُس نے درخت پر لعنت کی (یہ متی 21 ہے)۔ اور میں...... 12:،

مجھے معاف کرنا۔ یہ مرقس 11:21 اور 22 ہے۔

پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا، اے ربی، دیکھ، یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے......

یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، خدا پر ایمان رکھو۔ (سمجھے؟)

میں تم سے سچ کہتا ہوں ......(پھر، یہ اندر سے ہے)......تم سے کہتا ہوں، کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے، اکھڑ جا، اور سمندر میں جا پڑ؛ ور اپنے دل میں شک نہ کرے، بلکہ......یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا؛ تو اُس کیلئے......اُس کیلئے وہی ہو گا۔

(360) لڑکے، جنوبی دروازے پر بیل پہرہ زن ہے۔ شمالی دروازے پر ببر پہرہ زن ہے، اور شمالی دروازے......میرا مطلب ہے مشرقی دروازے پر پہرہ زن ہے۔ شمالی دروازے پر اڑتا ہوا عقاب، یوحنا، بحثیت ایک مبشر پہرہ زن ہے۔ اور اِس طرف لوقا، طبیب، یعنی انسان موجود ہے۔

(361) اب، آئیں دیکھیں کہ لوقا کیا کہتا ہے۔ لوقا، پہلے باب کو لیں......مجھے یقین ہے کہ ہم نے لوقا 10: 1 تا 12 لیا ہے، دراصل یہ- یہ اختیار ہے۔ آپ سب جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے، لیکن ......لوقا، 10 باب، اور 1 سے 12۔ ٹھیک ہے، ہم اِس پورے حصہ کو کلام سے پڑھ سکتے ہیں، لیکن ایسا کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہوگا۔ ''جاؤ......'' میں تیسری آیت سے شروع کرونگا:

جاؤ: دیکھو، میں تم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں۔

نہ بٹوا لے جاؤ، نہ جھولی،......

(362) دیکھیں، ''کسی تنظیم کے نام سے نہ جاؤ۔ تم اُس طرح جاؤ جس طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں۔ سمجھے؟ اِس یقین دہانی کیساتھ نہ جاؤ کہ اِس بیداری کے عوض تمہیں ایک لاکھ ڈالر ملیں گے؛ اگر آپ نہیں ہیں، تو مت جائیں۔ آپ سمجھ گئے۔ اپنی کوشش کریں۔'' اور اُس نے کہا، ''جہاں میں تم کو بھیجوں وہاں جاؤ۔'' سمجھے۔

نہ بٹوہ لے جاؤ، نہ جھولی، نہ جوتیاں: اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو۔

(363) ''رک کر یہ نہ کہنا، 'میں جاؤنگا اور دیکھوں گا کہ......یہ کیسے کر رہے ہیں......یہ کیسے ہیں......' جہاں میں تم کو بھیجوں سیدھے وہیں جاؤ۔ اور کسی کی طرف توجہ نہ کرو۔''

اور جس گھر میں داخل ہو،...... پہلے کہو، کہ اِس گھر کی سلامتی ہو۔

......اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا، تو تمہارا سلام لوٹ آئیگا...... بلکہ اُس پر ٹھہرے گا: نہیں تو، تم پر لوٹ آئیگا۔

اُسی گھر میں رہو، اور اُسی گھر میں (خوشی سے) رہو، اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو: (اب، یہ ساری باتیں ''گوشت نہ کھانے کے متعلق ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔'' میرے، خُدایا! سمجھے؟ کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے۔ گھر گھر نہ پھرو۔

(364) آج جونز کے گھر، رات کا کھانا ہے، اگلے روز کسی اور جوڑے کیساتھ- کیساتھ ہے، اور پھر اگلے جوڑے کیساتھ ہے۔ ''تم ٹھیک وہیں ٹھہرے رہو۔''

آپ جانتے ہیں، اسلیئے جب میں کہیں عبادت کے لئے جاتا ہوں، تو کیوں مَیں ہوٹل میں قیام کرتا ہوں، اور وہیں ٹھہرتا ہوں، کیونکہ مجھے وہاں سکون محسوس ہوتا ہے۔ سمجھے؟ گھر گھر نہ پھرو!

اور جس شہر میں داخل ہو، اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں، تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ۔

اور وہاں کے بیماروں- بیماروں کو اچھا کرو، اور اُن سے کہو، کہ خُدا کی بادشاہی...... تمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔

(365) ٹھیک ہے، لیکن اب، مجھے اگلی آیت پڑھنے دیں:

لیکن جس شہر میں داخل ہو، اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں، تو اُس کے...... بازاروں میں...... جا کر...... کہو،......

کہ ہم اِس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے، ہمارے پاؤں میں- میں لگی ہے، ہم...... (آئیں اب دیکھیں۔)...... اِس...... اور...... اِس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے، ہمارے پاؤں میں لگی ہے، تمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں: مگر یہ جان لو، کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے۔

میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُس دن سدوم کا حال، اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔

(366) اوہ، بھائی، یہ اُس بابرکت یقین دہانی کیساتھ ہے! اگر وہ آپ کو، قبول نہ کریں، تو چھوڑ دیں، اور کہہ دیں، ''بہتر ہے، اگر آپ مجھے نہیں چاہتے، تو میں اپنے پاؤں کی، گرد بھی جھاڑ دوں، اور یہاں سے چلا جاؤں۔'' دوسرے لفظوں میں، کہہ دیں، ''میں نے کسی سے کچھ نہیں لیا؛ اگر میں نے

کچھ کھایا ہے، تو میں آپ کو اُسکی قیمت ادا کروں گا، اور آگے بڑھ جائیں۔'' اُس نے کہا، ''سچ کہتا ہوں ......'' اور ہر وہ شہر جس میں وہ گئے اور اُنہوں نے قبول نہ کیا، وہ ڈوب گئے اور اب مٹ چکے ہیں۔ اور ہر وہ شہر۔شہر جس نے اُنہیں قبول کیا، وہ آج تک قائم ہیں۔ یہ آپکا مقام ہے۔

(367) اب، صرف ایک بات اور ہے، پھر ہم بند کرتے ہیں۔ آئیں اب، ہم لوقا 10 دیکھیں۔ بلکہ 11:29 تا 31 لیں، لوقا 11:29 تا 31، پھر ہم ختم کر دیں گے۔ اوہ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے!

جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی......

(368) آئیں دیکھیں، مجھے یہ مل گیا ہے......کیا یہ لوقا، لوقا 11:29 ہی ہے؟ جی ہاں، میرا اندازہ ہے کہ یہی ہوگا۔ جی ہاں:

جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی، تو وہ کہنے لگا، کہ اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں: وہ نشان طلب کرتے ہیں؛ مگر یوناہ نبی......کے......نشان کے......سوا اور کوئی نشان، اُن کو نہ دیا جائے گا۔

کیونکہ جس طرح یوناہ نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ٹھہرا، اسی طرح......ابنِ آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لئے ٹھہرے گا۔

دکھن کی ملکہ......اِس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ......عدالت کے دن اُٹھ کر، اِن کو مجرم ٹھہرائے گی: کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی؛ اور، دیکھو، یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔

نینوہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر، اِن کو......مجرم ٹھہرائیں گے: کیونکہ اُنہوں نے یوناہ کی منادی پر توبہ کر لی؛ اور، دیکھو، یہاں وہ ہے جو یوناہ سے بھی بڑا ہے۔

(369) اب میں کیا کہہ رہا ہوں؟ اب بند کرتے ہوئے، میں اِس کے باقی حصہ کو چھوڑ دوں گا۔ لیکن، اب آخر میں، یہ کہنا چاہتا ہوں کیونکہ میں نے آپ کو بہت دیر بٹھائے رکھا ہے۔ یسوع یہاں کیا کہہ رہا ہے؟ ''ایک دن ایسا آئے گا جب ایک بُری اور زنا کار، نسل،'' (اب یاد رکھیں!) ''نشان طلب کریگی۔ اور یہ ایک بُری اور زنا کار نسل ہے۔'' اور یسوع نے کہا، ''وہ نسل نشان حاصل کریگی۔'' توجہ دیں یوناہ کا نشان، بائبل کے دیگر حصوں کیساتھ یہ کس طرح تعلق رکھتا ہے۔ ''جیسے یوناہ تین دن رات

وہیل کے پیٹ میں رہا؛ اُسی طرح ابنِ آدم تین دن رات زمین کے- کے اندر رہے گا۔" یہ کیا ہوگا ؟ یہ مردوں میں سے جی اٹھنے کا نشان ہے۔ سمجھے؟ مردوں میں سے جی اٹھنے کا نشان ایک بُری اور زنا کار نسل میں ظاہر ہوا، اور وہ اعمال کی کتاب میں پورا ہوا۔ یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا، وہ پطرس، یعقوب، اور یوحنا، اور دیگر رسولوں میں آیا، اور اُنہوں نے اِس اعمال کی کتاب کو تیار کیا (یہ رسولوں کے اعمال نہیں تھے)، بلکہ یہ رُوحُ القُدس کے اعمال تھے جو رسولوں کے اندر کام کررہے تھے۔

(370) آج بھی یہ کوئی انسان نہیں ہے؛ دیکھیں، یہ رُوحُ القُدس ہے جو ایک آدمی، یا آدمیوں کے، اندر کام کر رہا ہے۔ یہ آدمی نہیں ہے؛ دیکھیں، آدمی فقط ایک برتن ہے، لیکن رُوحُ القُدس وہ تیل ہے جو اِس برتن کے اندر ہے۔ سمجھے؟

(371) دیکھیں کہ رسولوں نے کیا کیا، یسوع کے نشان کو دیکھیں جسے اُنہوں نے پیش کیا۔ لوگوں کو پطرس اور یوحنا پر......توجہ دینا پڑی اِس- اِس لئے کہ، وہ جاہل، اور ان پڑھ تھے۔ لیکن اُنہیں اُن پر توجہ دینی پڑی، کیونکہ وہ یسوع کے ساتھ رہے تھے! وہ وہی کام کرتے تھے جو یسوع نے کیے تھے۔ پس، آپ دیکھیں، کہ بائبل میں ہر نوشتہ، ہر...... چار کتابیں، چاروں اناجیل پنتی کوست برکات کی محافظ ہیں اور جو کچھ اُنھوں نے کہا ہر ایک نوشتہ اُس کی حمایت کرتا ہے۔ اور آج بھی رسولوں کے اعمال چاروں اناجیل کے ہمراہ ظاہر کر رہے ہیں کہ یسوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟

وہ بالا خانہ میں جمع ہوکر،
اُس کے نام سے دعا کرتے رہے،
رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ملا،
اور خدمت کے لئے قوت ملی؛
جو کچھ اُس نے اُس دِن اُن کیلئے کیا
وہی کچھ وہ تمہارے لئے کرے گا،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(372) مجھے یہ گانے دیں:

وہ بالا خانہ میں جمع ہوکر،

اُس کے نام سے دعا کرتے رہے،
رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ملا،
اور خدمت کے لئے قوت ملی؛ (اِسی چیز کی آج ہمیں ضرورت ہے۔)
جو کچھ اُس نے اُس دِن اُن کیلئے کیا
وہی کچھ وہ تمہارے لئے کرے گا،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
چاہے اُن لوگوں کو پڑھنا لکھنا نہ آتا ہو، (نہ آتا ہو...... جیسے پطرس، یعقوب، یوحنا تھے۔)
چاہے دُنیا کی شہرت ہو نہ ہو،
مگر اُن سب نے اپناپنتی کوست حاصل کیا ہو،
یسُوع کے نام میں بپتسمہ حاصل کیا ہو؛
اور اب یہ دُور اور نزدیک سے، گواہی دے رہے ہیں،
اور اُسکی قوت آج بھی یکساں ہے، (بالکل یکساں جیسے یہ تھی۔)
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔
میں اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛
اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں،
اوہ، میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛
اوہ، میرے بھائیو، آؤ، اور اِس برکت کو تلاش کرو
یہ تمہارے دِل کو گناہ سے پاک کردے گی،
یہ خوشی کی گھنٹیاں بجھانا شروع کردے گی
اور تمہاری روح کو آگ کے شعلہ پر رکھی گی؛
اوہ، اب یہ میرے دِل میں جل رہے ہیں،
اوہ، اُسکے نام کو جلال مِلے،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛ ہلّلُو یاہ!
اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،
میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(373)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] وہ اُن لوگوں میں سے بہت ساروں کو دھوکہ دیتا ہے۔ اور...... بہت سارے لوگ یہاں گلی میں ہیں جو چرچ جاتے ہیں، اور چرچز سے تعلق رکھتے ہیں، وہ دھوکا کھائے ہوئے ہیں جیسے حوا نے ابتدا میں کھایا تھا۔ وہ کوئی فرق نہیں جانتے ہیں۔

(374) اوہ، آئیں، زندگی کے درخت کو حاصل کریں! اب، کروبیوں کی بجائے...... بجائے اِس تخت کی محافظت کرنے کے لیے اب وہ، کروبی تلاش کر رہے ہیں، لوگوں کی طرف دوڑ رہے ہیں، تاکہ تخت کیلئے اُن کی حفاظت کریں، اور کوشش کر رہے ہیں کہ لوگوں کو دروازے کے ذریعے، ایک بار پھر زندگی کے درخت کے پاس واپس لائیں تاکہ ہو سکے تو لوگ اِسے حاصل کر لیں۔ یسُوع نے کہا، ''زندگی کی روٹی میں ہوں جو آسمان سے اُتری۔ جو میرا بدن کھاتا اور میرا خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور میں اُسے آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' یہ سچ ہے۔ اوہ، میں نہایت خوش ہوں!

(375) اِس جگہ کتنے بیمار لوگ ہیں؟ آئیں اپنے ہاتھ دِکھائیں، اپنے ہاتھ بلند کریں۔ ٹھیک ہے۔ کتنے لوگوں کے پاس ہے...... کیا یہ ہے...... کیا- کیا میں سمجھ گیا، بلی؟ وہ کہاں ہے؟ کیا اُس نے دُعائیہ کارڈ دیئے؟ کیا تم نے......؟[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، کس کے پاس ہے...... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

(376) اب، آپ سب، اِسطرف دیکھیں۔ اب، دیکھیں، یہ بالکل اِسی طرح ہوتا ہے جب یہ جلال کا تخت آتا ہے۔ سمجھے؟ یہ آتا ہے...... یہ روشنی موجود ہے۔ آپ دیکھیں، آپ گھوم رہے ہیں۔ اب، دیکھیں، یہ صرف ایک- یہ صرف ایک عکس ہے، دیکھیں، یہ صرف ایک عکس ہے، یہی کچھ ہے۔ یہ وہ روشنی نہیں ہے۔ دیکھیں، روشنی ٹھیک یہاں، اِس خاتون پر منڈلا رہی ہے۔ مجھے کچھ ہوا کہ اِس کو دیکھو اور میرا خیال تھا کہ یہ کسی اور پر تھی۔

(377) اب، آپ ایک روشنی کو دیکھ رہے ہیں اور میں دو کو دیکھ رہا ہوں۔ اُن میں سے ایک تو قدرتی ہے، اور دوسری روشنی مافوق الفطرت ہے۔ وہاں ایک آدمی باہر کی جانب بیٹھا ہوا ہے، جو اِس

قطار کے ساتھ اُس روشنی کی طرف نظر آ رہا ہے۔وہ سیمور، انڈیانا سے ہے، اور اِسکو......شدید چوٹ لگی تھی۔جناب، اگر آپ ایمان رکھیں گے، تو خُدا آپ کو اِس چوٹ سے شفا دے گا۔آمین! اب ایمان رکھیں!

(378) کیا آپ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھتی ہیں؟ پھر اگر خُداوند خُدا، آسمان اور زمین کا بنانے والا، مجھے آپ کے سامنے کچھ ثابت کرنے دے کہ وہی خُدا ہے، تو پھر کیا آپ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھیں گی؟ آپکی حالت مایوس کن حالت ہے جو کہ-کہ-کہ سنِ یاس کی بدولت ہے۔آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو شفا دے گا؟ آپ یہاں سے نہیں ہیں۔

(379)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......آپ کی پریشانی کیا ہے؟ اور، اگر آپ بھی ایمان رکھیں، تو خُدا آپ کو بھی شفا دے گا؟[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]......آپ کو ٹھیک کر سکتا ہے، لیکن یہ آپ نہیں ہیں جو اچھی ہونی جا رہی ہیں، بلکہ یہ آپ کا بیٹا ہے۔سمجھے؟ وہ ورجینیا میں ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، کہ میں خُدا کی مدد سے آپکو بتا سکتا ہوں کہ اُس کیساتھ کیا گڑبڑ ہے؟ اُس کو السر ہے۔یہ سچ ہے۔اور دوسری چیز جو اُس کے ساتھ گڑبڑ ہے، وہ غیر نجات یافتہ ہے۔اور آپ اُس کیلئے دُعا کر رہی ہیں۔اب، مسز۔بیکر، آپ واپس سمرسیٹ لوٹ جائیں اور اپنے پورے دِل سے ایمان رکھیں، یسُوع مسیح اُس کو ٹھیک کر دیگا۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]......؟......اگر آپ اُسے اپنا شافی قبول کریں، تو وہ آپکو شفا بخشتا ہے؟ اگر آپ کر سکتی ہیں......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔] شافی۔پولُس نے ایک مرتبہ کہا ......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]

(380) اے خُداوند، لوگوں کے اِس مجمع نے اِس دِن میں بہت ساری باتوں کو مکمل طور پر سُنا ہے، اب، اے خُداوند خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تیری مہربانیاں اور بھلائیاں اِن پر ٹھہری رہیں۔

(381) شیطان، میں تجھے یسُوع مسیح کے نام میں چیلنج کرتا ہوں، اِن لوگوں میں سے باہر نکل آ! کیونکہ یہ لوگ انجیل سُننے کو ٹھہرے ہوئے ہیں۔تُو اِنھیں مزید باندھ کر نہیں رکھ سکتا۔شیطان کی قوت جس نے اِن لوگوں کو باندھ رکھا ہے، چھوڑ دے!

مکاشفہ، باب چہارم حصّہ سوئم

(Revelation, Chapter Four Part III)

URD61-0108

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صُبح، 8، جنوری، 1961، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلاقیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org